سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

منگل، 21۔دسمبر 2021

(یوم الثلاثہ، 16 جمادی الاوّل 1443ھ)

سترھویں اسمبلی: اڑتیسواں اجلاس

جلد 38 : شمارہ 5

343

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 21۔دسمبر 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصّہ اول

(مسودات قانون)

1. The National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 76 of 2021).

MR EHSAN-UL-HAQUE: to move that the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.

MR EHSAN-UL-HAQUE: to move that the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed.

....

344

2. The Punjab Public Representatives' Laws (Amendment) Bill 2021.

AGHA ALI HAIDER: MS SHAHIDA AHMAD: MR MUNEEB-UL-HAQ: MS UZMA KARDAR:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Public Representatives' Laws (Amendment) Bill 2021.
AGHA ALI HAIDER: MS SHAHIDA AHMAD: MR MUNEEB-UL-HAQ: MS UZMA KARDAR:	to introduce the Punjab Public Representatives' Laws (Amendment) Bill 2021.

3. The University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: MS NEELUM HAYAT MALIK:	to move that leave be granted to introduce the University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021.
MR SAJID AHMED KHAN: MS NEELUM HAYAT MALIK:	to introduce the University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021.

4. The University of Rawalpindi Bill 2021

MS KHADIJA UMER: MR MUHAMMAD LATASOB SATTI: MS NEELUM HAYAT MALIK: MS UZMA KARDAR: MR SAJID AHMED KHAN:	move that leave be granted to introduce the University of Rawalpindi Bill 2021.
MS KHADIJA UMER: MR MUHAMMAD LATASOB SATTI: MS NEELUM HAYAT MALIK: MS UZMA KARDAR: MR SAJID AHMED KHAN:	to introduce the University of Rawalpindi Bill 2021.

5. The University of Arts & Sciences Bill 2021.

MS UZMA KARDAR: MS KHADIJA UMER: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:	to move that leave be granted to introduce the University of Arts & Sciences Bill 2021.
MS UZMA KARDAR: MS KHADIJA UMER: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:	to introduce the University of Arts & Sciences Bill 2021.

345

6. The Nur International University Lahore (Amendment) Bill 2021.

MS MOMINA WAHEED: MR SAJID AHMED KHAN: MS UZMA KARDAR: MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the NUR International University Lahore (Amendment) Bill 2021.
MS MOMINA WAHEED: MR SAJID AHMED KHAN: MS UZMA KARDAR: MS KHADIJA UMER:	to introduce the NUR International University Lahore (Amendment) Bill 2021.

7. The Salar International University Bill 2021.

MS MOMINA WAHEED: MS KHADIJA UMER: MS UZMA KARDAR:	to move that leave be granted to introduce the Salar International University Bill 2021.
MS MOMINA WAHEED: MS KHADIJA UMER: MS UZMA KARDAR:	to introduce the Salar International University Bill 2021.

حصہ دوم

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

(مورخہ 23۔نومبر 2021 کے ایجنڈے سے زیر التواء قرارداد)

1۔ شیخ علاؤالدین:
(6۔مئی کو پیش ہو چکی ہے)

یہ معزز ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ (Resident) اور (Non-Resident) پاکستانیوں کے لئے شرح منافع جو (Non-Resident) کے لئے 7% غیر ملکی کرنسی پر اور ملکی کرنسی پر 11% تک دیا جارہا ہے۔ جبکہ (Resident) پاکستانیوں کو غیر ملکی کرنسی پر مشکل سے 1% اور پاکستانی کرنسی پر 3% سے 4% دیا جارہا ہے اور (Resident) پاکستانیوں سے اس منافع پر بھی 35% تک ٹیکس لیا جارہا ہے جبکہ (Non-Resident) سے منافع کی حد کے قطع نظر صرف 10% لیا جارہا ہے۔ اس ظلم اور زیادتی کو فوری طور پر ختم کیا جانا ضروری ہے اور یکساں شرح منافع کا ملنا انتہائی ضروری ہے۔

346

2- سید عثمان محمود:
سید حسن مرتضیٰ:
خواجہ سلمان رفیق:
(30 ستمبر 2021 کو پیش ہو چکی ہے)

پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں میں 3350 طالب علموں کے داخلہ کی گنجائش ہے جن کے against انٹری ٹیسٹ میں تقریباً ایک لاکھ امیدوار appear ہوتے ہیں اور 93 فیصد نمبروں پر میرٹ close ہو جاتا ہے۔ ایم بی بی ایس پانچ سالوں میں مکمل ہوتا ہے اور ہر سال کے end پر PROFF کا امتحان ہوتا ہے یہ مرحلہ مکمل ہونے کے بعد ایک سال کے لئے ہاؤس جاب کرنی ہوتی ہے تب جا کر سرکاری ملازمت کے حصول کے لئے PPSC میں appear ہونے کا اہل ہو سکتا ہے اور یہ قانون 1962 سے رائج ہے اور یہ سارا process، PMDC کے زیر انتظام ہے۔ اب PMDC ختم کر کے PMC بنایا گیا ہے، PMC نے اپنے ایکٹ کے سیکشن 20 میں ثبت کیا ہوا ہے کہ ایم بی بی ایس مکمل کرنے کے بعد NLE پاس کرے گا وہ ہاؤس جاب کا مستحق ٹھہرے گا ورنہ اس کی زندگی بھر کی محنت رائیگاں جائے گی۔ امریکہ اور برطانیہ میں SMLE اور PLAB کے exams ہوتے ہیں لیکن وہ پاس ہونے والے ڈاکٹرز کو لائسنس جاری کرنے کے ساتھ ساتھ Residency دینے کے بھی پابند ہیں لیکن NLE پاس کرنے کے بعد ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ پھر دُنیا بھر کا قانون ہے کہ جو بھی فیصلے کئے جاتے ہیں وہ with immediate effect ہوتے ہیں وہ گزرے ہوئے سالہا سال سے لاگو نہیں ہوتے لہٰذا جن بچوں کی رجسٹریشن PMDC کے تحت ہوئی ہے اور انہوں نے باقاعدہ تمام قواعد وضوابط پر مشتمل surety bond لکھ کر دیئے ہوئے ہیں اب ان بچوں سے NLE لینا خلاف آئین و قانون ہے۔ اسی وجہ سے پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں سے فارغ التحصیل طلباء سراپا احتجاج ہیں اور اپنے مطالبے کے حق میں روزانہ سڑکوں پر ہیں۔ لہٰذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ PMC کے ایکٹ میں موجود شق نمبر 20 کو فی الفور ختم کیا جائے تا کہ ڈاکٹروں کا مستقبل محفوظ ہو اور وہ احتجاج کا راستہ چھوڑ کر ہسپتالوں میں غریب اور لاچار مریضوں کی جانیں بچانے کے لئے اپنے فرائض ادا کریں۔

3- رانا مشہود احمد خان:
(30- ستمبر 2021 کو پیش ہو چکی ہے)

چین میں تعلیم حاصل کرنے والے ہزاروں پاکستانی طلبہ دسمبر 2019 سے لے کر آج تک مسائل کا شکار ہیں۔ انہیں واپس چین جا کر اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت چین انہیں واپسی کے لئے ویزے جاری نہیں کر رہی، ہزاروں کی تعداد میں یہ طلبہ اپنے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی حالات کا شکار ہیں۔ دُنیا کے تمام ممالک اپنے ان طلبہ جو چین میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کے لئے مثبت کردار ادا کرتے ہوئے انہیں اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لئے واپس چین بھجوانے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں جن میں امریکہ اور جنوبی کوریا سرفہرست ہیں۔ ہمارے طلبہ مکمل vaccination کروا چکے ہیں اور حکومت چین کی جانب سے مقرر کردہ تمام SOPs پر عملدرآمد کرنے کو تیار ہیں۔ PhD اور شعبہ طب کے حوالے سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو تحقیقی اور تجرباتی تعلیم کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے جو کہ online کلاسز سے مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا۔ ان کے تعلیمی معاملات سے متعلقہ ان مسائل کو حل کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ حکومت وقت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ چین سے رابطہ کر کے جلد از جلد اس مسئلہ کا حل نکالنے کی کوشش کرے اور ان ہزاروں طلبہ کی تعلیم اور مستقبل کے حوالے سے مبہم صورتحال کو واضح کرے تا کہ یہ طلبہ اپنی تعلیم چین سے مکمل کر کے واپس پاکستان آ کر اپنے ملک اور قوم کی خدمت کر سکیں۔ یہ ہماری اخلاقی اور قومی ذمہ داری ہے کہ اپنی نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ ہونے سے بچایا جائے۔ لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ چین سے رابطہ کر کے ان متاثرین طلبہ کے ویزے جاری کئے جائیں تا کہ وہ طلبہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔

347

4- **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** (ابھی پیش ہونی ہے)

پنجاب کا یہ ایوان کھادوں خاص طور پر ڈی اے پی کی قیمتوں میں ظالمانہ اضافے کی شدید مذمت کرتا ہے۔ ڈی اے پی کھاد کی بوری اس وقت مارکیٹ سے 8 ہزار روپے کی دستیاب ہے اور گندم کی کاشت کے لئے یہ سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ یہ کسان پر بہت بڑا ظلم ہے دیگر اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافے کی طرح کھادوں کی قیمتوں میں اضافے سے کاشتکار کو گندم اور دیگر اجناس کی کاشت میں بڑی مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈی اے پی کھاد کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے سے گندم کی فصل کم کاشت ہوگی جس سے مستقبل میں گندم اور آٹے کا بحران پیدا ہونے کے خدشات بڑھ جائیں گے۔ پہلے ہی پچھلے دو سال سے صوبے کو آٹے کے بحران کا شدید سامنا ہے۔ پنجاب کا یہ ایوان وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ مستقبل میں گندم کی کمی، آٹے کے بحران سے بچنے اور زرمبادلہ بچانے کے لئے کھادوں خاص طور پر ڈی اے پی کھاد کی قیمتوں میں کمی کی جائے یا کسان کو زیادہ سے زیادہ اس مد میں سبسڈی دی جائے۔

5- **چودھری افتخار حسین چھچھر:** (ابھی پیش ہونی ہے)

ایک تولہ سونا میں 12 ماشہ ہوتے ہیں، جب کوئی شخص سونے کے زیورات خرید کرتا ہے تو 12 ماشہ کی پوری قیمت ادا کرتا ہے اور جب ضرورت پڑنے پر اسی سنار کو زیور فروخت کرتا ہے تو وہ ایک تولہ میں سے 3 ماشہ کٹوتی کرتا ہے۔ پاکستان میں سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے کوئی قانون نہیں ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے قانون سازی کی جائے تاکہ عوام سنار کی لوٹ مار سے محفوظ رہ سکیں۔

(موجودہ قراردادیں)

1- **چودھری افتخار حسین چھچھر:**

اس ایوان کی رائے ہے کہ صحافی کالونی کی طرز پر صوبائی اسمبلی پنجاب کے ملازمین کی رہائشی کالونی بنانے کے لئے بھی اقدامات کئے جائیں۔

2- **جناب محمد مرزا جاوید:**

اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں جعلی اور ملاوٹ شدہ دودھ کا کاروبار زور و شور سے جاری ہے، مصنوعی دودھ بیچنے والے انسانی جانوں سے کھیل رہے ہیں۔ لہٰذا جعلی دودھ کی فروخت میں شامل انسانیت دشمن عناصر کے خلاف فی الفور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

3- **محترمہ خدیجہ عمر:**

صوبہ بھر کے بہت سے پرائیوٹ اداروں اور فیکٹریوں میں لیبر کے لئے نماز کے اوقات میں وقفہ نماز نہیں کیا جاتا اور بہت سے ایسے نجی ادارے اور فیکٹریاں ہیں جہاں نماز ادا کرنے کے لئے نہ تو مساجد اور نہ ہی کوئی مخصوص جگہ ہے جہاں ملازمین نماز کا فریضہ ادا کر سکیں جس کی وجہ سے ملازمین سمیت صوبہ بھر کی عوام میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ لہٰذا پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت فی الفور صوبہ بھر کے تمام نجی اداروں اور فیکٹری مالکان کو پابند کرے کہ نماز کے وقت نجی اداروں اور فیکٹریوں میں نماز کا وقفہ کیا جائے اور جن نجی اداروں اور فیکٹریوں میں نماز ادا کرنے کی جگہ نہ ہے وہاں فی الفور نماز ادا کرنے کی جگہ مخصوص کی جائے۔

348

4۔ **شیخ علاؤالدین:** ایک حالیہ فیصلے کے مطابق (LDA) نے زرعی زمینوں کی (Conversion Fees) کی شرح نصف کر دی ہے۔ لہٰذا یہ معزز ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ زرعی زمینوں کی رہائشی اور تجارتی مقاصد کے لئے تباہی کو فوری روکا جائے۔ لاہور جیسے شہر کے ارد گرد اوکاڑہ تک اور اُدھر وزیر آباد تک زرعی زمینیں نایاب ہوتی جا رہی ہیں۔ پلاٹ مافیا لاکھوں کی کروڑوں اور کروڑوں کی زمینیں اربوں میں بیچ رہا ہے۔ مزید ظلم یہ کہ رہائشی علاقوں میں انہی شرائط پر کمرشل تعمیرات کی اجازت دی جا رہی ہے۔ لاہور کے انتہائی اہم رہائشی علاقے بھی اس کمرشل مافیا کی زد میں آ چکے ہیں۔ بے ہنگم تعمیرات اور آبادی کے بے پناہ بہاؤ کے ساتھ ساتھ ان مافیا کو آہنی ہاتھوں سے فوری نمٹنا ضروری ہے ورنہ آنے والی نسلیں معاف نہ کریں گی۔

5۔ **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان قہقہے بکھیرنے والے عمر شریف کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ پنجاب کا یہ ایوان لوگوں کے چہروں پر ہنسی بکھیرنے والے عمر شریف کو اُن کی خدمات پر خراج تحسین پیش کرتا ہے اور اُن کی مغفرت کے لئے دُعا گو ہے۔

349

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اڑتیسواں اجلاس

منگل، 21۔دسمبر 2021

(یوم الثلاثہ، 16 جمادی الاوّل 1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 39 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

سورہ الم نشرح آیات نمبر 1 تا 8

اے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا۔جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی۔اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کیا۔سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔سو جب تم فارغ ہوا کرو تو عبادت میں محنت کیا کرو۔اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

میرا پیامبر عظیم تر ہے کمال خلاق ذات اس کی
جمال ہستی حیات اس کی بشر نہیں عظمت بشر ہے
شعور لایا کتاب لایا وہ حشر تک کا نصاب لایا
دیا بھی کامل نظام اس نے اور آپ ہی انقلاب لایا
وہ علم اور عمل کی حد بھی ازل بھی اس کا اور ابد بھی
وہ ہر زمانے کا رہبر ہے
وہ شرح احکام حق تعالیٰ وہ خود ہی قانون خود حوالہ
وہ خود ہی قرآں خود ہی قاری وہ آپ مہتاب آپ ہالہ
وہ عکس بھی اور آئینہ بھی وہ نقطہ بھی خط بھی دائرہ بھی
وہ خود نظارہ ہے خود نظر ہے
بس اک مشکیزہ اک چٹائی ذرا سے جو ایک چار پائی
بدن پہ کپڑے بھی واجبی سے نہ خوش لباسی نہ خوش قبائی
یہی ہے کل کائنات جس کی گنی نہ جائیں صفات جس کی
وہی تو سلطان بحر و بر ہے
میرا پیامبر عظیم تر ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ آبپاشی کے سوالات ہیں لیکن پہلے قانون سازی take up کر لیتے ہیں اس کے بعد سوالات لے لیں گے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! وزیر آبپاشی نظر نہیں آ رہے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی ایوان میں موجود ہیں۔ آج پرائیویٹ ممبرز بل ہیں پہلے وہ take up کرتے ہیں۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون (ترمیم) نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس 2021

MR SPEAKER: First reading starts.Now, we take up the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021. Mr Ehsan-ul-Haque may move the motion for consideration of the Bill.

MR EHSAN-UL-HAQUE: Mr Speaker! I move:

> "That the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021, as

recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once".

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once".

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 to 5

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause.Now, Clauses 2 to 5 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Mr Ehsan-ul-Haque!

MR EHSAN-UL-HAQUE: Mr Speaker! I move:

"That the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: Now, we take up The Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021. Ms Uzma Kardar may move the motion for leave of the Assembly.

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021."

The motion moved and the question is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and leave is granted)

MR SPEAKER: Ms Uzma Kardar may introduce the Bill.

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker! I introduce the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021 has been introduced. Now, Ms Uzma Kardar may move the motion for the suspension of the rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker! I move:

"That the requirements of the Rule 93, Rule 94, Rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of the Rule 93, Rule 94, Rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the

said rules for immediate consideration of the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021.

Now, the question is:

"That the requirements of the Rule 93, Rule 94, Rule 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under Rule 234 of the said rules for immediate consideration of the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021.

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: First reading starts. Now, Uzma Kardar may introduce the motion for the consideration of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) پنجاب عوامی نمائندگان قوانین 2021

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 to 7

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 7 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 to 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Ms Uzma Kardar may move the motion for the passage of the Bill.

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودات قانون

(جو متعارف ہوئے)

مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب 2021

MR SPEAKER: Now, we take up the University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021. Mr Sajid Ahmed Khan may move the motion for leave of the Assembly.

MR SAJID AHMED KHAN: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021."

The motion moved and the question is:

"That leave be granted to introduce the University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and leave is granted)

MR SPEAKER: Mr Sajid Ahmed Khan may introduce the Bill.

MR SAJID AHMED KHAN: Mr Speaker! I introduce the University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021 has been introduced and is referred to the Standing Committee on Higher Education with the direction to submit it, s report within two months.

مسودہ قانون یونیورسٹی آف راولپنڈی 2021

MR SPEAKER: Now, we take up the University of Rawalpindi Bill 2021. Ms Khadija Umer may move the motion for leave of the Assembly.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the University of Rawalpindi Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the University of Rawalpindi Bill 2021."

The motion moved and the question is:

> "That leave be granted to introduce the University of Rawalpindi Bill 2021."

(The motion was carried and leave is granted.)

MR SPEAKER: Ms Khadija Umer may introduce the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I introduce the University of Rawalpindi Bill 2021.

MR SPEAKER: The University of Rawalpindi Bill 2021 has been introduced and is referred to the Standing Committee on Higher Education with the direction to submit it, s report within two months.

مسودہ قانون یونیورسٹی آف آرٹس اینڈ سائنسز2021

MR SPEAKER: Now, we take up The University of Arts & Sciences Bill 2021. Mr Muhammad Abdullah Warraich may move the motion for leave of the Assembly.

MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the University of Arts & Sciences Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the University of Arts & Sciences Bill 2021."

The motion moved and the question is:

> "That leave be granted to introduce the University of Arts & Sciences Bill 2021."

(The motion was carried and leave is granted.)

MR SPEAKER: Now, Mr Muhammad Abdullah Warraich may introduce the Bill.

MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: Mr Speaker! I introduce the University of Arts & Sciences Bill 2021.

MR SPEAKER: The University of Arts & Sciences Bill 2021 has been introduced and is referred to the Standing Committee on

Higher Education with the direction to submit it,s report within two months.

مسودہ قانون (ترمیم) نورانٹرنیشنل یونیورسٹی لاہور2021

MR SPEAKER: Now, we take up the Nur International University Lahore (Amendment) Bill 2021. Ms Momina Waheed may move the motion for leave of the Assembly.

MS MOMINA WAHEED: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Nur International University Lahore (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Nur International University Lahore (Amendment) Bill 2021."

The motion moved and the question is:

> "That leave be granted to introduce the Nur International University Lahore (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and leave is granted.)

MR SPEAKER: Now, Ms Momina Waheed may introduce the Bill.

MS MOMINA WAHEED: Mr Speaker! I introduce the Nur International University Lahore (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Nur International University Lahore (Amendment) Bill 2021 has been introduced and is referred to the Standing Committee on Higher Education with the direction to submit it's report within two months.

مسودہ قانون سالار انٹرنیشنل یونیورسٹی 2021

MR SPEAKER: Now, we take up the Salar International University Bill 2021. Ms Uzma Kardar may move the motion for leave of the Assembly.

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Salar International University Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Salar International University Bill 2021."

The motion moved and the question is:

> "That leave be granted to introduce the Salar International University Bill 2021."

(The motion was carried and leave is granted.)

MR SPEAKER: Now, Ms Uzma Kardar may introduce the Bill.

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker! I introduce the Salar International University Bill 2021.

MR SPEAKER: The Salar International University Bill 2021 has been introduced and is referred to the Standing Committee on Higher Education with the direction to submit it,s report within two months.

جناب سپیکر: یہ ایک بڑی important قرارداد ہے۔ یہ محترمہ خدیجہ عمر اور جناب ساجد احمد خان کی طرف سے ہے۔ آپ قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے تبلیغی جماعت کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے تبلیغی جماعت کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے تبلیغی جماعت کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محترمہ! اب آپ اپنی قرارداد پڑھ دیں۔

تبلیغی جماعت اسلام کی دعوت دینے والی منظم اور عالمی جماعت

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس بات کی تائید کرتا ہے کہ تبلیغی جماعت دنیا میں اسلام کی دعوت اور تبلیغ کا فریضہ سرانجام دینے والی واحد منظم اور عالمی جماعت ہے۔ تبلیغ کا جو کام ہو رہا ہے وہ قرآن و سنت کے مطابق ہے۔ تبلیغی جماعت کا دہشت گردی سے دُور دُور تک کوئی تعلق نہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ یہ لوگ آج تک کبھی کسی ایسے کام میں ملوث نہیں رہے۔ یہ تو اسلام اور امن کے سفیر ہیں اور پاکستان کے لئے قابل فخر اثاثہ ہیں جو پوری دنیا میں تبلیغ اسلام سے پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔ یہ ایسی جماعت ہے جس میں تمام طبقات کے لوگ شامل ہیں۔ تبلیغی جماعت میں غریب اور امیر کی تفریق ختم کر کے بھائی چارے کا عملی ثبوت دیا ہے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس بات کی تائید کرتا ہے کہ تبلیغی جماعت دنیا میں اسلام کی دعوت اور تبلیغ کا فریضہ سرانجام دینے والی واحد منظم اور عالمی جماعت ہے۔ تبلیغ کا جو کام ہو رہا ہے وہ قرآن و سنت کے مطابق ہے۔ تبلیغی جماعت کا دہشت گردی سے دُور دُور تک کوئی تعلق نہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ یہ لوگ آج تک کبھی کسی ایسے کام میں ملوث نہیں رہے۔ یہ تو اسلام اور امن کے سفیر ہیں اور پاکستان کے لئے قابل فخر اثاثہ ہیں جو پوری دنیا میں تبلیغ اسلام سے پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔ یہ ایسی جماعت ہے جس میں تمام طبقات کے لوگ شامل ہیں۔ تبلیغی جماعت میں غریب اور امیر کی تفریق ختم کر کے بھائی چارے کا عملی ثبوت دیا ہے۔"

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں اس پر بات کرنا چاہتا ہوں۔ ہم اس قرارداد کو oppose نہیں کر رہے ہیں لیکن ہم اس پر بات کرنا چاہتے ہیں کہ ایک معزز ممبر قرارداد لے کر آتا ہے لیکن

وہ دیگر ممبران کو on board نہیں لیتا اور یہ کہا جاتا ہے کہ یہ واحد جماعت ہے۔ پاکستان کی کوئی بھی مذہبی جماعت انتہا پسند نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آپ نے ان الفاظ سے یہ مطلب کیسے نکال لیا ہے کیونکہ اس میں باقی مذہبی جماعتوں کا تو ذکر ہی نہیں ہے۔ اس قرارداد میں کسی اور جماعت کے حوالے سے کوئی ایسی بات کہیں mention ہوئی ہے؟ اس میں کون سی بات غلط ہے؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ بات بالکل درست ہے کہ تبلیغی جماعت دہشت گرد نہیں ہے۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ باقی جماعتوں کے حوالے سے کوئی قرارداد لے آئیں ناں! آپ کوئی ایسی قرارداد لے کر آئیں گے تو ہم اُس کو بھی کر لیں گے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! ہر جماعت میں اچھے اور بُرے لوگ ہوتے ہیں۔ تبلیغی جماعت واحد مذہبی جماعت نہیں ہے۔ ہم سب تبلیغی جماعت کا احترام دل کی گہرائیوں سے کرتے ہیں لیکن جب آپ ایک جمہوری ہاؤس کے سامنے ایک قرارداد پاس کریں گے اور اُس میں یہ mention ہو گا کہ یہ واحد جماعت ہے تو پھر دوسری مذہبی جماعتوں کی حوصلہ شکنی ہو گی۔ میری گزارش ہے کہ اگر اس قرارداد کو متفقہ کر دیا جائے اور اس میں ہماری طرف سے بھی amendment ڈال دی جائے کہ تمام مذہبی جماعتیں شر پسندی اور دہشت گردی میں ملوث نہیں ہیں اور حُب الوطن ہیں۔ اس قرارداد میں سے [***********] کا لفظ نکال دیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے آپ تشریف رکھیں۔ اس پر بات ہو جاتی ہے۔ اس قرارداد میں سے [***********] کا لفظ نکال دیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! مجھے اس قرارداد کے مندرجات پر قطعاً قطعاً قطعاً کوئی اعتراض نہیں ہے اور سید حسن مرتضیٰ سے لفظ "واحد" کو نکالنے کی بات کی تو آپ نے وہ

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

کر دیا ہے لیکن میں اس قرارداد کو تھوڑا سا نامکمل سمجھ رہا ہوں اُس کی وجہ یہ ہے کہ میری بہن جو محرک ہیں مجھے اس قرارداد کو لانے کے پس منظر کا اندازہ کیا ہے اور میں وہ بیان بھی کر دیتا ہوں۔

جناب سپیکر! ایک ہفتہ پہلے سعودی عرب میں تبلیغی جماعت پر پابندی عائد کی گئی ہے اور سعودی حکومت نے تبلیغی جماعت کو دہشت گردی کے ساتھ جوڑا ہے۔ اس وقت پاکستان، انڈیا اور بنگلہ دیش میں سعودی حکومت کے اس فیصلے کے حوالے سے ایک بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ یقیناً یہ ایک sensitive issue ہے اور ہمارے خطے کی تینوں حکومتیں سعودی حکومت کے اس فیصلے کو بڑے غور سے دیکھ رہی ہیں۔ یہ ایک مذہبی مسئلہ بھی ہے اور ایک سفارتی مسئلہ بھی ہے۔ میرا ذاتی یقین ہے کہ میری بہن نے یہ جو قرارداد پیش کی ہے اُس کے پیچھے یہی ایک خیال ہے کہ اس ہاؤس کو آج یہ گواہی دینے کی ضرورت پڑ گئی کہ تبلیغی جماعت دہشت گرد نہیں ہے۔ آپ سے بھی میری استدعا ہے کہ میں میڈیا میں دیکھتا ہوں کہ سعودی عرب کے خادمین اور حکمرانوں کے ساتھ آپ کے ذاتی تعلقات ہیں تو قرارداد تو ہو گئی اور سید حسن مرتضیٰ نے ایک حد تک اُس کی تصحیح کر دی لیکن سعودی حکومت کا جو فیصلہ ہے کہ تبلیغی جماعت ایک دہشت گرد جماعت ہے اور اس کو سعودی عرب میں تبلیغ کی اجازت نہیں ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ نے اپنی بات کر لی ہے میں اس پر آپ کو تھوڑا سا brief کر دوں۔ اس دفعہ تبلیغی جماعت کے اجتماع میں 72 ملکوں کے لوگ آئے تھے اُس میں سعودی عرب سے لوگ آئے تھے۔ قطر کے حکمرانوں میں سے بھی ایک صاحب خود تشریف لائے تھے اور 72 ممالک کے مسلمان اس اجتماع میں آئے تھے۔ 72 ممالک کے حکمران سعودی عرب کے سفیروں کو بلا کر message دے رہے ہیں کہ اُن کو جا کر سمجھائیں کیونکہ یہ غلط ہو گیا ہے۔ یہ ہر جگہ پر ہو رہا ہے۔ ابھی بھی OIC کی میٹنگ کے دوران background میں ایک میٹنگ ہو چکی ہے اور آج بھی بہت بڑے level پر ایک میٹنگ ہو چکی ہے۔ سعودی سفیر نے خود کھانے پر ان کو بلا کر position clear کی کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ یہ کیسے ہو گیا ہے ہم خود بھی فکر مند ہیں کیونکہ ساری دنیا کے مسلمان ممالک سے یہ آوازیں آ رہی ہیں۔ میں اس بات کو کارروائی کا حصہ نہیں بناؤں گا اس کو حذف سمجھیے کیونکہ یہ صرف اس معزز ہاؤس کی information کے لئے ہے۔

جناب سپیکر: اس کو ہم نے احسن طریقے سے کرنا ہے تاکہ سعودی عرب کے ساتھ ہمارے تعلقات خراب نہ ہوں اور آپ سب بہتر جانتے ہیں کہ ان کے ساتھ تعلقات کو خراب کرنے کے بارے میں سوچا بھی نہیں جا سکتا لیکن اس کی صلاح کی جاسکتی ہے اور اس کی صلاح ہو بھی رہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ اب اس حوالے سے جلد ہی آپ کو progress بھی نظر آئے گی۔ یہ قرارداد انہی کے مشورے سے آئی ہے تو اس لئے اس قرارداد کو ہم سب متفقہ طور پر پاس کریں تاکہ اس کے اثرات آئیں۔ اس میں ایک چیز تو واضح ہے کہ ان کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ نہ تو سیاسی جماعت ہیں اور نہ ہی یہ سیاست میں حصہ لیتے ہیں بلکہ تمام سیاسی جماعتوں کے لوگوں کا ان سے تعلق بھی ہے کیونکہ وہ غیر سیاسی جماعت ہے اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم ایک متفقہ massage دیں تاکہ اس کا ایک اچھا impact جائے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! یہ ایک متفقہ قرارداد ہی ہے۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب! آپ کی بات بھی آ گئی ہے۔ جی، راجہ صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بات تو بالکل درست ہے کہ اس قرارداد کے جو contents ہیں اس پر کوئی دوسری رائے نہیں ہے اور اسلام کی تبلیغ اور اسلام کی خدمت کے لئے جو یہ جماعت کام کر رہی ہے اس پر پورا ہاؤس متفق ہے لیکن اس میں جو ابھی بات کی گئی اور آپ نے اس پر شفقت بھی فرمائی اور اس قرارداد میں آپ نے واحد کے لفظ کو حذف کر دیا مگر میری اس میں گزارش ہے کہ اس کو ہم specific کرنے کی بجائے generalize کر لیں اور اس کے آخر میں ہم ایک فقرے کا اضافہ کر لیں کہ "مزید برآں جو دیگر جماعتیں اسلام کی خدمت کے لئے اور تبلیغ کے لئے کام کر رہی ہیں ہم ان کے کردار کو بھی سراہتے ہیں" then it will become general اور میرے خیال میں اس پر کوئی اعتراض بھی نہیں ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، بالکل راجہ صاحب! اس کو کر لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جی، شکریہ۔ جناب سپیکر!

جناب سپیکر: راجہ صاحب! اس کو پھر اس طرح کر لیتے ہیں اور جو آپ نے کہا ہے اور جو سید حسن مرتضیٰ نے کہا ہے آپ دونوں کی باتوں کو اس قرارداد میں شامل کر لیتے ہیں۔ محترمہ! اب آپ اپنی ترمیم شدہ قرارداد پڑھیں:

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں ترمیم شدہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس بات کی تائید کرتا ہے کہ تبلیغی جماعت دنیا میں اسلام کی دعوت اور تبلیغ کا فریضہ سرانجام دینے والی منظم اور عالمی جماعت ہے۔ تبلیغ کا جو کام ہو رہا ہے وہ قرآن و سنت کے مطابق ہے۔ تبلیغی جماعت کا دہشت گردی سے دُور دُور تک کوئی تعلق نہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ یہ لوگ آج تک کبھی کسی ایسے کام میں ملوث نہیں رہے۔ یہ تو اسلام اور امن کے سفیر ہیں اور پاکستان کے لئے قابل فخر اثاثہ ہیں جو پوری دنیا میں تبلیغ اسلام سے پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔ یہ ایسی جماعت ہے جس میں تمام طبقات کے لوگ شامل ہیں۔ تبلیغی جماعت میں غریب اور امیر کی تفریق ختم کر کے بھائی چارے کا عملی ثبوت دیا ہے مزید برآں جو دیگر جماعتیں اسلام کی خدمت کے لئے اور تبلیغ کے لئے کام کر رہی ہیں ہم ان کے کردار کو بھی سراہتے ہیں۔"

جناب سپیکر: ترمیم شدہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس بات کی تائید کرتا ہے کہ تبلیغی جماعت دنیا میں اسلام کی دعوت اور تبلیغ کا فریضہ سرانجام دینے والی منظم اور عالمی جماعت ہے۔ تبلیغ کا جو کام ہو رہا ہے وہ قرآن و سنت کے مطابق ہے۔ تبلیغی جماعت کا دہشت گردی سے دُور دُور تک کوئی تعلق نہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ یہ لوگ آج تک کبھی کسی ایسے کام میں ملوث نہیں رہے۔ یہ تو اسلام اور امن کے سفیر ہیں اور پاکستان کے لئے قابل فخر اثاثہ ہیں جو پوری دنیا میں تبلیغ اسلام سے پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں۔ یہ ایسی جماعت ہے جس

میں تمام طبقات کے لوگ شامل ہیں۔ تبلیغی جماعت میں غریب اور امیر کی تفریق ختم کر کے بھائی چارے کا عملی ثبوت دیا ہے مزید بر آں جو دیگر جماعتیں اسلام کی خدمت کے لئے اور تبلیغ کے لئے کام کر رہی ہیں ہم ان کے کردار کو بھی سراہتے ہیں۔"

(ترمیم شدہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں اور پہلا سوال رانا محمد افضل کا ہے۔ جی، رانا صاحب!

رانا محمد افضل: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 5451 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سیالکوٹ: نالہ ڈیک پر بند کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

5451*** رانا محمد افضل:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا نالہ ڈیک سیالکوٹ پر بند کا کام مکمل ہو گیا ہے؟

(ب) اس بند کا تخمینہ لاگت کیا ہے؟

(ج) جو اراضی Acquire کی گئی کیا اس کا معاوضہ زمینداروں کو ادا کر دیا گیا اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند):

(الف) محکمہ ہذا نالہ ڈیک شر قپور تا ایم آر لنک تک چینلائزیشن کروا رہا ہے۔ اس پر کام جاری ہے جو کہ جون 2022 تک مکمل ہو جائے گا۔

(ب) اس پراجیکٹ کی کل لاگت 6030.614 ملین روپے ہے۔

لاگت سول ورک 2814.511 ملین روپے ہے۔

لاگت لینڈ ایکوزیشن 3216.103 ملین روپے ہے۔

(ج) لینڈ ایکوزیشن کا کام جاری ہے۔ اب تک گورنمنٹ کی طرف سے مبلغ 2684.66 ملین روپے وصول ہوئے ہیں جس میں سے مبلغ 2534.66 ملین روپے لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کینال اینڈ ڈرینج فیصل آباد کو ٹرانسفر کر دیئے گئے ہیں تاکہ زمینداران کو ادائیگی بمطابق ڈسٹرکٹ پرائس اسسمنٹ کمیٹی ہو سکے اور لاہور ہائی کورٹ لاہور کے فیصلے (writ petition No.11937/2010) کی روشنی میں مبلغ 0.407 ملین روپے محمد مشتاق کو کر دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں 531.443 ملین روپے تاحال موصول نہیں ہوئے۔ جس دیہہ کا لینڈ ایکوزیشن پراسس مکمل ہوا ہے ان کے زمینداران کو ایکوائر شدہ زمین کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ جو کہ مبلغ 686.203 ملین روپے ہے جو کہ کل رقم کا 27.072 فیصد بنتا ہے۔ جبکہ ماندہ دیہہ کی زمین کی ایکوزیشن، سیکشن 4- و سیکشن 5- مختلف ڈپٹی کمشنرز آفس میں زیر غور ہے۔ جو کہ لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کینال اینڈ ڈرینج فیصل آباد کی کاوشوں کی منتظر ہے۔ لینڈ ایکوزیشن پراسس مکمل ہونے پر زمینداران کو ان کی زمینوں کی ادائیگیاں بذریعہ لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کینال اینڈ ڈرینج فیصل آباد ہو جائیں گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

رانا محمد افضل: جناب سپیکر! میں نے یہ سوال 11 اگست 2020 میں کیا تھا اور اس کا جواب مجھے 16-دسمبر 2021 کو ملا ہے جس میں محکمہ نے جز (الف) میں یہ کہا ہے کہ محکمہ ہذا نالہ ڈیک شرقپور تا ایم آر لنک تک چینلائزیشن کروا رہا ہے اس پر کام جاری ہے جو کہ جون 2022 تک مکمل ہو جائے گا تو میرا ان سے ضمنی سوال ہے کہ اب تو 2021 بھی ختم ہونے والا ہے تو کیا اس پر کام ختم ہو گیا ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس کی latest position کا بتا دیں کیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ جناب سپیکر! میں اپنے فاضل دوست سے گزارش کروں گا کہ یہ scheme on going ہے اس میں land

acquisition کا issue تھا اس وجہ سے اس پراجیکٹ میں رکاوٹ تھی وہ ہم نے محکمہ ریونیو کو payment کر دی ہے اور امید ہے انشاءاللہ 2022 تک یہ مکمل ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، وہ کہہ رہے ہیں کہ 2022 تک اس کو مکمل کر دیں گے۔

رانا محمد افضل: جناب سپیکر! میں یہ عرض کروں گا کہ جب یہ سوال میں نے کیا تھا تو اس وقت بھی انہوں نے یہی کہا تھا کہ پہلے دن سے پیسے آ چکے ہیں سکیم مکمل ہو چکی ہے acquisition کا process مکمل ہے پیسے موجود ہیں لیکن لوگوں کو پیسے نہیں دیئے جا رہے۔ یہ صحیح طور پر نا تو ان کا جواب ہے اور نا ہی یہ دینا چاہتے ہیں ابھی یہ کہہ رہے ہیں کہ سیکشن 4-و سیکشن 5- مختلف ڈپٹی کمشنرز آفس میں زیر غور ہے حالانکہ اس کو تو Gazette Notification بھی ہو چکا ہے لہٰذا میں منسٹر صاحب سے پوچھوں گا کہ جو جواب محکمہ نے دیا ہے وہ غلط دیا ہے یا اب latest position کیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! میں نے اپنے بھائی سے یہی درخواست کی ہے کہ land acquisition کی وجہ سے محکمہ ریونیو کو payment ہو چکی ہے ہمارا محکمہ ان کو payment کر چکا ہے آگے اس کا process جاری ہے جیسے ہی payment land owner کو جائے گی تو کام مکمل ہو جائے گا۔ اس کی main وجہ تو یہی ہے اور ہم نے اس کی payment کر دی ہے ان کو اب محکمہ ریونیو نے کرنی ہے وہ انشاءاللہ جلد ہو جائے گی۔

رانا محمد افضل: جناب سپیکر! میں یہی تو عرض کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ payment کے حوالے سے بات کر رہے ہیں تو وہ کہہ رہے ہیں کہ land acquisition کی وجہ سے رہتی تھی اب انہوں نے وہ payment کر دی ہے اور land acquisition ہو گئی ہے اور اب انہوں نے on the floor of the house commitment کی ہے کہ ہم اس پراجیکٹ کو 2022 تک مکمل کر لیں گے۔

رانا محمد افضل: جناب سپیکر! میں عرض کروں گا کہ ایک سال پہلے بھی یہی صورتحال تھی۔

جناب سپیکر: جی، یہ تو انہوں نے latest position بتائی ہے۔

رانا محمد افضل: جناب سپیکر! میں یہ عرض کروں گا کہ ان لوگوں کی مہربانی ہے کہ ان لوگوں نے اپنی زمینوں کو بغیر کوئی پیسے لئے دیا صرف اس یقین دہانی پر کہ ان کو پیسے دیئے جائیں گے اور پیسے

بھی موجود تھے۔ان لوگوں کو کس چیز کی سزا دی جارہی ہے کہ چار سال سے پراجیکٹ مکمل ہو چکا ہے اور پیسے حکومت کے پاس پڑے ہوئے ہیں لیکن لوگوں کو ادا نہیں کئے جارہے۔جب کہ ایک سال پہلے اجلاس میں بھی انہوں نے کہا تھا کہ پیسے مل جائیں گے اور ان کو ابھی اصل صورتحال کا بھی نہیں پتا یہ کہتے ہیں کہ ابھی land acquisition کا عمل جاری ہے لیکن اب صرف لوگوں کو ادائیگیاں کی جانی ہیں تو اس کے لئے کیا حل ہے کہ کتنے دنوں میں یہ ادائیگیاں ہوں گی اور کون اس کی ذمہ داری لے گا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی(جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! یہ محکمہ ریونیو کا معاملہ ہے۔

جناب سپیکر: راناصاحب! یہ تو fresh question بنتا ہے ان کے پاس تو یہی معلومات ہے اور یہ تو محکمہ ریونیو والے بتائیں گے اور یہ ان سے پوچھ کر ہی بتا سکتے ہیں کیونکہ آج تو صرف سیکرٹری آبپاشی آئے ہیں۔ آپ کیا چاہتے ہیں کہ اس سوال کو pending کر دیں۔اس سوال کو pending کر لیتے ہیں اور اب اگلا سوال رانا منور حسین کا ہے ---معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کا سوال نمبر 4699 کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال بھی رانا منور حسین کا ہے---معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کا سوال نمبر 4700 کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال جناب صہیب احمد ملک کا ہے---معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کا سوال نمبر 5386 کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال بھی جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔--معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کا سوال نمبر 5770 کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال جناب منیب الحق کا ہے۔جی، منیب الحق صاحب!

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6145 ہے۔جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: چک پیر کے رقبہ کی سیرابی اور موگہ کی منتقلی کے حکمنامہ کو منسوخ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6145: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قصور انہار ڈویژن کے تحت راجباہ لالو گڈر سے بر جی نمبر 80 سے موگہ نمبر R/80/857 نکلتا ہے جو دو مواضعات واں سڑک والی اور چک پیر کی ریونیو حدود میں واقع رقبہ کو سیر اب کرتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ موگہ تقریباً پچاس ساٹھ سال کے عرصہ سے زمینوں کی سیر ابی کر رہا ہے اگر ہاں تو کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سے قبل چک پیر کا کچھ اور رقبہ بھی اسی سے سیر اب ہوتا تھا جس کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ موگہ بنادیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سے قبل اس موگہ کے بارے میں کبھی کسی موضع جو اس میں شامل ہیں کے زمینداروں نے شکایت نہ کی تھی اگر ہاں تو اس کی بر جی 81 پر منتقلی کا حکم دیتے وقت اس موگہ کے شروع میں واقعہ رقبہ کی نہری پانی سے محرومی کو کیوں نظر انداز کیا گیا؟

(د) کیا حکومت اس موگہ کی بر جی نمبر 81 پر منتقلی کے حکمنامہ بروئے مراسلہ نمبر 4967/76-W مورخہ 31-10-2019 ازاں سپرنٹنڈنگ انجینئر دیپالپور کینال سرکل کو منسوخ کرنے اور اس کی ابتدائی جگہ پر منتقلی کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند):

الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) موگہ کے حقداران نے تحریری درخواست برائے تبدیلی ہیڈ گزاری تھی اور موگہ کے شروع کا رقبہ 4/5 ایکڑ ہے جس کی آبپاشی منقطع نہ کی گئی ہے کھال موقع پر موجود ہے۔

(د) موگہ کی منتقلی حسب ضابطہ اور قانونی طور پر کی گئی ہے سپرنٹنڈنگ انجینئر دیپالپور کینال سرکل نے از خود موقعہ ملاحظ کیا ہے موگہ کا کل رقبہ 184 ایکڑ ہے اور تقریباً 174 ایکڑ ر رقبہ موجودہ جگہ سے درست آبپاش نہ ہو رہا تھا۔ آبپاشی کی بہتری کے لئے موگہ تبدیل کیا گیا ہے موگہ کے شروع میں 4/5 ایکڑ رقبہ کی آبپاشی بھی جاری رہے گی جس کے لئے کھال موقعہ پر موجود ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! جز(ج) کا جواب درست نہ ہے۔ زمینداروں نے اپنے رقبے سے موگہ منتقل کرنے سے انکار کیا تھا کیا یہ بات درست ہے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! زمینداروں نے بالکل اعتراض کیا تھا لیکن اس موگہ کو ان کی concern سے shift کر دیا گیا۔ اس کے بعد ایک چیز بڑی clear ہے کہ اس پر کمیٹی بنی، اس میں وہ گئے اور کمیٹی نے فیصلہ دیا کہ جس زمیندار کا رقبہ تھا اس کا دو گھنٹے پانی بڑھا دیا گیا ہے۔ وہ مطمئن ہو کر چلا گیا ہے اور میرے فاضل دوست اب سوال کر رہے ہیں۔ اس وقت زمیندار مطمئن ہے۔

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! یہ سوال 15۔دسمبر 2020 کو کیا گیا تھا۔ اب پارلیمانی سیکرٹری صاحب کا موقف ہے کہ زمیندار مطمئن ہے تو ایسا نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے جواب میں تسلیم کیا ہے کہ زمینداروں کو اعتراض تھا۔ اس کے بعد یہ کہہ رہے ہیں کہ کمیٹی بنی تھی لیکن کمیٹی کے باوجود وہ اعتراض وہیں کا وہیں کھڑا ہے۔ اس وقت تک زمیندار مطمئن نہیں ہیں۔ اس فیصلے سے تیس سے پینتیس ایکڑ اراضی کی آبپاشی کا نقصان ہو رہا ہے۔ یہ فیصلہ وہاں کے مقامی لوگوں کے لئے نہیں ہے بلکہ کسی ایک بندے کو فائدہ پہنچانے کے لئے کیا جا رہا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! اگر وہ زمیندار مطمئن نہیں ہے اور ان کا command area ہے تو وہ آجائیں۔ یہ ان کا حق ہے ان کو یہ حق ملنا چاہئے۔

جناب سپیکر: جناب منیب الحق! آپ اُن کو اِن کے پاس بھیج دیں۔

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔ جی، ملک صاحب!

جناب محمد ارشد ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6168 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال: نہروں کی بھل صفائی پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***6168: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ نہروں کی بھل صفائی کا کام ایک سال میں کتنی بار سرانجام دیتا ہے اور اس پر کتنی رقم خرچ آتی ہے مکمل بتائیں؟

(ب) مالی سال 21۔2020 میں بھل صفائی مہم کے لئے کتنا فنڈ جاری کیا گیا اور محکمہ کے پاس بھل صفائی کے لئے کون کون سی مشینری موجود ہے کتنی مشینری پرائیویٹ طور پر استعمال کی گئی ہے اس پر کتنا خرچہ آیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت محکمہ کو نہروں کی بھل صفائی کے لئے درکار شدہ مشینری جو پرائیویٹ طور پر استعمال کی جاتی ہے فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند):

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ نہر کی بھل صفائی کا کام سال میں ایک ہی مرتبہ بندی کے دوران سرانجام دیا جاتا ہے تاہم شہری علاقوں کی ریچ میں ضرورت پڑنے پر خصوصی اجازت کے ساتھ ایک سے زائد مرتبہ بھی بھل صفائی کی جا سکتی ہے۔ ہر سال ضرورت کے مطابق کام کی مقدار کے حساب سے رقم خرچ کی جاتی ہے۔

(ب) مالی سال 21-2020 میں بھل صفائی کے لئے محکمہ کی طرف سے 16.650 ملین روپے کی رقم جاری کی گئی، اور محکمہ کے پاس بھل صفائی کے لئے ذاتی کوئی مشینری نہ ہے اور بھل صفائی کا سارا کام بذریعہ ٹینڈر ٹھیکیدار، مشینری ڈویژن سے کروایا جاتا ہے مکمل خرچہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ساہیوال کینال ڈویژن ایل بی ڈی سی میں نہروں کی بھل صفائی سالانہ بندی کے مختصر عرصے میں سرانجام دی جاتی ہے چند دنوں کے لئے بھاری مشینری کی بڑی تعداد کی خریداری پر کروڑوں روپے کے اخراجات درکار ہیں۔ علاوہ ازیں اس مشینری کے خاص

عملہ اور پورا سال مرمت کے اخراجات علیحدہ سے درکار ہوں گے لہذا (cost / benefit ratio) کو مد نظر رکھتے ہوئے تاحال اس طرح کا کوئی منصوبہ ساہیوال کینال ڈویژن ایل بی ڈی سی میں زیر غور / زیر عمل نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں نے جز(الف) میں پوچھا تھا کہ ضلع ساہیوال میں محکمہ نہر کی بھل صفائی کا کام سال میں ایک ہی مرتبہ بندی کے دوران سرانجام دیا جاتا ہے تاہم شہری علاقوں کی ریچ میں ضرورت پڑنے پر خصوصی اجازت کے ساتھ ایک سے زائد مرتبہ بھی بھل صفائی کی جاسکتی ہے۔ ہر سال ضرورت کے مطابق کام کی مقدار کے حساب سے رقم خرچ کی جاتی ہے؟ اس سوال کی جو تفصیل آئی ہے میں وہ آپ سے share کرنا چاہتا ہوں اور آپ کے توسط سے پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے جو جواب دیا ہے کہ:

8- Desilting /Berm Cutting of 1L/9L Minor

9- Desilting /Berm Cutting of 9L Distributary

10- Desilting /Berm Cutting of 2L/9L Minor

11- Desilting /Berm Cutting of 9L Distributary

12- Desilting of 6R Distributary

19- Improving tail of 1L/9L Minor

20- Improving tail of 2L/9L Minor

اسی طرح انہوں نے Gugera Distributary اور Bhawani کا ذکر کیا ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جو رقم بتائی ہے اور جو خرچ بتایا ہے۔ میں on the floor of the House آپ کو یہ آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ میں اس سوال کے جواب سے اختلاف کرتا ہوں۔ یہ جواب بالکل غلط ہے۔ یہ نہریں میرے حلقہ کی نہریں ہیں۔ محکمہ وہاں پر زمینداروں کے خلاف پرچے کروا رہا ہے۔ زمینداروں کو پانی میں ان کا حق نہیں مل رہا۔ انہوں نے نہروں کی صفائی کے اتنے خرچے ڈالے ہوئے ہیں۔ یہاں پر کسی جگہ پر

کوئی صفائی نہیں ہوئی۔ میں آپ کے توسط سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے غلط جواب کیوں دیا ہے؟ آپ اس پر مہربانی فرمائیں اور اس پر کوئی کمیٹی بنائیں تا کہ میں وہاں پر visit کرواسکوں اور دکھاسکوں کہ محکمہ زمینداروں اور کسانوں کو پانی سے محروم کر کے ان کا استحصال کر رہا ہے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! میرے دوست نے کہا ہے کہ ان Distributaries کی بھل صفائی نہیں ہوئی۔ بھل صفائی کا ایک سسٹم ہے، سالانہ بھل صفائی ہوتی ہے اور بھل صفائی M&R کا حصہ ہے۔ محکمہ M&R کے لئے پہلے estimate بناتا ہے اور اس کے بعد third party---

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ میری بات سنیں۔ عموماً بھل صفائی فروری میں ہوتی ہے۔ پہلے نہروں کی صفائی بڑے جوش و خروش سے ہوا کرتی تھی۔ اب معلوم نہیں وہ جوش ہی نہیں رہا اور اس طرح کے اقدامات نظر نہیں آتے۔ آپ کو معلوم ہو گا کہ مرحوم غلام حیدر وائیں صاحب نے بھل صفائی کے حوالے سے شروع شروع میں بہت کام کیا تھا۔ اس کے بعد جو بھی حکومتیں آئیں وہ اس کو follow کرتی رہیں لیکن اب غالباً اس طرف توجہ کم ہے کہ اُس طرح کا نہ زور نظر آتا ہے اور نہ جوش نظر آتا ہے۔ کیا اس کی کوئی خاص وجہ ہے، کیا کوئی پالیسی ہی نہیں ہے یا M&R کے پیسے لوگوں کو نہیں مل رہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ M&R کے پیسے بھی ہیں۔ محکمہ کا متعلقہ ایکسئن جو demand بھیجتا ہے third party اس کو vet کرتی ہے۔ یہاں M&R کے پیسے کا issue نہیں ہے بھل صفائی کی رقم کا کوئی issue نہیں ہے۔ حکومت اسی وقت رقم دے دیتی ہے وہاں پر executing agencies کی کوئی negligence ہے تو اس کو دیکھا جا سکتا ہے لیکن اس میں حکومت کی کوئی negligence نہیں ہے۔ ہم اس کو چیک کر لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ routine میں M&R کا پیسا بہت زیادہ ہے اور ہم ہر جگہ پر سالانہ بھل صفائی کرتے ہیں اور جہاں چھ ماہ کی requirement ہے وہاں بھی کر لیتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا یہی ایک ضمنی سوال ہے اور میں آپ کے حکم کے مطابق اس سے آگے نہیں جاؤں گا۔ یہاں جتنے بھی پارلیمنٹیرین حضرات بیٹھے ہیں ان میں سے زیادہ کا تعلق دیہاتی علاقوں سے ہے۔ آپ ان میں سے کسی سے پوچھ لیں بلکہ آپ کے حلقہ میں بھی دیہاتی علاقہ ہے۔ میں on the floor of the House گارنٹی سے کہہ سکتا ہوں۔ یہ پارلیمانی سیکرٹری پنجاب کے پارلیمانی سیکرٹری ہیں جبکہ میں اس علاقہ کا نمائندہ ہوں اور میرا ساہیوال میں حلقہ نمبر PP-198 ہے۔ یہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے 16.650 ملین روپے کی رقم خرچ کی ہے۔ میں اس کو چیلنج کرتا ہوں کہ میرے حلقہ کی نہروں 1L/9L, 2L/9L, 5R Bhawani, 6R اور Gugera پر کہیں بھی کوئی پیسا نہیں لگا۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آج محکمہ آبپاشی والے میرے کسانوں اور زمینداروں پر FIRs درج کروا رہے ہیں۔ انہوں نے جب tail تک معاملہ clear کر دیا ہے تو پھر کسانوں کو تو پانی ملنا چاہئے تھا لیکن آج یہ FIRs ہمیں انعام میں دے رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میری آپ سے مودبانہ گزارش ہے کہ خصوصی طور پر ساہیوال کے کسانوں، زمیندروں اور عمومی طور پر پورے پنجاب کے کسانوں اور زمینداروں کے وسیع تر اور دیرپا مفاد کے لئے اس معاملہ کی انکوائری کروالیں اور ہاؤس آرڈر کر دے تو پھر آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہاں پر کیا کیا فراڈ ہو رہے ہیں اور آبپاشی کے حوالے سے ہمارے پیسے کا غبن کیسے ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! میرے دوست نے کہا ہے کہ فراڈ ہو رہا ہے اور FIRs درج ہو رہی ہیں۔ اگر FIRs غلط درج ہو رہی ہیں تو بالکل ہم کہتے ہیں کہ نہیں ہونی چاہئیں لیکن اگر پانی چوری ہو رہا ہے اور اس پر FIRs درج ہو رہی ہیں تو وہ ہونی چاہئیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے کمیٹی کی بات کی ہے تو 31 نہریں ہیں جب یہ مطمئن ہونا چاہیں تو ان کو محکمہ موقع بھی دکھا سکتا ہے اور third party بھی دِکھا سکتی ہے کہ پنجاب حکومت نے جو payment کی ہے اس سے کام ہوا ہے۔ اس پر allegation نہیں لگایا جا سکتا ہم اس کے proves دے سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: یہاں بات تو یہ ہو رہی ہے کہ بھل صفائی ہو رہی ہے یا نہیں ہو رہی۔ معزز رکن اپنے علاقہ کے حوالے سے بہتر جانتے ہیں کیونکہ زمیندار آ کر شکایت کرتے ہیں کہ بھل صفائی ہوئی ہے یا نہیں ہوئی۔ آپ کو معلوم ہے کہ بھل صفائی نہ ہو تو اس کا کتنا نقصان ہوتا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ خود معزز رکن کے ساتھ جا کر visit کر لیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! ہم معزز ممبر کو visit کرا دیتے ہیں اور ان کی تسلی کرا دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ کے ساتھ سیکرٹری آبپاشی یا ان کا کوئی نمائندہ بھی ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ وہاں کے لوکل آفیسرز بھی ساتھ ہونے چاہئیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! آپ کے حکم کی تعمیل ہو گی۔ میں ملک ارشد صاحب سے coordinate کر لیتا ہوں۔

جناب سپیکر: ملک ارشد صاحب! یہی بہتر رہے گا۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! آپ کا حکم ہے۔ میں اسے مانتا ہوں۔

جناب سپیکر: یہ آپ کے فائدے کا حکم ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! اگر آپ مہربانی فرمائیں۔ آپ نے غلام حیدر وائیں مرحوم کے دور کا ذکر کیا ہے کہ اس دور میں بھل صفائی ہوئی تو آپ کو معلوم ہے کہ اس وقت سڑکیں بند ہو جاتی تھیں کہ نہروں سے بڑی مقدار میں بھل نکلتی تھی اور جب کوئی بندہ وہاں سے گزرتا تھا تو پتا چلتا تھا کہ بھل صفائی ہوئی ہے۔ میرا یہ بڑا valid point ہے۔ میں پنجاب کی بات نہیں بلکہ اپنے حلقہ کے متعلق specifically عرض کر رہا ہوں۔ آپ مہربانی فرمائیں اور اسے کمیٹی کے سپرد فرمائیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ میری بات سنیں۔ تسیں ہر گل دی کمیٹی نہ پایا کرو کیونکہ تہاڈی کمیٹی نکلنی ای نئیں۔ کمیٹی پادیو کمیٹی پادیو آلی گل نہ کرو۔ جو کام ہو رہا ہے وہ خود جا کر کرا رہے ہیں یا پھر آپ specific ہی بتائیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! کسے پاسے ساڈی کمیٹی وی پادیو۔

جناب سپیکر: تہاڈی کمیٹی نئیں نکلی۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! ساریاں دی نکلدی اے تے میری وی کڈھ دیوو۔ تہاڈے خزانے اچ کی فرق پیناں اے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اینہاں نے سارے محلے دیاں کمیٹیاں لے کے نس جاناں اے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! اس میں آپ کو فائدہ رہے گا۔

جناب محمد ارشد ملک: ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 6278 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد محکمہ آبپاشی کے دفاتر، اراضی ناکارہ مشینری اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6278: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ آبپاشی کے کون کون سے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ مع گریڈ بتائیں؟

(ب) فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ کی کتنی اراضی کہاں کہاں ہے؟

(ج) فیصل آباد شہر میں محکمہ ہذا کی کون کون سی ناکارہ مشینری کہاں کہاں پڑی ہوئی ہے، یہ کب سے پڑی ہوئی ہے ان کو نیلام کرنے میں کیا امر مانع ہے؟

(د) اس شہر کی حدود میں واقع دفتر کے اخراجات کی تفصیل مد وار بتائیں؟

(ہ) ان کا آڈٹ کس کس سال میں ہوا ہے اور کس کس سال کا آڈٹ ہونا ضروری ہے؟

(و) کیا حکومت ان دفاتر کا سپیشل آڈٹ کروانے اور محکمہ انٹی کرپشن سے اس کی تصدیق کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند):

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ آبپاشی کے کل14 دفاتر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

چیف انجینئر اریگیشن فیصل آباد:

1۔ راشد عزیز، چیف انجینئر اریگیشن فیصل آباد گریڈ۔20

2۔ راجہ سہیل حیدر، ایکسیئن (آپریشن) اریگیشن فیصل آباد گریڈ۔18

3۔ سید ریاض حسین شاہ، کینال کلکٹر اریگیشن فیصل آباد گریڈ۔18

ایل سی سی ویسٹ سرکل فیصل آباد:

4۔ محمد راشد عزیز، ایس ای ایل سی سی ویسٹ سرکل فیصل آباد گریڈ۔19

5۔ راناکاشف علی، ایکسیئن حافظ آباد ڈویژن ایل سی سی ویسٹ فیصل آباد گریڈ۔18

6۔ شہباز طالب، ایکسیئن فیصل آباد ڈویژن ایل سی سی ویسٹ فیصل آباد گریڈ۔18

ایل سی سی ایسٹ سرکل فیصل آباد:

7۔ رانا مقبول، ایس ای ایل سی سی ایسٹ سرکل فیصل آباد گریڈ۔19

8۔ محمد عمیر صداقت، ایکسیئن لوئر گوگیرہ ڈویژن ایل سی سی ایسٹ فیصل آباد گریڈ۔18

9۔ حافظ محمد عمر، ایکسیئن برالہ ڈویژن ایل سی سی ایسٹ فیصل آباد گریڈ۔18

ڈرینج سرکل فیصل آباد:

10۔ سید قلب عباس، ایس ای ڈرینج سرکل فیصل آباد گریڈ۔19

11۔ ذیشان اشرف، ایکسیئن فیصل آباد ڈرینج ڈویژن فیصل آباد گریڈ۔18

12۔ شوکت حیات ورک ایکسیئن سمندری ڈرینج ڈویژن فیصل آباد گریڈ۔18

13۔ طالب حسین، ایکسیئن خیر والہ ڈرینج ڈویژن فیصل آباد گریڈ۔18

14۔ حافظ محمد علی ایکسیئن ایگز کیویٹر ڈویژن فیصل آباد گریڈ۔18

(چیف انجینئر ڈویلپمنٹ زون لاہور کی زیر نگرانی میں ہے)

(ب) فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ آبپاشی کا کل رقبہ 589.56 کنال ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چیف انجینئر اریگیشن فیصل آباد زون کے زیر نگرانی:

1۔ آفیسر کوٹھیاں 90 کنال (یہ کوٹھیاں ایم اے جناح روڈ، مال روڈ، بلال روڈ، سول لائن اور سرگودھا روڈ پر واقع ہیں۔)

2۔ کینال آفس 110.70 کنال (ایم اے جناح روڈ بلمقابل اسٹیٹ بنک آف پاکستان فیصل آباد پر واقع ہے۔)

3۔ کالونی کوارٹر 187.25 کنال (ایم اے جناح روڈ، سول لائن روڈ، مال روڈ اور بلال روڈ پر واقع ہیں۔)

4۔ مساجد 3.50 کنال (ایم اے جناح روڈ اور دفتری حدود میں واقع ہیں)

5۔ پلے گراؤنڈ 64.35 کنال (دفتری حدود میں واقع ہے۔)

6۔ گراسی پلاٹ 39.65 کنال (دفتری حدود میں واقع ہے بالمقابل دفتر چیف انجینئر اور دفتر ایکسیئن فیصل آباد ڈویژن فیصل آباد)

ایگزیکویٹر ڈویژن فیصل آباد (چیف انجینئر ڈویلپمنٹ زون کے زیر نگرانی):

(1) 56 کنال 11 مرلہ دفتر بمع کالونی بمقام ایگزیکویٹر ڈویژن فیصل آباد بالمقابل مسلم ٹاؤن نمبر ایک سرگودھا روڈ فیصل آباد۔

(2) 38 کنال بالمقابل ریجنسی پلازہ نیو سول لائن مال روڈ فیصل آباد۔

(ج) **سمندری ڈرینج ڈویژن فیصل آباد:**

مندرجہ ذیل ناکارہ مشینری محکمہ کے پاس موجود ہے جو کہ واپڈا سکارپ ڈویژن نے 1997 میں اس محکمہ کو ٹرانسفر کی تھی جو کہ ڈرینج 4 مکنیکل سب ڈویژن مکوآنہ ورک شاپ جڑانوالہ میں پڑی ہے جس کی نیلامی 2021-2-2 کو ہونی تھی جو کہ ٹیکنیکل وجوہات کی بناء پر کینسل کر دی گی تھی۔ اب اس مشینری کی نیلامی Reserve Price دوبارہ مقرر ہونے کے بعد ہو گی۔

(i) i۔ ٹریکٹر بمعہ فورڈن ٹریلر (ii) ہائیڈرولک ایگزیکویٹر پریسٹ مین وی سی نمبر 1 (iii) ہائیڈرولک ایگزیکویٹر پریسٹ مین وی سی نمبر 3 (iv) ہائیڈرولک ایگزیکویٹر پریسٹ مین وی سی نمبر 4 (v) گریول ٹریکٹر بمع ٹرالی میسی فورگوسن 290- (vi) ٹریکٹر ڈیگر لوڈر

(vii) ٹریکٹر لوڈر ڈوزر ٹائپ(viii)اینگل ڈورزر ٹریک مارشل D-7 (ix)اینگل ڈوزر ٹریک مارشل d-18

ایگزیکویٹر ڈویژن فیصل آباد:

1۔ (i) (Case Dozer) 6-CD 2015 سے ناکارہ کھڑا ہے (ii) D-7 2000 (Crane) سے ناکارہ کھڑی ہے۔(iii) (Tractor) IFT-3 2004سے ناکارہ کھڑا ہے(iv) (Tractor) IFT-4 2002سے ناکارہ کھڑا ہے۔یہ تمام مشینری فیصل آباد ہیڈ کوارٹر پر کھڑی ہے۔نیلامی کے لئے سروے رپورٹس under processہیں۔

2۔ (i) (Case Dozer) 3-CD 1998 سے ناکارہ کھڑا ہے۔ (ii) D-ICT-3 (Cat Dozer) 20088سے ناکارہ کھڑا ہے۔(iii) TD-) ICT-6 & ICT-7 (25-IH International) 2008 سے ناکارہ کھڑے ہیں۔ اس مشینری کی نیلامی 2021-2-3 کو ہونی تھی جو کہ ٹیکنیکل وجوہات کی بناء پر کینسل کر دی گی تھی۔اب اس کی نیلامی دوبارہ مقرر ہونے کے بعد ہو گی۔

(د) دفاتر کے نان سیلری اخراجات کی تفصیل مدوائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1۔ دفتر چیف انجینئر (تنخواہ = 27.884 ملین اور دیگر اخراجات 3.556 ملین) کل اخراجات31.440ملین روپے

2۔ دفتر (ماتحت) لوئر چناب کنال ایسٹ سرکل: (تنخواہ= 123.578 ملین اور دیگر اخراجات4.059ملین) کل اخراجات127.637ملین روپے۔

3۔ دفتر (ماتحت) لوئر چناب کنال ویسٹ سرکل: (تنخواہ18.905 ملین اور دیگر اخراجات1.090 ملین) کل اخراجات19.995ملین روپے۔

4۔ دفتر (ماتحت) ڈرینج سرکل: (تنخواہ 147.219= ملین اور دیگر اخراجات3.777ملین) کل اخراجات150.996ملین روپے

5۔ ایگزیکویٹر ڈویژن فیصل آباد دفتر ہذا کا (Repair & (A013- Maintenance)کا سالانہ خرچہ 0.73ملین روپے ہے۔

(ہ) محکمے کا آڈٹ کرنا آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے اور وہ اپنے شیڈول کے مطابق آڈٹ کرتے ہیں۔ مزید دفاتر کے آڈٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چیف آفس کا آڈٹ سال2013-14 کے بعد نہ ہوا ہے۔

ایس ای ویسٹ سرکل کا آڈٹ سال2014-15 کے بعد نہ ہوا ہے۔

ایس ای ایسٹ سرکل کا آڈٹ سال2016-17 کے بعد نہ ہوا ہے۔

حافظ آباد ڈویژن کا آڈٹ سال2014-15 کے بعد نہ ہوا ہے۔

فیصل آباد ڈیژن کا آڈٹ سال2015-16 کے بعد نہ ہوا ہے۔

لوئر گوگیرہ ڈویژن کا آڈٹ سال2016-17 کے بعد نہ ہوا ہے۔

برآلہ ڈویژن کا آڈٹ سال2016-17 کے بعد نہ ہوا ہے۔

ڈرینج سرکل فیصل آباد آڈٹ سال2015-16 کے بعد نہ ہوا ہے۔

فیصل آباد ڈرینج ڈویژن آڈٹ سال2016-17 کے بعد نہ ہوا ہے۔

سمندری ڈرینج ڈویژن آڈٹ سال2015-16 کے بعد نہ ہوا ہے۔

ایگزیکویٹر ڈویژن فیصل آباد ہر سال آڈٹ ہوتا ہے۔

(و) سپیشل آڈٹ کسی شکایت کی صورت میں ہوتا ہے۔

ایگزیکویٹر ڈویژن فیصل آباد دفتر ہذا کا سپیشل آڈٹ مارچ2020 کو ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر: محترم ڈپٹی سپیکر! آپ preside کر لیں تاکہ میں نماز پڑھ لوں۔

محترمہ راشدہ خانم: جناب سپیکر! آپ دومنٹ کے لئے میری بات سُن لیں۔

جناب سپیکر: ڈپٹی سپیکر صاحب آ گئے ہیں تو وہ آپ کی بات سنتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب محمد طاہر پرویز!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے جز(الف) میں یہ پوچھا تھا کہ "فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ آبپاشی کے کون کون سے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور ان کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ مع گریڈ بتائیں" اس میں انہوں نے کافی لمبی چوڑی تفصیل دی ہے۔ اس کے علاوہ جز(ب) میں پوچھا تھا

کہ "فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ کی کتنی اراضی کہاں کہاں ہے"؟ اس حوالے سے پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے میرا ضمنی سوال ہے کہ مجھے بتائیں کہ شہر میں اراضی کہاں کہاں پر واقع ہے اور کتنی رہائش گاہیں موجود ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! میرے دوست نے پوچھا ہے کہ کتنی اراضی ہے اور کہاں کہاں ہے۔ یہ اراضی فیصل آباد میں ہے جو جواب میں mention ہے۔ یہ اراضی محکمے کے استعمال میں ہے جبکہ کسی پرائیویٹ بندے کے استعمال میں نہیں ہے۔ جواب clear ہے لیکن اِس وقت میں location-wise نہیں بتا سکتا کہ فلاں location پر یہ اراضی ہے۔ اس کی لمبی تفصیل ہے لیکن ہر ایکڑ کے بارے نہیں بتا سکتا۔ البتہ اِن کو تفصیل چاہئے تو میں ان کو written دے دوں گا لیکن یہ اراضی فیصل آباد میں موجود ہے اور محکمے کے ہی استعمال میں ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! آپ اِن کی seriousness کا اندازہ لگالیں کیونکہ میں نے آپ کے توسط سے جز(ب) میں گزارش کی ہے کہ فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ کی کتنی اراضی کہاں کہاں پر ہے؟ میں نے جز(ب) میں specific پوچھا ہے، اگر یہ پڑھیں تو ساری سمجھ آجائے گی۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب کا یہ جواب ہے کہ اب میں یہ نہیں بتا سکتا لیکن میرا سوال یہ ہے کہ اگر یہ نہیں بتا سکتے تو پھر کس نے بتانا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! انہوں نے specific اور detail میں پوچھا ہے کہ کہاں کہاں پر اراضی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! اس کی detail ہم ان کی table پر بھیج دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کیا اس کی تفصیل ابھی آپ کے پاس ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! ابھی موجود نہیں ہے لیکن میں اِن کو فراہم کر دوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ ابھی تفصیل منگوالیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): میں ابھی تفصیل منگوا کر اِن کو دے دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: طاہر پرویز صاحب! وہ آپ کو مکمل detail فراہم کر دیتے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! اس سوال کو pending فرمالیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس کو pending کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ ابھی آپ کو تفصیل دے دیتے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں جب اگلا ضمنی سوال کروں گا تب ٹائم گزر چکا ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اگلا ضمنی سوال پہلے کر لیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! خصوصی طور پر میرے حلقے میں جو علاقہ آتا ہے وہاں پر محکمہ انہار کی رہائش گاہیں اور نرسریاں موجود ہیں جو ایکڑوں پر محیط ہیں۔ اب فیصل آباد شہر کے گھنٹہ گھر کے قریب اِن کے دفاتر، رہائش گاہیں اور نرسریاں ہیں جہاں پر ایک ایک مرلہ کی قیمت تین، چار، پانچ کروڑ روپے ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا ایک ایک بندے کے رہنے کے لئے بارہ بارہ ایکڑ کی رہائش گاہیں رکھنا مناسب ہے کیونکہ پاکستان ایک غریب ملک ہے جبکہ معاشی حالات آپ کے سامنے ہیں؟ اب بارہ ایکڑ کو سنبھالنے اور اس کی دیکھ بھال کے لئے کتنے لوگ چاہئیں، بجلی کی repair کے لئے کتنے لوگ چاہئیں اور سالانہ maintenance کے لئے کتنے لوگ چاہئیں لہٰذا وہاں پر ایک ایکسیئن یا ایس ای صاحب رہتے ہیں تو مجھے بتائیں کہ گریڈ 20 کے آفیسر کو بارہ ایکڑ کا گھر دینا مناسب بات ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! میرے دوست نے بڑی اچھی بات کی ہے لیکن میں بات کروں گا تو وہ ناراض ہو جائیں گے۔ ہمیں تین سال ہوئے

ہیں لیکن یہ pattern تب سے چلا آ رہا ہے جب سے پاکستان بنا ہے اور اس سے پہلے کی یہ رہائش گاہیں بنی ہوئی ہیں۔ اگر یہ اِن کی رائے ہے تو ہم اس پر غور کر لیتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اگر پہلے سے یہ pattern چلتا آ رہا ہے تو آپ pattern کو change کر دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! اس کے لئے اسمبلی میں رولز کا آنا ضروری ہے تب ہی pattern change ہو گا اور ہر کوٹھی کو change کیا جائے گا کیونکہ یہ پورے پنجاب کا issue ہے صرف فیصل آباد کا ہی نہیں ہے۔ اس میں further اِنشاءاللہ دیکھا جائے گا لیکن کوٹھیاں گورنمنٹ کے استعمال میں ہیں جبکہ پرائیویٹ استعمال میں نہیں ہیں۔ میں بس یہی request کروں گا کہ اس کو change کرنے کے لئے رولز بدلنے پڑیں گے کیونکہ اس میں پورا پنجاب شامل ہے اور اس میں اِن کی رائے لی جا سکتی ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں تنقید برائے تنقید نہیں کرنا چاہتا اور نہ ہی یہ چاہتا ہوں کہ میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب کی دل آزاری کروں۔ میرے خیال میں ایک کنال یا دس مرلے کی رہائش گاہ ہی کافی ہوتی ہے۔ مجھے بتائیں کہ اگر اس ملک میں کوئی کام خراب ہوئے ہیں یا کوئی نشاندہی کر رہا ہے تو کیا اس کے لئے ساڑھے تین سال کا عرصہ کافی نہیں تھا۔ جیسے انہوں نے کافی دعوے کئے تھے اور یہ بھی کہا تھا کہ ہم گورنر ہاؤس کو گرا کر یونیورسٹی بنائیں گے لیکن آج تک وہ نہیں بن سکی۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ وہ فیصل آباد کی قیمتی اراضی ہے اور یہ بات میں راجہ صاحب کے نوٹس میں بھی لانا چاہتا ہوں کہ پانچ کروڑ روپے فی مرلہ وہ جگہ ہے اور بارہ بارہ ایکڑ پر نرسریاں بنی ہوئی ہیں لیکن وہاں سے ایک روپیہ بھی گورنمنٹ کے کھاتے میں نہیں آ رہا۔ محکمہ کے افسران نے وہاں مالی رکھے ہوئے ہیں جو وہاں پر پودے اگاتے ہیں اور اُس کی کمائی اپنی جیبوں میں ہی ڈالتے ہیں لیکن گورنمنٹ کے کھاتے میں کوئی پیسہ نہیں جا رہا۔ اگر نرسری ہی بنانی ہے تو کینال روڈ پر اِن کی کافی جگہ پڑی ہے وہاں پر جتنی مرضی نرسریاں بنائیں اور لوگوں کو ٹھیکے پر دیں تاکہ لوگ اپنا کام بھی کریں کیونکہ لوگ already بے روزگاری سے مر رہے ہیں۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب گھما پھرا کر بات اُدھر ہی لے آتے ہیں لیکن میری یہ گزارش ہے کہ خدا کے لئے

اس پر سوچیں کیونکہ وہاں پر بارہ بارہ ایکڑ کے گھروں میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں اور اگر ایکسیئن کے عہدے کا آدمی بارہ ایکڑ میں بیٹھا ہو گا تو پھر اس پنجاب کا کیا حال ہو گا۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! میں اس پر کچھ عرض کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! شکریہ۔ میرے بھائی طاہر پرویز صاحب نے جو بات کی ہے یہ اُن کے نکتہ نگاہ سے بجا ہے لیکن جس وجہ سے یہ کوٹھیاں معرضِ وجود آئی تھیں اور اب تک موجود ہیں اس پر کچھ لوگوں کا اپنا point of view ہے بہر حال اس کے پیچھے ایک فلسفہ بھی ہے۔ جیسے انہوں نے فرمایا کہ ایک ایک کنال گھر میں بھی رہا جا سکتا ہے تو بالکل رہا جا سکتا ہے کیونکہ میں خود کرائے کے گھر میں رہتا ہوں جو ایک کنال کا ہی ہے۔ ساری دنیا میں یہ سمجھا جاتا ہے کہ open spaces are the lungs of the city اگر وہاں پر کھلی جگہ ہے، چیڑ، پائنز اور اس طرح کے بے شمار درخت لگے ہوئے ہیں جو pollution کو کم کرنے میں معاون ثابت ہو رہے ہیں تو اس کی جگہ پر concrete forest کھڑا کر کے نقصان ہو گا۔ اِس وقت وہاں پر بارہ ایکڑ کی کوٹھیاں نہیں ہیں لیکن پانچ چھ ایکڑ کی کوٹھیاں ضرور موجود ہیں۔ 1965 میں ملک کرم داد ڈپٹی کمشنر تھے تو انہوں نے سیشن ہاؤس اور اریگیشن کی کوٹھیوں کو کاٹ کر auction کر دیا اور وہاں پر دو دو کنال کے گھر بن گئے یعنی انہوں نے سیشن ہاؤس کو بھی squeeze کر دیا تھا۔ اس چیز سے یہ کام ہوا کہ کنکریٹ کی buildings بن گئیں جو کرائے پر چڑھ رہی ہیں۔ وہاں پر کوآپریٹو سوسائٹی کی بارہ ایکڑ میں ایک کوٹھی تھی جو ہوٹل والے کو دے دی گئی لیکن وہاں پر تقریباً ایک ہزار درخت تھے جو سارے کاٹ دیئے گئے اور اس جگہ پر دو ہوٹلز اور بڑی بلڈنگ بنا دی گئی۔ یہ بات بجا ہے کہ قیمتی چیزیں ہوتی ہیں جیسے ہماری مسجد شہداء ہے وہ جگہ پانچ کروڑ روپے فی مرلہ سے بھی زیادہ ہے لیکن ہر چیز کو ہم پیسے کی صورت میں evaluate نہیں کر سکتے۔ یہ بات فاضل ممبر کی بجا ہے کہ ایکسیئن وغیرہ کو ایک یا دو کنال کا گھر بنا دیا جائے لیکن اُس جگہ کو بچانا جائے کیونکہ وہ جگہ پارک کی طرح ہے اور اس جگہ نے فیصل آباد کو بچایا ہوا ہے۔ صرف وہی جگہیں کھلی

ہیں اس کے علاوہ کوئی کھلی جگہ نہیں ہے۔ وہاں پر یونیورسٹی کی بڑی grounds ہیں اس لئے اللہ کا شکر ہے کہ وہاں پر کوئی اور چیز نہیں بنتی۔

جناب سپیکر! ہم شہر کے لوگ یہی چاہتے ہیں کہ اس شہر کو forest concrete بننے سے بچایا جائے اور میں یہ نہیں کہتا آفیسرز کو وہاں ضرور رکھا جائے ان کے لئے چھوٹی کوٹھیاں بنا دی جائیں لیکن اس کے متبادل بھی کوئی چیز دی جائے اس کو کسی طرح green park یا afforestation ground بنایا جائے جس سے لوگ لطف اندوز ہو سکیں۔ دوسری بات یہ کسی نے نہیں کہا تھا کہ گورنر ہاؤس گرا دیا جائے گا۔ اس کی دیواروں کی جگہ جنگلہ لگانے کا کہا گیا تھا لیکن جب وہ کام شروع ہوا تو کورٹ سے stay order آ گیا۔ اس کا مقصد یہ ہی تھا کہ باہر سے view نظر آئے۔ ایک پرانی بلڈنگ کو کسی نے ختم نہیں کرنا تھا اور نہ ہی کسی نے یہ ہونے دینا تھا۔ ہر پرانی جگہ کو جو بیچنے کے ارادہ کے بجائے اس کی heritage اور کب وہ معرض وجود میں آئی ان سے لوگوں کے لئے چھوٹے چھوٹے pleasure منسلک ہوتے ہیں جناب محمد طاہر پرویز کے خیالات کی قدر کرتے ہوئے یہ گزارش کی ہے وہاں پر لوگ پانچ پانچ منزل بلڈنگ بنانے کے لئے اور پیسے دینے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن درختوں کی جگہ forest concrete نہ بنایا جائے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب ڈپٹی سپیکر! چودھری صاحب کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں انہوں نے بہت ہی اچھا مشورہ دیا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ اس جگہ کو sale کر دیں میں تو یہ بتا رہا ہوں کہ اس جگہ کی مالیت اور قیمت کیا ہے۔ وہاں پر مسئلہ یہ ہے اگر وہاں پر درخت لگیں یا کوئی پارک بنے کوئی public interest کے لئے کوئی کام ہو پھر تو وہ ٹھیک ہے۔ اگر تو ہم نے صرف وہاں پر مالی رکھ کر پودے فروخت کرنے ہیں۔ چودھری صاحب اس کے سامنے آپ کا کاروبار بھی ہے وہاں پر سوائے نرسریوں کے اور رہائشگاہوں کے کوئی درخت نہیں لگا ہوا۔ میری request یہ ہے پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہاں پر assurance دے دیں وہاں پر یہ تو کوئی پارک بنا دیں یہ کوئی ground بنا دیں یہ بچوں کا کوئی play area بنا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب ڈپٹی سپیکر! جی، ان کا idea اچھا ہے انشاءاللہ ہم اس کو دیکھ لیتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔ جی!

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب والا! میرا سوال نمبر 6473 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لیہ گریٹر تھل کینال چوبارہ منصوبہ کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*6473: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گریٹر تھل کینال چوبارہ ضلع لیہ کا منصوبہ کب مکمل ہو گا؟

(ب) اس منصوبہ سے کتنی اراضی سیراب ہو گی اور اس منصوبہ پر کتنی لاگت آئے گی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند):

(الف) گریٹر تھل کینال پراجیکٹ فیز-II جو کہ چوبارہ برانچ کینال سسٹم پر مشتمل ہے اس منصوبے کے متعلق ایشین ڈویلپمنٹ بنک (ADB) کے ساتھ مالی امداد کے سلسلے میں بات چیت جاری ہے اور منصوبے کی تکمیل کے حوالے سے کچھ عرض کرنا قبل از وقت ہو گا۔

(ب) اس منصوبہ کی بدولت تھل دوآب کے مشرقی حصہ میں موجود اضلاع خوشاب، بھکر اور لیہ میں پھیلی ہوئی دو لاکھ چورانوے ہزار ایک سو دس ایکڑ اراضی سیراب ہو گی مزید برآں، منصوبہ ھذا کا مفصل ڈیزائن اور PC-1 ترامیم کے مراحل میں ہیں لہٰذا منصوبہ پر آنے والی لاگت کے متعلق فی الحال حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب والا! میرا پہلا ضمنی سوال جز (الف) سے ہے گریٹر تھل کینال پراجیکٹ فیز-II جو کہ چوبارہ برانچ کینال سسٹم پر مشتمل ہے اس منصوبے کے متعلق ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ مالی امداد کے سلسلے میں بات چیت جاری ہے۔ تو مجھے اس منصوبے کے متعلق اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب ڈپٹی سپیکر! جی، یہ ADP کا حصہ تھا لیکن اب یہ ECNEC میں چل رہا ہے۔ اس منصوبے پر سندھ گورنمنٹ کو اعتراض تھا۔ جب کمیٹی بیٹھے گی تو اعتراض ختم ہو گئے تو یہ approve ہو جائے گا۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب ڈپٹی سپیکر! میرا اس پر ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب ڈپٹی سپیکر! بہت شکریہ۔ ایک جواب تو انہوں نے ٹھیک دیا ہے کہ اس پر سندھ حکومت کو اعتراض تھے لیکن اس سوال کے حوالے سے جز (الف) اور (ب) میں بڑی vague statement وہ اگر آپ بھی پڑھے تو ADB کے حوالہ سے کہا گیا ہے ان کے ساتھ مالی امداد کے سلسلے میں بات چیت جاری ہے، منصوبے کی تکمیل کے حوالے سے کچھ عرض کرنا قبل از وقت ہو گا، منصوبہ ھذا کا مفصل ڈیزائن اور PC-1 ترامیم کے مراحل میں ہیں، لہٰذا منصوبہ پر آنے والی لاگت کے متعلق فی الحال حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ یہ چار sentence میں نے پڑھے ہیں جو جز (الف) اور (ب) میں ہیں مجھے یہ لگتا ہے۔ کہ جو پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے جواب دیا ہے وہ ہی درست ہے۔ اس پر میں ضمنی سوال کے حوالے سے جاننا چاہوں گا کہ سندھ حکومت نے اسی سال ایک سندھ اسمبلی نے resolution pass کی جس کے الفاظ یہ تھے کہ سندھ اسمبلی کا ایوان چوبارہ برانچ کینال پراجیکٹ گریٹر تھل کینال پراجیکٹ فیز-II کی تعمیر پر شدید تحفظات کا اظہار کرتا ہے یہ وہاں کی اسمبلی کی resolution کے الفاظ تھے۔ میرا سوال یہ ہے کہ جو سندھ حکومت کے اعتراضات ہیں اس کے حوالے سے پنجاب حکومت کا مؤقف کیا ہے۔ جو کہ اس منصوبے سے کوئی ایک دو ہزار ایکڑ نہیں پنجاب کی دو لاکھ چورانوے ہزار ایکڑ زمین نے سیراب ہونا ہے۔ اس کے اوپر پنجاب کے تین اضلاع لیہ، بھکر اور خوشاب کی سب سے زیادہ زمینوں نے سیراب ہونا ہے۔ اس کا 2001 میں فیز 1 آیا وہ مکمل ہو گیا دس لاکھ روپے سے یہ فیز 2 جو ہے یہ سندھ کے اعتراضات اور ان کی سندھ اسمبلی کی resolution کے حوالے سے مجھے یہ لگتا ہے اور میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں پنجاب حکومت میں پنجاب کا مقدمہ سندھ کے ساتھ لڑنے والا پنجاب میں کوئی نہیں ہے۔ پنجاب پانی کے issue پر لاوارث ہے نہ پنجاب کا Irrigation

Minister اس پر واضح بات کرتا ہے نہ ہی پنجاب کا CM اس پر واضح بات کرتا ہے۔ آبپاشی یقیناً ہماری شہ رگ ہے ہماری agriculture land کے حوالے سے تو یہاں واضح جواب دیا جائے اگر یہ میں نے چار sentence شروع میں پڑھے تھے کوئی اس میں واضح بات نہیں کی گئی کیا یہ سندھ حکومت کا جو دباؤ ہے ECNEC اور دوسرے اداروں کے اوپر اس کی وجہ سے اس ہاؤس کو اس کی صحیح picture پیش نہیں کی جارہی یا کہ کوئی اور وجہ ہے۔

(اس مرحلہ پر وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری) ہاؤس میں تشریف لائے)

یعنی میں سندھ کے اعتراض کے پس منظر میں ان کا گریٹر تھل کینال پراجیکٹ فیز-II کے حوالے سے ان کا جواب جاننا چاہتا ہوں۔ انہوں نے خود ہی اس کا اشارہ ٹھیک کیا تھا میں نے پہلے بھی کہا سندھ کو اس پر تحفظات ہیں تو پنجاب کا اس پر کیا مؤقف ہے پنجاب کا مقدمہ کیا ہے ECNEC کے اندر اس ایوان کو اس سے آگاہ کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر آبپاشی!

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! تاخیر کی معذرت کہ آج وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں جنوبی پنجاب کے issues پر ایک میٹنگ تھی اور میں وہیں سے ابھی آرہا ہوں۔ میں نے پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے کہا کہ وہ آج اسمبلی questions کے جوابات دیں۔ مجھے نہیں پتا کہ اس وقت کون سا سوال discuss ہو رہا ہے لیکن میں جب اس معزز ایوان میں داخل ہوا تو سمیع اللہ خان صاحب کہہ رہے تھے کہ گریٹر تھل کینال کے اوپر ہمارا مؤقف کیا ہے۔

جناب سپیکر! میں سمیع اللہ خان صاحب کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے بہت ہی اہم issue کو touch کیا۔ "گریٹر تھل کینال" بنی تھی کیونکہ ہر صوبے کو وفاقی حکومت نے نہریں بنا کر دینی تھیں۔ بلوچستان کو اس کے حصے کا پانی دینے کے لئے ہمارے علاقے سے جو "کچھی کینال" گزر کر جارہی ہے اس کے لئے physical infrastructure دیا جارہا ہے تاکہ بلوچستان کو اس کے حصے کا پانی ملے۔ اسی طرح سندھ کے اندر "رینی کینال" بنا کر دی گئی ہے جو کہ صوبہ سندھ کے لوگوں کو ان کے حصے کا پانی دیتی ہے۔ اسی طرح "گریٹر تھل کینال" پنجاب کے حصے میں تھی جو پنجاب میں بنا کر دینی تھی جبکہ خیبر پختونخوا کے لئے "چشمہ رائٹ بنک کینال" ہے۔ "گریٹر تھل

کینال" کا Phase-I بنا اور Phase-II پر اتنے عرصے سے کوئی کام نہیں ہو رہا تھا۔ جب ہماری حکومت آئی کیونکہ مجھے ذرا تھوڑا سا اس چیز کا شوق ہوتا ہے اور میں پڑھتا رہتا ہوں اور دیکھتا رہتا ہوں تو مجھے یہ چیز نظر آئی کہ ہمارے پانی کا جو allocated حصہ ہے ہم اسے اس لئے نہیں لے سکے کہ ہمارے پاس اپنے حصے کا پانی لینے کے لئے physical infrastructure نہیں ہے تو ہم نے Phase-II جو کہ وفاقی حکومت نے بنا کر دینا تھا، میں پھر سے ایک دفعہ واضح کر دوں کہ 2005 میں Phase-I کے بعد Phase-II کے اوپر کام نہیں ہوا جو کہ وفاقی حکومت نے بنا کر دینی تھی۔ جب اس پر کام نہیں ہو رہا تھا تو ہم نے اس کے لئے اپنے وسائل، ہم نے اس کے لئے خود funding arrange کی اور اس پر ہم نے کام کرنا شروع کیا۔

جناب سپیکر! میں یہ بات بڑے فخر سے یہاں کہوں گا کہ پنجاب واحد صوبہ ہے جو اپنے water resource development کے اوپر کام کر رہا ہے چاہے وہ پوٹھوہار کے اندر سمال ڈیمز ہوں یا کوہ سلیمان کے اندر سمال ڈیمز ہوں تو ہم اپنی کینال نیٹ ورک کے اوپر کام کر رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم اپنے حصے کے پانی جس کی approval بھی 1991 کے accord کے اندر allocated بھی ہے تو ہم اپنے حصے کا وہ پانی لینے کے لئے اپنے physical means بنا رہے ہیں۔ جہاں تک ہمارے سندھ کے بھائیوں کے اعتراض کا تعلق ہے تو ہمارے سندھ کے بھائی ہر ڈویلپمنٹ جو کہ River Indus کے ساتھ associated ہوتا ہے، اس کے اوپر وہ اعتراض کرتے رہتے ہیں۔ آپ پرانی history اٹھا کر دیکھ لیں اور 1920 سے شروع کر دیں جس وقت بھی پنجاب میں کوئی بھی Irrigation Department کا کام ہونا شروع ہوتا ہے تو سندھ کے بھائی اس پر اعتراض کرتے ہیں۔ ان کے ہاں ایک perception یہ ہے، ایک دن قومی اسمبلی کی Water Committee کے اندر مجھے سندھ کے ایک معزز ایم این اے صاحب نے بھی کہا کہ آپ لوگ River Indus سے پانی کیوں لیتے ہو کیونکہ River Indus تو ہمارا ہے یعنی دریائے سندھ تو ہمارا ہے۔

جناب سپیکر! وہ پانی پاکستان کا ہے اور سب کا ہے کیونکہ اس پانی کی ایک allocation ہوئی ہوئی ہے اور سب کی اپنی ایک allocation ہے۔ رحیم یار خان کے ہمارے بھائی یہاں بیٹھے ہیں، ان

کو "تونسہ پنجند لنک کینال" سے پانی دیتے ہیں یعنی تونسہ سے پانی لیتے ہیں اور پنجند میں لے کر جاتے ہیں اور رحیم یار خان والوں کو پنجند بیراج سے پانی ملتا ہے۔ اسی طرح سے "چشمہ جہلم کینال" سے ہم دریائے سندھ کا پانی چشمہ کے مقام سے لیتے ہیں جسے دریائے جہلم میں لے کر آتے ہیں جہاں سے تریموں بیراج سے آگے 8/7 اضلاع کو پانی فراہم کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر! ان نہروں پر بھی ہمارے سندھ کے بھائیوں کو ہر وقت ایک اعتراض ہوتا ہے کہ دریائے سندھ سے تم پانی کیوں نکال رہے ہو؟ اسی طرح اب "گریٹر تھل کینال" کے لئے بھی ان لوگوں کا وہی اعتراض ہے لیکن میں پھر واضح کر دوں کہ اس کا پانی 1991 کے accord کے اندر نام کے ساتھ allocated ہے اور باقاعدہ لکھا گیا ہے کہ اس کا اتنا پانی ہے۔ اس کی Council of Common Interest سے بھی approval ہے۔ اس کے لئے ہمارے پاس "ارسا" کا NOC ہے کہ پنجاب اپنے ہی حصے کا پانی استعمال کر رہا ہے اور ہم کسی کا پانی نہیں لے رہے۔

جناب سپیکر! مجھے کہتے ہوئے تو یہ عجیب لگ رہا ہے کہ ایک political point scoring اور ایک issue بنانے کے لئے ہمارے سندھ والے بھائی، بجائے اس کے کہ بات کو کسی جگہ logically بیٹھ کر discuss کیا جائے تو وہ الزام تراشی اور نعرہ بازی وغیرہ کے اوپر لے کر جاتے ہیں جس کا مجھے افسوس ہوتا ہے۔ میں نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ ان سخت باتوں کا جواب کبھی سخت لفظوں میں نہ دیا جائے کیونکہ اس سے یہ ہو گا کہ اس فیڈریشن کے لوگوں کے درمیان نفرتوں کے بیج بوئیں گے جبکہ ضرورت محبت کی ہے، ہمیں ساتھ مل کر چلنے کی ضرورت ہے اور جہاں کوئی misunderstanding یا کوئی issue آتا ہے تو اسے اعداد و شمار کے ساتھ اور حقائق کے ساتھ بیٹھ کر ہمیں address کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر! جہاں تک سندھ اسمبلی کا تعلق ہے اور آپ بتا رہے تھے کہ وہاں پر کوئی قرارداد پاس ہوئی ہے تو ان کا یہ اختیار ہی نہیں ہے۔ ہم یہاں سے قرارداد پاس کر سکتے ہیں کہ "رینی کینال" کو نہیں چلانا۔ ہم نے کبھی کہا ہے کہ بلوچستان کی "پٹ فیڈر کینال" کو نہ چلایا جائے۔ بھئی ہمارے حصے کا پانی ہے اور ہم اپنے حصے کو جیسے استعمال کرنا چاہیں کریں کیونکہ ہمیں 1991 کا accord باقاعدہ اجازت دیتا ہے اور اس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ ہر صوبہ اپنے حصے کے پانی کو جس طرح مرضی چاہے وہاں استعمال کر سکے۔ Simply میں آپ کو سمجھانے کی مثال دوں کہ اگر میں

آپ کو 100 روپے دیتا ہوں تو آپ دس روپے اس جیب میں رکھ لیں 20 روپے دوسری جیب میں رکھ لیں، 40 روپے اُس جیب میں رکھ لیں اور یہ آپ کی مرضی ہے کہ آپ اُسے کیسے کریں تو پنجاب اپنے حصے کے پانی کو جہاں استعمال کرنا چاہے ہم اپنا وہ پانی استعمال کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر! میری اس ہاؤس کے توسط سے اپنے سندھ کے بھائیوں سے بھی ایک گزارش ہو گی کہ بجائے اس کے کہ ایک دوسرے کے خلاف قراردادیں پاس کی جائیں اور آپس میں ہماری بدمزگیاں اور divisions ہوں تو ہمیں ایک دوسرے کو ساتھ ملانے اور محبت کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل لغاری صاحب! آپس میں مل بیٹھ کر معاملات حل کرنے کی ضرورت ہے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! آپ کی بھی بہت ساری قوم سندھ میں بیٹھی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! میری بھی بہت ساری قوم سندھ میں بیٹھی ہے بلکہ پنجاب سے زیادہ ہماری قوم سندھ میں بیٹھی ہے اور پارلیمانی سیکرٹری اشرف رند صاحب کی بھی بہت ساری قوم سندھ میں بیٹھی ہے۔ جنوبی پنجاب کے بلوچ قبائل کی آدھی آدھی قومیں اِدھر اُدھر بارڈر کے اوپر بیٹھی ہوئی ہیں تو ایسی باتیں کر کے آپس میں ایک دوسرے کے خلاف انتشار اور سخت الفاظ استعمال کئے جا رہے ہیں۔ اس بات کی بالکل فکر نہ کریں کیونکہ ہم ہر قانونی طریقے سے اپنے حقوق کے لئے issue کو raise کرتے ہیں۔ ہاں، ہم زیادہ شور مچانے کی بجائے جو appropriate forums ہیں، "ارسا" کا فورم ہے اور قومی اسمبلی کی کمیٹی کے اندر یہ بات ہوتی ہے جبکہ Council of Common Interest ہے تو ہر جگہ پر ہم اپنے اعداد و شمار اور statistics and legal point کے حساب سے اپنی چیزیں ان کے سامنے رکھتے ہیں۔ میں آپ کو یقین دہانی کرواتا ہوں کہ ہم اپنے water rights کے اوپر بہت زیادہ vigilant ہیں۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ، لغاری صاحب! آپ نے بڑی تفصیل کے ساتھ ہمیں بتایا اور یقیناً تمام صوبوں کو ساتھ مل کر چلنا پڑے گا اور ہمیں ایک دوسرے کی respect کرنی پڑے گی۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 6480 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پوٹھوہار ریجن میں نئے ڈیموں کی تعداد اور پانی جمع کرنے کی گنجائش سے متعلقہ تفصیلات

***6480: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پوٹھوہار ریجن میں کتنے نئے ڈیم موجود ہیں ہر ڈیم کی پانی جمع کرنے کی گنجائش بیان کی جائے؟

(ب) حکومت پوٹھوہار ریجن میں مزید کتنے ڈیم تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) پوٹھوہار ریجن میں کُل 70 ڈیمز ہیں جن میں سے 14 زیر تعمیر ہیں۔ تعمیر شُدہ ڈیموں میں 196978 ایکڑ فٹ پانی جمع کرنے کی گنجائش ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب پوٹھوہار ریجن میں 8 نئے ڈیمز تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: میرا ضمنی سوال جز (الف) سے متعلقہ ہے کہ جو 14 ڈیمز انہوں نے mention کئے ہیں کہ زیر تعمیر ہیں تو ان کی تعمیر کب کب شروع ہوئی ہے اور کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی(جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! ان کا کام almost 70 سے 80 فیصد تک complete ہو گیا ہے اور جو سکیم almost 70 سے 80 فیصد تک complete ہو جاتی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ almost complete ہونے کے قریب ہوتی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جب منسٹر صاحب ہاؤس میں موجود ہوں تو ان کے ہوتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری سوالات کے جواب دیں تو یہ مناسب نہیں ہے کیونکہ یا تو منسٹر صاحب جواب دیں یا پھر وہ اس معزز ایوان سے باہر چلے جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: لغاری صاحب! اگر پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے سوالات کے جواب دینے ہیں تو پھر آپ اس ایوان سے باہر چلے جائیں تاکہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب سوالات کے جواب دے سکیں۔

(اس مرحلہ پر وزیر آبپاشی جناب محمد محسن لغاری ایوان سے باہر چلے گئے)

آوازیں: شیم شیم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس میں شیم کی کیا بات ہے What is shame? صرف بیٹھ کر slogan اور شیم شیم مناسب نہیں ہے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی(جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! اس میں دو ڈیم تقریباً 92 فیصد complete ہیں، ایک 73 فیصد مکمل ہے اور یہاں پر over all 70 فیصد کام ہو چکا ہے۔ باقی آٹھ نئے ڈیمز کی feasibility پر کام جاری ہے۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! میں اپنا سوال repeat کرتی ہوں کہ میں نے یہ سوال کیا ہے کہ ان ڈیمز کی تعمیر کب کب شروع ہوئی اور 70 فیصد کام تو ہو گیا لیکن اس "نئے پاکستان میں" پتا نہیں اب ہوا ہے یا نہیں ہوا۔ 70 فیصد کتنا ہوتا ہے جسے آپ بھی جانتے ہیں اور ہم بھی

جانتے ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ کب کب ان ڈیمز کی تعمیر شروع ہوئی اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! حتمی تاریخ بتائیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! جب آپ ایک پراجیکٹ لگاتے ہیں تو اس کی مکمل ہونے کی کوئی تاریخ ہوتی ہے ناں تو کب تک اندازہ ہے کہ یہ پراجیکٹ مکمل ہو جائے گا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کب ان ڈیمز کی تعمیر شروع ہوئی اور کب تک یہ مکمل ہو جائیں گے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! بالکل valid question ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس کا جو کام 70 فیصد ہوا ہے۔ یہ دو سال پہلے کے کام شروع ہوئے ہیں اور اس کی feasibility already بنی ہوئی تھی اور completion date کیونکہ سائٹ پر جو feasibility بنائی جاتی ہے اس حساب سے کوئی land issue، کوئی construction کے issue اور فنڈز کے issue آجاتے ہیں تو میں نے پہلے بھی اپنی بہن کو کہا ہے کہ انشاءاللہ 70 فیصد almost کام ہو چکا ہے اور باقی ہم کر دیں گے۔ Time frame اس لئے نہیں دے سکتے کہ سائٹ کی پوزیشن ایسی ہوتی ہے جو ہم اسمبلی فورم پر کہہ دیں کہ سائٹ پر یہ پوزیشن ہے تو انہیں جلد ہی مکمل کر لیں گے۔ انشاءاللہ

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! دوبارہ وہی سوال کہ 70 فیصد کام تین سالوں میں ہوا ہے تو باقی 30 فیصد کام رہ گیا ہے تو کیا الیکشن سے پہلے پہلے ہو جائے گا یا پھر اس میں مزید وقت لگے گا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! اس میں الیکشن کا issue نہیں ہے کیونکہ یہ public interest کا issue ہے تو ہماری پوری کوشش ہے کہ الیکشن سے پہلے مکمل ہو جائے۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! میرا اگلا ضمنی سوال یہ ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، محترمہ! آپ کے تین ضمنی سوال ہو گئے ہیں۔ چلیں، one more کر لیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ڈیپارٹمنٹ نے اپنے جواب میں تحریر کیا ہے کہ حکومت 8 نئے ڈیمز تیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ یہ 8 ڈیمز کون کون سی جگہوں پر تعمیر ہوں گے کیونکہ اس کے جواب میں وہ جگہیں mention نہیں کی گئیں نیز یہ بھی بتایا جائے کہ ان پر کوئی ورکنگ بھی کی گئی ہے یا نہیں اگر ہوئی ہے تو اس پر کتنے فیصد کام ہو چکا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! اس کی feasibility بنائی جا رہی ہے۔ ان کے نام پنڈ سویا کام ڈیم، جھنگی ڈیم، سونجھ ڈیم، چونا ڈیم، گھمبیر ڈیم، لاوا ڈیم، ٹینانا ڈیم اور چھنگو ڈیم ہیں۔ یہ میں نے اپنی بہن کو بتا دیا ہے، ان کی feasibility بن رہی ہے جب کام شروع ہو گا تو میری بہن کو پتا چل جائے گا۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! یہ نام کہاں mention ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ محترمہ کو لسٹ دے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! میں ان کو ابھی لسٹ دے دیتا ہوں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! کیا ان پر ورکنگ شروع ہو گئی ہے، اگر ہو گئی ہے تو کتنے percent کام ہو گیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! جب ورکنگ شروع ہوتی ہے تو feasibility شروع ہوتی ہے۔ ان کی feasibility بن رہی ہے اس کا مطلب ہے کہ کام شروع ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ وہ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ مہوش سلطانہ کا ہے۔

محترمہ مہوش سلطانہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! شکریہ۔میرا سوال نمبر 6527 ہے۔ جواب پڑھاہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتا ہے۔

چکوال: محکمہ آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز کی تعداد اور آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*6527: **محترمہ مہوش سلطانہ:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع چکوال میں محکمہ آبپاشی کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان کی سالانہ آمدنی کتنی ہے؟

(ج) ان کو پرموٹ کرنے کے لئے اور ٹورازم کے ساتھ لنک کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(د) وہاں کتنے اوسطاً ٹورسٹ آتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند):

(الف) ضلع چکوال میں محکمہ آبپاشی کا کوئی ریسٹ ہاؤس موجود نہ ہے۔ صرف آفیسرز کی انسپکشن کے لئے انسپکشن ہٹس (Inspection Huts) موجود ہیں۔

(ب) چونکہ ضلع چکوال میں محکمہ آبپاشی کے پاس کوئی ریسٹ ہاؤس موجود نہ ہے اس لئے ان کی کوئی آمدنی نہیں ہے۔

(ج) ڈھوک ٹاہلیاں، دھرابی اور اٹھوال لکھوال ڈیمز کے انسپکشن ہٹس محکمہ ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب کو مورخہ 01.08.2020 دے دیئے گئے ہیں۔

(د) چونکہ ڈھوک ٹاہلیاں، دھرابی اور اٹھوال لکھوال ڈیمز کے انسپکشن ہٹ محکمہ ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب کو دے دیئے گئے ہیں اس لئے ٹورسٹ کی معلومات متعلقہ محکمہ ہی فراہم کر سکتا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہوں گی کہ انہوں نے جواب میں بتایا ہے کہ ضلع چکوال میں محکمہ آبپاشی کے کوئی ریسٹ ہاؤسز نہیں ہیں بلکہ Inspection Huts موجود ہیں جو Tourism Department کو دے دیئے ہیں۔ کیا یہ مجھے بتائیں گے کہ انہوں نے یہ Huts tourism department کو لیز پر دیئے ہیں یا rent پر دیئے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! Tourism گورنمنٹ کا وہ ادارہ ہے جو کمرشل ہے۔ ہم نے یہ huts ان کو اس لئے دیئے ہیں کہ revenue generate ہو کیونکہ ہمارا محکمہ ان huts کو rent پر چڑھانے سے اتنا revenue generate نہیں کر سکتا جتنا Tourism Department کر سکتا ہے۔ ہم نے یہ huts ان کو لیز پر دیئے ہیں اور ان سے جو ریونیو حاصل ہو گا اس میں ہمارا بھی share ہو گا۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب سپیکر! کیا پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہ بتا سکتے ہیں کہ یہ کتنے عرصے کا لیز ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! یہ اس میں mention نہیں ہے میں ان کو next question میں بتا دوں گا۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جی، ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال ملک خالد محمود بابر کا ہے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 6541 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاول واہ کینال بہاولپور کا منظور شدہ پانی اور نہر کے پشتوں کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*6541: **ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) بہاول واہ کینال بہاولپور کا منظور شدہ پانی کتنا ہے اس میں اس وقت کتنا پانی چھوڑا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اکتوبر/نومبر 2020 میں اس نہر کے ٹوٹنے اور Over Flow کرنے کی وجوہ سے اس کے ارد گرد کے علاقہ جات جونا بستی، ٹبی، آر بی و موضع دام والا بستی چھٹہ کی تین سو ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے دس سال سے محکمہ نے اس نہر اور وہاں سے نکلنے والے مائنر/راجباہ کی کبھی بھی مرمت، پشتوں وغیرہ کی نہ کی ہے؟

(د) کیا حکومت اس بابت تحقیقات کروانے اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند)

(الف) بہاول واہ کینال بہاولپور کا منظور شدہ پانی 320 کیوسک ہے یہ Non-Perennial نہر ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ یہ نہر اکتوبر/ نومبر 2020 میں Over Flow ہوئی تھی۔ یہ Non-Perennial نہر ہے جو کہ 16۔اپریل سے 15۔اکتوبر تک چلتی ہے اس نہر کو گندم کی بجائی کے لئے پانی دیا گیا تھا۔ یہ نہر دسمبر کے مہینے میں Over Flow ہوئی اور بروقت کنٹرول کرنے کی وجہ سے ارد گرد کے علاقہ جات اور آبادی میں پانی کے پھیلاؤ کی وجہ سے زیادہ نقصان نہیں ہوا۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ پچھلے دس سالوں میں بہاول واہ نہر و دیگر نہروں کی بھل صفائی اور پشتوں کی مرمت کا کام ہوتا رہا ہے اور اس نہر کے پُشتے ڈیزائن کے مطابق ہیں اور وہاں سے نکلنے والے مائنر/ راجباہ کے پُشتوں کی بوقت ضرورت باقاعدگی سے مرمت کی جاتی ہے۔

(د) اس ضمن میں ضروری کارروائی عمل میں لائی گئی ڈویژن ہذا کے فیلڈ عملہ کو متنبہ کیا گیا کہ وہ مستقبل میں اس سے محتاط رہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! انہوں نے جز(ب) میں جواب دیا ہے کہ علاقہ جات میں زیادہ نقصان نہیں ہوا۔ اس حوالے سے زیرو آر نمبر 432 بھی تھا۔ میں نے خود موقع کا وزٹ کیا تھا۔ مجھے پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہ بتادیں کہ "زیادہ نقصان نہیں ہوا" اس کا کیا مطلب ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! زیادہ نقصان ہو یا تھوڑا نقصان ہو نقصان تو نقصان ہوتا ہے۔ وہاں کینال breach ہوئی ہے اور ہم اس کو مانتے ہیں کہ نقصان ہوا ہے۔ جس کی negligence ثابت ہو گی اس کو ضرور punishment ہو گی لیکن یہ واضح ہے کہ نقصان نقصان ہی ہوتا ہے تھوڑا ہو یا زیادہ۔ میں یہ کہنے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ نقصان زیادہ نہیں ہوا جب نہر breach ہوئی تو اس کی وجہ سے نقصان ہوا ہے اور وہ کنکریٹ کی نہر نہیں تھی مٹی کی تھی۔ کسی وجہ سے یہ نہر overflow ہوئی جس کی وجہ سے وہاں نقصان ہوا اور ہم یہ مانتے ہیں کہ نقصان ہوا ہے لیکن یہ قدرتی طور پر ہوا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں محکمے کی غفلت نہیں ہے۔ اگر یہ disaster management ہے تو ہم اس کا ازالہ کر دیں گے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! میں وہاں گیا تھا لیکن ان کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے وہاں کوئی عملہ نہیں تھا۔ وہاں پر کئی سو ایکڑ فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ یہ مجھے بتادیں کہ انہوں نے کیا ازالہ کیا؟ وہاں عملہ موجود ہی نہیں تھا، میری ایکسیئن سے بات ہوئی، ایس ڈی او سے بات ہوئی اور سب انجینئر سے بات ہوئی لیکن سارا دن وہاں کوئی بھی نہیں پہنچا۔ نہر کا پانی چلتا رہا جس کی وجہ سے کئی موضع جات میں کئی سو ایکڑ پر کھڑی فصل تباہ ہو گئیں۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب کہہ رہے ہیں کہ ہم ان کے خلاف کارروائی کریں گے۔ میں نے ایک سال پہلے سوال کیا تھا اور زیرو آر بھی بھیجا تھا لیکن مجھے بتادیں کہ محکمہ نے عملہ کے خلاف کیا کارروائی کی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس کی انکوائری کرائی جائے، اس کی detailed report پیش کی جائے اور اس میں جو بھی شامل ہو اس کو سزا دی جائے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہ بھی بتا دیں کہ وہاں پر جن زمینداروں کی فصلیں تباہ ہوئیں، ان کے مکانات اور دیواریں گری ان کے لئے حکومت نے کیا کیا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کی انکوائری کروا کر پوری detail فراہم کریں گے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے جز (ج) میں بتایا ہے کہ ہم پشتوں کی مرمت کا کام دس سالوں سے کر رہے ہیں۔ یہ بتایا جائے کہ انہوں نے 20-2019 اور 21-2020 میں اس نہر پر کتنا کام کیا اور کتنے روپے کا کیا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ آئندہ اجلاس میں اس کی انکوائری رپورٹ ہاؤس میں پیش کریں گے نیز اس میں یہ بھی بتایا جائے کہ کس طرح لوگوں کو compensate کیا گیا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جی، ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال جناب ظہیر اقبال کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال نمبر 6542 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ وہ بھی موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال نمبر 6694 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ملک غلام قاسم ہنجرا کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال نمبر 6758 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال نمبر 6785 dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب بابر حسین عابد کا ہے۔۔۔ وہ بھی موجود نہیں ہیں ان کا سوال نمبر 6810 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری مسعود احمد کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال نمبر 6931 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ سعدیہ سہیل رانا کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال نمبر 7013 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7014 بھی ان ہی کا ہے یہ بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سید خاور علی شاہ کا ہے موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال نمبر 7233 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال نمبر 7298 کو dispose of کیا جاتا ہے۔

(اذان مغرب)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال سید خاور علی شاہ کا ہے۔

سید خاور علی شاہ: جناب سپیکر! سوال نمبر 7233 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خانیوال: محکمہ آبپاشی کا دریائے راوی کے پشتوں کی تعمیر و مرمت اور اخراجات سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

***7233: سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خانیوال میں محکمہ آبپاشی نے سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کے دوران دریائے راوی کے پشتوں کی تعمیر اور مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل سال وار بتائیں؟

(ب) یہ کام کن کن ٹھیکیداروں سے کروایا گیا ہے؟

(ج) ان کے پشتوں کے کاموں کی تھرڈ پارٹی سے verification کروائی گئی ہے؟

(د) کس کس کا کام غیر معیاری پایا گیا اور اس کے ذمہ دار کون کون ملازمین ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند):

(الف) سال 19-2018

1۔ مضبوطی بنک اور سلوپ لیفٹ مارجنل بند بر جی نمبر 000+53 تا 000+57 سدھنائی ہیڈ ور کس سدھنائی 2244205= Rs-

2۔ مہیا کرنا شیننگ لیفٹ مارجنل بند بر جی نمبر 000+0 تا 000+5 = Rs-1777420

سال 20-2019 کوئی کام نہ کیا گیا۔

سال 21-2020

3 ۔ مضبوطی بنک جے ہیڈ سپر بر جی نمبر 000+38 لیفٹ مارجنل بند 000+1 تا 5+000 = Rs-439043

(ب) سال 19-2018 میں کام نمبر 1 ایگزیکٹو انجینئر مشینری ڈویژن ملتان اور کام نمبر 2 M/S حسنین حیدر ٹریڈرز نے کیا۔

سال 21-2020 میں کام نمبر 3 M/S حسنین حیدر ٹریڈرز نے کیا ہے۔

(ج) جی ہاں verification ہوئی ہے

(د) کوئی بھی کام غیر معیاری نہ پایا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید خاور علی شاہ: جناب سپیکر! میں supplementary question میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جو تھرڈ پارٹی سے verification کرائی ہے اس کی رپورٹ کب ہوئی اور کون سی پارٹی تھی جس نے اس کی verification کی کیونکہ کام satisfactory نہیں تھا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! M&R کا جو بھی کام ہوتا ہے جس year کا ہوتا ہے اسی ٹائم میں تھرڈ پارٹی vet کرتی ہے اس کے بعد اس کی payment ہوتی ہے۔ میرے دوست نے پوچھا ہے تو جو date of completion ہے وہی date of verification ہوگی اور اسی year میں ہوا ہوگا۔ اب جو اِن کی تسلی کرانے والی بات ہے کہ موقع پر کام نہیں ہوا اور تھرڈ پارٹی نے vet کر دیا ہے، تھرڈ پارٹی کون سی تھی؟ تھرڈ پارٹی consultant ہوتی ہے وہ کوئی بھی ہو سکتی ہے۔ میں اس میں clear نہیں کر سکتا کہ تھرڈ پارٹی کا نام کیا ہے۔ ہمارے ہاں open tender ہوتا ہے اس میں تھرڈ پارٹیز آتی ہیں اس ایریا میں کون سی پارٹی تھی وہ ابھی مجھے کنفرم نہیں ہے میں ان کو بتا دوں گا باقی تھرڈ پارٹی کی bill پر vetting کو confirm اور ensure کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شاہ صاحب!

سید خاور علی شاہ: جناب سپیکر! میں نے نیسپاک اور دوسری پارٹی کو دیکھا ہے لیکن شاید ہمارے اکثر ممبر سمجھتے ہیں کہ خاص کر اریگیشن کا کام اچھا اور standard نہیں ہوتا۔ اگر اُس third party کا نام بتا دیں جس نے verification کی ہے یا اس کو دوبارہ verify کسی اور سے کروالیں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شاہ صاحب! اس پر انکوائری کروالیں؟

سید خاور علی شاہ: جناب سپیکر! جی، ہاں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ملک صاحب کے سوال کے ساتھ next اس کی بھی انکوائری کروا کر رپورٹ پیش کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے انکوائری کرواکر اس کی رپورٹ پیش کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال محترمہ شمیم آفتاب کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال نمبر 7300 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7303 بھی انہی کا ہے یہ بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ جناب محمد فیصل خان نیازی کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا یہ سوال نمبر 7320 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد معظم شیر کا ہے۔

جناب محمد معظم شیر: جناب سپیکر! سوال نمبر 7360 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خوشاب موضع کدھی کی آبادیوں کو دریا کے کٹاؤ سے بچانے سے متعلقہ تفصیلات

***7360: جناب محمد معظم شیر:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب کے موضع کدھی کی آبادیوں کو دریائے جہلم کے کٹاؤ سے بچانے کے لئے پتھروں کے بند بنانے کا کام شروع کیا گیا تھا۔ یہ کب شروع کیا اور یہ منصوبہ کتنے کا تھا؟

(ب) اس منصوبہ پر آج تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے موقعہ پر کتنا کام ہوا ہے اور کتنا کام باقی ہے؟

(ج) اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے کتنی رقم مزید درکار ہے اور کب تک یہ منصوبہ مکمل ہو جائے گا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند):

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب میں دریائے جہلم کے بائیں کنارے کے کٹاؤ سے بچانے کے لئے دو سالڈ سٹون سٹڈوں کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا۔

1. Protection of Grave yard at village Jaura Kalan on right bank of River Jhelum in District Khushab یہ کام مورخہ 10.02.2020 کو شروع کیا گیا اور اس منصوبہ کی تخمینہ لاگت 12.622 ملین روپے تھی۔

2. Protection of village Hassan Pur Tiwana on right bank of River Jhelum in District Khushab یہ کام مورخہ 14.09.2018 کو شروع کیا گیا اور اس منصوبہ کی تخمینہ لاگت 7.584 ملین روپے تھی۔

(ب) 1. Protection of Grave yard at village Jaura Kalan on right bank of River Jhelum in District Khushab اس کام پر 12.622 ملین روپے رقم خرچ ہوئی ہے۔

2. Protection of village Hassan Pur Tiwana on right bank of River Jhelum in District Khushab اس کام پر 7.584 ملین روپے رقم خرچ ہوئی ہے۔

(ج) یہ دونوں منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور مزید رقم درکار نہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد معظم شیر: جناب سپیکر! میں سوال کے جواب سے مطمئن ہوں کیونکہ انہوں نے اس سوال کے بعد کام مکمل کر لیا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں! جی، Question Hour ختم ہوا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی (جناب محمد اشرف خان رند): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

گوجرانوالہ: قلعہ میاں سنگھ مائنز کی تعمیری لاگت اور اس میں جاری پانی سے متعلقہ تفصیلات

*7467: **جناب محمد توفیق بٹ:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا گوجرانوالہ میں قلعہ میاں سنگھ مائینز کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور اس کی تعمیر کس سال شروع ہوئی تھی اور اس پر کتنی لاگت آچکی ہے؟

(ب) کیا قلعہ میاں سنگھ مائینز میں نہری پانی چل رہا ہے یا کہ گندا سیوریج کا پانی ہی چل رہا ہے؟

(ج) کیا کبھی کسی محکمے نے اس مائینز کا سروے کر کے اس کی موجودہ حالت چیک کی ہے؟

(د) کیا اس میں نہری پانی سے فصلیں سیراب ہوتی ہیں یا نہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) گوجرانوالہ قلعہ میاں سنگھ مائینز کی لائننگ کا کام دسمبر 2015 میں شروع ہوا۔ اس سکیم کی ٹوٹل لاگت 96.67 ملین منظور کی گئی۔ 2018,2017,2016 اور 2019 میں کام ہوتا رہا۔ جو فنڈز کی فراہمی کے مطابق جاری تھا۔ کسی بھی سال اس سکیم کے فنڈ بغیر استعمال واپس نہیں بھیجے گئے۔ ہر سال جو بھی فنڈز ریلیز کئے گئے اس کے مطابق موقع پر کام ہوتا رہا۔ اب تک جو فنڈز دیئے گئے اور جو اخراجات ہوئے ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

سال	فنڈ	خرچہ
2015-16	40.00	36.93
2016-17	49.00	31.35
2017-18	17.50	17.50
2018-19	--	--
2019-20	---	--

جبکہ 22-2021 میں یہ سکیم سالانہ ترقیاتی پروگرام سے ہی ختم کر دی گئی جس کی وجہ سے کام رکا ہوا ہے۔ اس سکیم کو دوبارہ ADP میں شامل کروانے اور سکیم کے بقایا فنڈز مہیا کرنے کی Request پہلے ہی بھیجی جا چکی ہے۔ جیسے ہی فنڈ ملتے ہیں کام مکمل ہو جائے گا۔

(ب) قلعہ میاں سنگھ مائینز میں WASA نے اپنے Sewer ڈالے ہوئے ہیں جس کے لئے باقاعدہ Pumping Station بنائے گئے ہیں لیکن 2016 میں جب قلعہ میاں سنگھ

کی لائننگ کا کام شروع ہوا تو WASA کے Sewer بند کر دیئے گئے۔ جس کے reaction میں WASA نے ضلع انتظامیہ، اریگیشن ڈیپارٹمنٹ اور متعلقہ سیاسی نمائندوں کے ذریعے اس معاملہ کو Takeup کیا تاکہ Sewerage کی Disposal کا کوئی حل نکالا جا سکے اور اس کے لئے توفیق بٹ صاحب جو اس وقت بھی علاقہ کے MPA تھے حلقہ PP-56 سے اور ضلع انتظامیہ کے تعاون سے WASA نے قلعہ میاں سنگھ مائینز کے ساتھ ساتھ پختہ ڈرین بنائی جو کہ اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے Right of Way میں بنائی گئی لیکن ابھی اس کے Final Disposal Point کی Finalization کا معاملہ زیر بحث تھا کہ WASA نے گندے نالے کا پانی قلعہ میاں سنگھ مائینز میں Dispose کر دیا۔ اس Disposal کی وجہ سے نہر بہت سی جگہوں سے بند ہو گئی۔ پھر جب نہر کی حالت اس گندے پانی سے خراب ہوئی تو WASA کے پانی کو Dispose کرنے کے لئے نہری پانی کے نیچے Syphon ڈیزائن کیا گیا۔ اب یہ Syphon موقع پر نصب ہے جس کی بدولت نہر کا پانی اوپر سے گزرے گا اور گندا نالہ نیچے سے۔

(ج) اریگیشن ڈیپارٹمنٹ نے کئی دفعہ اپنے اس مائینز کا سروے بھی کروایا ہے اور لوگوں کو Notices بھی بھیجے گئے ہیں کہ نہر میں گندا پانی نہ پھینکا جائے اور اپنے گندے پانی کے پائپ ختم کئے جائیں اور نہر کو کچرا کنڈی نہ بنایا جائے ورنہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ یہ نہر لائننگ کے کام کی وجہ سے بند رہی ہے اس لئے اس نہر میں گندا پانی اور کوڑا جمع ہو گیا ہے۔ جس کی صفائی اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کروا رہا ہے اور دوبارہ سے نہری پانی اس میں چھوڑ دیا گیا ہے۔

(د) جو علاقے قلعہ میاں سنگھ مائینز کے Command ایریا میں شامل ہیں ان کو نہری پانی لگتا ہے۔

بہاولپور: نہر سلطان واہ کے لنک پر داف ختم ہونے سے نہر خیر مائیز کے پانی کے بہاؤ میں کمی سے متعلقہ تفصیلات

*7471: **ملک خالد محمود بابر**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) نہر خیر مائیز کہاں واقع ہے اس کی لمبائی اور چوڑائی کیا ہے یہ کس نہر سے لنک کرتی ہے؟

(ب) کیا اس نہر کو پختہ کیا گیا ہے اگر ہاں تو کب کن افسران کی نگرانی میں یہ کام ہوا ہے پختہ کرنے کے بعد کیا اس کی اونچائی میں فرق پڑا ہے اگر ہاں تو کتنے فٹ کا فرق پڑا ہے؟

(ج) نہر خیر مائیز میں بھرتی ڈالنے سے کیا پانی کے بہاؤ میں کوئی فرق پڑا ہے کیا نہر سلطان واہ کے لنک پر قبل ازیں داف موجود تھا اگر موجود تھا تو اس کو کیوں ختم کیا گیا ہے کس اتھارٹی کی اجازت سے ختم کیا گیا اجازت نامہ کی کاپی فراہم کریں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ داف ختم ہونے سے نہر خیر مائنز میں پانی نہیں آرہا ہے جس کی وجہ سے نہر خیر مائنز کے آبنوشان اپنی فصلوں کو پانی لگانے سے محروم ہیں اور پانی نہ لگانے سے ان کی فصلیں سوکھ گئی ہیں؟

(ہ) نہر سلطان واہ کے لنک پر داف ختم ہونے کے بعد نہر خیر مائنز کے پانی کی کمی یا بہاؤ کو کس آفیسر نے چیک کیا ہے اور اپنی رپورٹ اعلیٰ افسران کو بھجوائی؟

(و) کیا محکمہ خیر مائنز کے آبنوشان کی اس محرومی کو ختم کرنے اور نہر سلطان واہ کے لنک پر دوبارہ داف لگانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ نہر خیر مائنز میں پانی کا بہاؤ پورا ہو سکے اور آبنوشان اپنی فصلوں کو بروقت کاشت کر سکیں اگر جواب نفی میں ہے تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) نہر خیر مائیز سلطان واہ کی بر جی نمبر 24264 کے بائیں طرف سے نکلتی ہے یہ نہر موضع ماندھل سے شروع ہو کر موضع کوٹلہ سلطان احمد، موضع پلولی تک ختم ہوتی ہے اس کی لمبائی 17004 فٹ ہے۔ اس کی چوڑائی 3.50 فٹ سے شروع ہو کر 1.75 فٹ پر ختم ہوتی ہے۔ یہ نہر سلطان واہ نہر سے لنک کرتی ہے۔

(ب) جی ہاں! اس نہر کو پختہ کیا جارہا ہے۔ یہ سب انجینئر، سب ڈویژنل آفیسر، متعلقہ ایکسئین اور نیسپاک کے عملے کی نگرانی میں کام ہو رہا ہے۔ نہر خیر مائیز کو پختہ کرنے سے اس کے بیڈ کی اونچائی میں 0.28 فٹ کا فرق پڑا ہے۔ نہر پختہ ہونے سے پانی کے بہاؤ میں مزید بہتری آجائے گی۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔ نہر خیر مائیز میں بھرتی ڈالنے سے پانی کے بہاؤ میں کوئی فرق نہیں پڑا ہے۔ مزید بر آں خیر مائیز کو پختہ کرنے سے losses کم ہو جائیں گے اور پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال عمل میں لایا جائے گا۔ دفتری ریکارڈ کے مطابق نہر سلطان واہ پر ڈاف موجود ہے۔ جس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہیں ہے۔ نہر خیر مائیز میں پانی اس کے حق کے مطابق پانی دیا جارہا ہے اور اس کی ٹیل پر اس کے حق کے مطابق پانی پہنچ رہا ہے۔ جس کو چیف مانیٹرنگ PMIU لاہور کے عملے نے کئی بار چیک کیا ہے۔

(ہ) یہ درست نہیں ہے نہر خیر مائیز میں پانی اس کے حق کے مطابق دیا جارہا ہے۔ اور اس کی ٹیل پر اس کے حق کے مطابق پانی پہنچ رہا ہے۔ نہر کے پانی کے بہاؤ کو گاہے بگاہے آفیسران چیک کرتے رہتے ہیں۔

(و) جی ہاں! یہ درست ہے۔ محکمہ انہار خیر مائیز کے آبنوشان کو ان کے حق کے مطابق پانی پہنچا رہا ہے۔ نہر سلطان واہ پر موجود ڈاف کے ڈیزائن میں کسی قسم کا ردوبدل نہیں کیا گیا ہے۔ نہر خیر مائیز کو پختہ کرنے کے بعد اس کا پانی ٹیل پر مزید بہتر ہو جائے گا اور زمیندار اپنی فصلیں مزید بہتر طور پر کاشت کر سکیں گے۔

رحیم یار خان: ڈاس برانچ کے ایریا میں کھال توڑنے کے واقعات نیز روتی مائیز کے کھالہ جات کو توڑنے والے افراد کے خلاف ایف آئی آر درج نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7491: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع رحیم یار خان ڈاس برانچ کے ایریاز میں کتنے کھال توڑنے کے کیس متعلقہ ایس ڈی اوز اور ایکسئین کے پاس رپورٹ ہوئے ان کھالوں کے نمبر مع موضع جات کے نام بتائیں اور جن افراد نے یہ کھال توڑے ان کے نام، پتا جات مع ولدیت اور کھال توڑنے کی تاریخ سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) متعلقہ افسران نے کھال توڑنے والے افراد کے خلاف کیا کارروائی کی کتنے افراد کے خلاف تھانہ جات میں پرچے اور ایف آئی آر درج کروائی گئیں۔اوران پر کون سی دفعات لاگو کی گئیں تمام ایف آئی آرز کی نقول فراہم کی جائیں؟

(ج) کتنے ملزمان کے خلاف کھال توڑنے کے باوجود ان کے خلاف F.I.R درج نہیں کروائی گئیں ان کی تفصیل مع نام ملزمان اور ایف آئی آر نہ درج کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) محکمہ ان کھال توڑنے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور جن ملزمان کے خلاف تاحال F.I.R درج نہیں کی گئی ان کے خلاف اندراج مقدمات درج کروانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) روتی مائینز کے کن کن کھالہ جات کو کن کن افراد نے یکم اپریل 2021 سے آج تک توڑا ہے ان افراد کے نام، پتا جات مع ولدیت بتائیں ان کھالہ جات توڑنے والے افراد میں سے کن کن کے خلاف F.I.R محکمہ نے درج کروائی ہیں ان کے نام، پتا جات بتائیں اگر ان کے خلاف پرچہ درج نہیں ہوا تو اس کی وجوہات بتائیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) سال 21-2020 میں ڈاس کینال ڈویژن رحیم یار خان میں کل چھ عدد کھال توڑنے کی درخواستیں متعلقہ سب ڈویژنل کینال آفیسرز کو موصول ہوئی ہیں جن افراد نے یہ کھال توڑے ان کے نام، پتا مع ولدیت اور کھال توڑنے کی تاریخ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ نیز کھال توڑے جانے سے متعلق کیس کی سماعت کے اختیارات صرف متعلقہ سب ڈویژنل آفیسر کے پاس ہیں اور وہی مجاز اتھارٹی ہیں۔

نام	موضع	تاریخ آگاہی	تاریخ فیصلہ
فقیر بخش ولد احمد بخش قوم انڈ ہڑ	رحیم آباد	16.04.2021	24.06.2021
محمد اسلم ولد فتح محمد قوم آرائیں	مٹھ ڈنڈام	12.12.2020	02.04.2021
اللہ وسایا ولد واحد بخش قوم سویترہ	راجڑی	09.03.2021	20.03.2021
محمد ارشد جاوید ولد محمد طفیل قوم آرائیں	روتی شریف	19.05.2021	12.06.2021
پیراں دتہ ولد عبدالکریم کھمبڑا	روتی شریف	01.07.2021	28.07.2021
محمد اکرام ولد عبدالستار قوم کمبوہ	راجن پور خورد	28.07.2021	زیر سماعت

(ب) کھال توڑنے کے متعلق کارروائی زیر دفعہ A-68 کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ 1873 ترمیم شدہ 2016 کے تحت عمل میں لائی جاتی ہے۔ جس کے تحت موقع پر کھال بحال کرایا جاتا ہے۔اگر نقص امن کا خطرہ ہو تو امداد پولیس حاصل کی جاتی ہے تاہم اگر کوئی لڑائی نقصان جھگڑا ہو تو سائل کی درخواست پر متعلقہ تھانہ کارروائی کرتا ہے۔لہذا محکمہ نے کوئی ایف آئی آر درج نہ کروائی ہے۔

(ج) بحالی کھالہ جات کے دوران ایسا کوئی نقص امن کا وقوع پیش نہ آیا اور نہ ہی محکمہ ہذا نے کوئی ایف آئی آر درج کروائی ہے۔

(د) احداثی کھال کی کارروائی زیر دفعہ A-68 کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ 1873 ترمیم شدہ 2016 کے تحت کارروائی کی جاتی ہے۔ جسکے تحت کھال بحال کر دیا جاتا ہے۔ صرف نقص امن کی صورت میں بذریعہ امداد پولیس احداثی کھال کی کارروائی کی جاتی ہے۔ محکمہ ہذا نے کوئی ایف آئی آر درج نہ کروائی ہے۔

(ہ) روتی مائنز کے یکم اپریل 2021 تک کھال توڑنے کے دو عدد وقوعہ جات کی درخواستیں متعلقہ سب ڈویژنل آفس کو موصول ہوئی ہیں جن افراد نے کھالہ جات کو توڑا انکی تفصیل درج ذیل ہے۔

	موضع	موگہ نمبر	راجباہ/نہر کا نام
محمد ارشد جاوید ولد محمد طفیل قوم آرائیں	روتی شریف	11450/T.L	روتی مائنز
پیراں دتہ ولد عبدالکریم کھمبڑا	روتی شریف	11440/L	روتی مائنز

شمار نمبر 1 اور شمار نمبر 2 موقع پر احداث ہو چکے ہیں۔ مزید بحالی کھالہ جات کے دوران کوئی نقص امن و قوعہ پیش نہیں آیا اور نہ محکمہ نے کوئی ایف آئی آر درج کروائی ہے۔

میانوالی: نالہ برچ اور راکا تاحال چینلائز نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***7560: جناب عبدالرحمٰن خان:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

نالہ بروچ اور راکا (پی پی 85 میانوالی) کو ابھی تک چینلائز کیوں نہیں کیا گیا ہے حالانکہ کئی بار یہ معاملہ جناب وزیر اعلیٰ اور سیکرٹری آبپاشی کے نوٹس میں بھی لا چکا ہوں حکومت کو اقتدار میں آئے تین سال کا عرصہ ہو چکا ہے محکمہ کے پاس اس مقصد کے لئے فنڈز بھی موجود ہیں لیکن ان کو ابھی تک درست استعمال میں نہیں لایا گیا اور اس وجہ سے فصلوں کے ساتھ ساتھ دیہاتوں کی مقامی آبادی بھی متاثر ہو رہی ہے کیا محکمہ ان کو جلد از جلد چینلائز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

نالہ بروچ اور نالہ راکھا گورنمنٹ پنجاب کی منظور شدہ سکیمیں ہیں۔ جس کے تحت دونوں برساتی نالہ جات کو چینلائز کر کے دریائے سندھ میں ڈالنا ہے۔ منظور شدہ روٹ پر علاقے کی عوام کو شدید تحفظات ہیں جس کا اظہار عوام نے مختلف فورمز پر کیا۔ جس کی وجہ سے محترم سیکرٹری آبپاشی پنجاب نے مزید تحقیقات کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی، کمیٹی نے 24.08.2021 کو تمام علاقے کا تفصیلی دورہ کیا اور عوام کی رائے بھی حاصل کی۔ تحقیقاتی کمیٹی کی تفصیلی رپورٹ کا انتظار ہے۔ رپورٹ کے مندرجات کے مطابق کام شروع کر دیا جائے گا۔

خوشاب: دریا کے کٹاؤ سے بچانے کے لئے Converted Hocky Stud سکیم کے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

***7596: جناب محمد معظم شیر:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع جوڑا کلاں ضلع خوشاب کو دریا کے کٹاؤ سے بچانے کے لئے Converted Hocky Stud کی سکیم Approve ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم کی منظوری Cabinet سے بھی ہوئی ہے مگر اس سکیم پر ابھی تک موقع پر کام شروع نہیں ہوا ہے؟

(ج) اس سکیم کے لئے فنڈز جاری نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں کیونکہ اس سکیم سے 20/25 ہزار کی آبادی کو فائدہ ہونا تھا اور دریا کے کٹاؤ کو روکنا تھا؟

(د) کیا حکومت اس سکیم کے فنڈز جاری کرنے اور اس سکیم پر کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) ہاں! یہ درست ہے اس کی اصولی منظوری Cabinet Committee on Disaster Management سے مورخہ 16.06.2021 کو ہو چکی ہے تاہم یہ بھی فیصلہ ہوا تھا کہ فنڈنگ کے طریقہ کا تعین چیف سیکرٹری، ریلیف کمشنر، چیئرمین پی اینڈ ڈی اور سیکرٹری فنانس کی مشاورت سے کریں گے۔

(ج) ابھی تک فنڈز جاری نہیں ہوئے کیونکہ فنڈنگ کے طریق کار کا تعین چیف سیکرٹری، ریلیف کمشنر، چیئرمین پی اینڈ ڈی اور سیکرٹری فنانس کی مشاورت سے کرنا ہے اس کے بعد فنڈز جاری ہوں گے۔

(د) محکمہ کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے لیکن یہ کام فنڈز کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی سے مشروط ہے۔

شیخوپورہ پی پی۔141 میں سیم نالوں کی صفائی ستھرائی پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7621: **جناب محمود الحق**: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی پی۔141 شیخوپورہ میں سیم نالے کتنے ہیں ان سیم نالوں کے نام مع لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سیم نالوں کی صفائی پر سال 2018، 2019 اور 2020 میں کتنی رقم خرچ کی گئی تھی؟

(ج) ان سیم نالوں کی صفائی کن کن افسران وملازمین کی نگرانی میں کی گئی تھی؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ سیم نالوں کی صفائی نہ ہونے سے بدبو، تعفن پھیلا ہوا ہے مانانوالہ شہر کی حدود میں ان کی حالت بہت خراب ہے مانانوالہ قصبہ کی حدود میں جو نالے ہیں ان کے نام اور ان کی صفائی پر خرچ کردہ رقم تین سالوں کی علیٰحدہ علیٰحدہ دیں؟

(ہ) کیا حکومت پی پی۔141 اور قصبہ مانانوالہ کے سیم نالوں کی صفائی ستھرائی از سرنو کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) حلقہ پی پی۔141 شیخوپورہ کی حدود میں جو سیم نالے آتے ہیں۔اُن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام سیم نالہ	لمبائی
1۔	مانانوالہ برانچ ڈرین	(20.5 کینال میل)
2۔	جاتری برانچ ڈرین	(11.60 کینال میل)
3۔	سچاسوداڈرین	(1.74 کینال میل)
4۔	ڈھلواں برانچ ڈرین	(2.80 کینال میل)
5۔	مادہ ڈرین	(3.23 کینال میل)
6۔	ڈھلواں ٹرائی ڈرین	(0.30 کینال میل)
7۔	منگو کی ڈرین	(8.4 کینال میل)
8۔	شیخوپورہ ڈرین	(6.2 کینال میل)
9۔	بھکھی ڈرین	(2.0 کینال میل)

(ب) ان سیم نالوں میں جو رقم خرچ کی گئی تھی وہ درج ذیل ہے۔

نالوں کے نام	2018	2019	2020
مانانوالہ ڈرین	41,50,000/-	9,10,000/-	-
جاتری ڈرین	13,84,338/-	15,75,726	-

سچاسوداڈرین	-	-	-
ڈھلواں ڈرین	-	-	-
مادہ ڈرین	-	-	-
ڈھلواں ٹرائی ڈرین	-	-	-
منگو کی ڈرین	-	-	-
شیخوپورہ ڈرین	-	-	-
بھکھی ڈرین	-	-	474500/-

(ج) ان سیم نالوں کی صفائی درج ذیل افسران کی نگرانی میں کی گئی ہے۔
سال 2018 میں مرزا عبدالقیوم (سب ڈویژنل آفیسر) اور غلام عباس (سب انجینئر)
سال 2019 میں مرزا عبدالقیوم (سب ڈویژنل آفیسر) اور غلام عباس (سب انجینئر)
سال 2020 میں علی اکبر ڈوگر (سب ڈویژنل آفیسر) اور غلام عباس (سب انجینئر)
سال 2020 میں محمد اکرم (ایگزیکٹیو انجینئر) ہارون شبیر خان (سب ڈویژنل آفیسر) اور قیصر فاروق (سب انجینئر) کی نگرانی میں ہوئی۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ جب بھی ڈرین کی صورت حال خراب ہوتی ہے تو فی الفور اس کی صفائی کا تخمینہ لگایا جاتا ہے تاکہ انہیں مکمل طور پر آپریشنل بنایا جاسکے۔ مانانوالہ قصبہ کی حدود میں آنے والے نالوں اور ان پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل جز (ب) میں دے دی گئی ہے۔

(ہ) پی پی۔141 اور قصبہ مانانوالہ کے سیم نالوں کی صفائی ستھرائی کا کام موجودہ رواں مالی سال 2021-22 میں شامل کیا گیا ہے۔

صوبہ میں پانی چوروں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*7644: **محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ آبپاشی نے سال 2020 کے دوران کل کتنے پانی چوروں کے خلاف مقدمات درج کروائے مکمل تفصیل ضلع وار فراہم فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے لوگوں کو جرمانہ، سزائیں اور وارننگ دی گئی ان کی ضلع وار مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبپاشی کی طرف سے پانی چوری کے کیسز متعلقہ تھانے میں بھجوائے گئے لیکن متعلقہ پولیس کے عدم تعاون کی وجہ سے صوبہ بھر میں پانی چوروں کے خلاف کارروائی عمل میں نہ لائی جاسکی آخر کیوں اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ آبپاشی نے سال 2020 کے دوران 16326 پانی چوری کے واقعات محکمہ پولیس کو مقدمات کے اندراج کے لئے بھجوائے۔ ان کی تفصیل ۔(Flag-“A”) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال2020 کے دوران محکمہ پولیس کو بھجوائے گئے16326 پانی چوری کے وقوعہ جات میں سے 3059 پانی چوری میں ملوث افراد کے خلاف FIR کا اندراج محکمہ پولیس کی طرف سے کیا گیا اور 923 پانی چوری میں ملوث افراد کو گرفتار کیا گیا جن کی ضلع وار تفصیل(Flag-“A”) میں ہے۔

(ج) پانی چوروں کے خلاف کارروائی عمل میں نہ لانے کی وجوہات محکمہ پولیس سے متعلقہ ہے۔ تاہم 2020 میں محکمہ آبپاشی کی طرف سے 16326 پانی چوری کے واقعات محکمہ پولیس کو مقدمات کے اندراج کے لئے بھجوائے گئے جن میں سے محکمہ پولیس کی طرف سے 3059 وقوعہ جات کا اندراج ہو سکا۔

صوبہ میں دریاؤں کے پانی کی پیمائش سے متعلقہ تفصیلات

***7646: محترمہ نیلم حیات ملک:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر کے دریاؤں کے پانی کی پیمائش کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) ان دریاؤں پر گیجز کو لگائے ہوئے کتنے سال ہو گئے ہیں؟

(ج) صوبہ بھر میں جو دریا داخل ہوتے ہیں کیا کوئی ایسا نظام موجود ہے جو بتائے کہ کتنا پانی داخل ہو رہا ہے؟

(د) صوبہ بھر میں جو دریا ہیں کیا ان کا کوئی سروے کیا گیا ہے کہ Maximum کتنا پانی Carry کر سکتے ہیں تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ہ) جب سیلاب آتا ہے تو دریاؤں کی Capacity بڑھانے کے لئے کیا انتظامات کئے گئے ہیں؟

(و) کس کس دریا کی Capacity بڑھائی گئی ہے تاکہ سیلاب سے بچاؤ کے لئے بند بنائے جائیں نیز کہاں پر بند بنائے گئے ہیں؟

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری):

(الف) دریاؤں کے پانی کی پیمائش ڈسچارج ٹیبلز اور انجینئرنگ فارمولا کی مدد سے کی جاتی ہے۔

(ب) مختلف دریاؤں پر بیراجز کے مقام پر لگائی گئی Gauges کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(i) دریائے سندھ پر کالاباغ کے مقام پر 1968 میں

(ii) دریائے جہلم پر رسول بیراج کے مقام پر 1968 میں

(iii) دریائے چناب پر مرالہ بیراج کے مقام پر 1968 میں

(iv) دریائے راوی ہیڈ بلوکی کے مقام پر 1915 میں

(v) دریائے ستلج پر ہیڈ سلیمانکی کے مقام پر 1962 میں

مزید برآں یہ Gauges وقتاً فوقتاً چیک ہوتی رہتی ہیں آیا کہ یہ ڈسچارج درست دے رہی ہیں یا نہیں اور آخری مرتبہ سال 2021 میں ڈسچارج ٹیبل بنائے گئے ہیں۔

(ج) جی ہاں! بالکل موجود ہے انجینئرنگ فارمولا اور ڈسچارج ٹیبل کی مدد سے دریاؤں کے پانی کو صوبہ میں داخل ہوتے وقت ماپا جاتا ہے۔

(د) ملک بھر کے دریاؤں کی Maximum پانی Carry کرنے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دریائے سندھ 11 لاکھ کیوسک کالاباغ کے مقام پر

دریائے کابل 2 لاکھ کیوسک نوشہرہ کے مقام پر

دریائے جہلم 8.5 لاکھ کیوسک رسول بیراج کے مقام پر

دریائے چناب 11 لاکھ کیوسک مرالہ بیراج کے مقام پر

دریائے راوی 1.5 کیوسک جسڑ کے مقام پر۔

(ہ) دُنیا بھر میں دریاؤں کی Capacity کو بڑھانے کا کوئی نظام موجود نہیں ہے ہاں البتہ دریاؤں کی قدرتی Capacity کو بحال رکھنے کے لئے مختلف مقامات پر بند بنا کر مضبوط کیا جاتا ہے تاکہ دریا کی Flood Limit کا پانی دریا کی حدود میں سے بآسانی گزارا جاسکے۔

(و) جواب جز(ہ) میں بیان کر دیا گیا ہے۔البتہ بندوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

رپورٹ
(جو پیش ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب نوابزادہ وسیم خان بادوزئی ایک رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ ایوان میں پیش کریں۔

مسودہ قانون(ترمیم) پنجاب ریگولرائزیشن آف سروس 2021 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 9 کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

نوابزادہ وسیم خان بادوزئی: جناب سپیکر! شکریہ۔ The Punjab Regularization of Service Amendment Bill 2021 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 9 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، رپورٹ پیش ہوئی۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 7491 تھا kindly اگر اس کو pending کر دیں کیونکہ میں سوال کے جواب سے مطمئن نہیں ہوں۔

زیرو آرنوٹس

جناب ڈپٹی سپیکر: سوال lay ہو چکا ہے لہٰذا ابھی pending نہیں ہو گا آپ تشریف رکھیں۔ اب ہم زیرو آر لیتے ہیں۔ پہلا زیرو آر جناب سمیع اللہ خان کا ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! کافی دنوں سے منسٹر صاحب نہیں آ رہے ان کا کل کا وعدہ ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: راجہ صاحب! یہ ہمارے بہت سارے زیرو آر نوٹسز pending پڑے ہوئے ہیں۔ میرے خیال میں منسٹر صاحبان اسمبلی کے سیشن کو serious نہیں لیتے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرتا ہوں کہ میں بارہا colleagues کے سامنے برا بھی بنتا ہوں جب یہ چیز point out کرتا ہوں لیکن ایک sense of responsibility ہونی چاہئے۔ میں آپ سے یہی استدعا کر سکتا ہوں کہ ان سب کے لئے کوئی ایک time limit کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی time limit نہیں ہے۔ کل انہوں نے یہاں پر آکر جواب دینا ہے in any case, you call them tomorrow انہوں نے آکر جواب دینا ہے ورنہ ان کے خلاف سخت ایکشن لیں گے۔ This is very wrong.

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں ایک گزارش کر دوں کہ یہ صرف ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ نہیں ہے بلکہ جتنے ڈیپارٹمنٹس ہیں کل کے لئے سب ڈیپارٹمنٹس کو پابند کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس میں بہت سارے ڈیپارٹمنٹس ہیں، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور دوسرے ڈیپارٹمنٹس شامل ہیں۔ کل کے سیشن میں ان کو آنا چاہئے All ministers should be here tomorrow. It's an order from the Chair. (نعرہ ہائے تحسین)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی،رانا محمد افضل کا سوال نمبر5451،جناب محمد توفیق بٹ کا سوال نمبر7467،ملک خالد محمود کا سوال نمبر7471اور محترمہ عظمیٰ کاردار کا سوال نمبر 7491 pending کئے جاتے ہیں۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی،راجہ صاحب!

وزیر قانون وپارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ باقی آپ نے سارے زیرو آرکل کے لئے pending فرمادیئے ہیں لیکن جو ایک زیرو آر جو میرے متعلقہ ہے اگر آپ اس کو take up کرلیں تو وہ زیرو آر dispose of ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس کو پھر کل ہی لے لیتے ہیں۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!جیسے آپ فرمائیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر!لاء منسٹر صاحب آپ سے request کر رہے ہیں۔please آپ ان کی بات سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: رانا صاحب!آپ کے کہنے پر لے لیتے ہیں۔جی،منسٹر صاحب!یہ زیرو آر لے لیتے ہیں۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!جناب محمد طاہر پرویز کا زیرو آر نمبر645 ہے یہ پہلے بھی دو دفعہ پیش ہو چکا ہے میں نے اس کا جواب دیا تھا لیکن اس میں تھوڑی سی confusion آرہی تھی۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی،محترمہ حنا پرویز بٹ کا زیرو آر نمبر679 ہے۔ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا زیرو آر dispose of ہوا۔جی،اگلا زیرو آر محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ چلیں!ان کو کل ہی take up کر لیتے ہیں۔جی،راجہ صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں عرض یہ کر رہا تھا کہ یہ تقریباً 99 فیصد اس وقت منسٹرز موجود نہیں ہیں so یہ سارے زیرو آر نوٹسز pending کر لیں۔ ایک میں موجود ہوں تو میرا متعلقہ زیرو آر نمبر 645 ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: زیرو آر نوٹس نمبر 645 میرے پاس نہیں ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ زیرو آر نوٹس جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس میں گزارش یہ ہے کہ یہ زیرو آر نوٹس تین دفعہ پیش ہو چکا ہے اور اس میں معاملہ حل ہو چکا ہے لیکن اس میں کوئی تھوڑا سا confusion آ رہا تھا۔ میرے خیال میں اسمبلی سیکرٹریٹ اس میں تحریری طور پر ہم سے ثبوت چاہتا تھا تو مدعی نے affidavit لکھ کر دے دیا ہے کہ اس کا معاملہ حل ہو چکا ہے۔ اس کو رقم بھی عدالت کی سپرداری سے مل چکی ہے اور مدعی کا بیان حلفی میرے پاس موجود ہے so اس لئے میری استدعا ہو گی کہ اس زیرو آر نوٹس کو dispose of فرما دیں۔ یہ معاملہ طے ہو چکا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، زیرو آر نوٹس نمبر 645 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ باقی سارے زیرو آر نوٹسز کل کے لئے pending کر لیتے ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! میرے زیرو آر نوٹسز ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں! آپ اپنا زیرو آر نوٹس پیش کریں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! میرا زیرو آر نمبر 606 ہے میں اسے take up نہیں کرنا چاہتی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! میرے پاس تو آپ کا زیرو آر نمبر 680 ہے۔ یہ آپ نے پڑھنا ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جی، یہ زیرو آر 680 میں نے پڑھنا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، پڑھیں۔

ضلع راجن پور کے مواضع میں پینے کے صاف پانی کی قلت،
فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کا مطالبہ

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے معاملہ یہ ہے کہ روزنامہ " نئی بات "مورخہ 5-دسمبر 2021 کی خبر کے مطابق ضلع راجن پور کے علاقوں جام پور، محمد پور، دیوان، فاضل پور، داجل، کوٹلہ مغلاں، آدھیوالہ، سلیم آباد میں پینے کے صاف پانی کی قلت سرکاری سطح پر اکلوتے واٹر فلٹریشن پلانٹ ٹاؤن کمیٹی محمد پور دیوان میں نصب ہے جس کے پانی کا معیار، صفائی اور نگرانی کا مستند نظام نہ ہونے کی وجہ سے محمد پور دیوان کی 80 فیصد سے زائد آبادی زہر آلودہ پانی پینے پر مجبور ہے۔ حکومت فوری طور پر ضلع بھر میں واٹر پلانٹس بحال کرے تاکہ شہری صاف ستھرے پاک پانی سے مستفید ہو سکیں۔ لہٰذا اس مسئلہ پر زیرو آر کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کل اس کا جواب لے لیتے ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! شکریہ

تحاریک التوائے کار
(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اب تحاریک التوئے کار لیتے ہیں۔ یہ تحریک التوائے کار جناب منان خان کی ہے۔ جناب منان خان تشریف فرما ہیں؟ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب محمد معظم شیر: جناب سپیکر! میری تحریک التوائے کار 21/436 ہے۔ میری تحریک التوائے کار کو pending کر دیا جائے اس کو dispose of نہ کیا جائے۔۔۔

قراردادیں
(مفادعامہ سے متعلق)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اب ہم مورخہ 23۔نومبر 2021 کے ایجنڈے سے زیر التوا کی گئی پہلی قرارداد لیتے ہیں یہ قرارداد شیخ علاؤالدین کی ہے قرارداد پیش ہو چکی ہے اس کے متعلقہ وزیر خزانہ مخدوم ہاشم جواں بخت نے حکومتی مؤقف پیش کرنا تھا وہ اپنا مؤقف پیش کریں۔ متعلقہ وزیر تشریف فرما نہیں ہیں۔ لہٰذا اسے pending کیا جاتا ہے۔دوسری زیر التواء قرارداد سید عثمان محمود، سید حسن مرتضیٰ اور خواجہ سلمان رفیق کی طرف سے ہے یہ قرارداد پیش ہو چکی ہے اس قرارداد پر متعلقہ منسٹر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن محترمہ یاسمین راشد نے حکومتی مؤقف پیش کرنا تھا وہ حکومتی مؤقف پیش کریں۔ محترمہ تشریف فرما نہیں ہیں۔ تیسری زیر التواء قرارداد رانامشہود احمد خان کی ہے اس قرارداد پر متعلقہ وزیر،وزیر ہائر ایجوکیشن جناب یاسر ہمایوں نے حکومتی مؤقف پیش کرنا تھا تو وہ حکومتی مؤقف پیش کریں، متعلقہ وزیر تشریف فرما نہیں ہیں۔ چوتھی زیر التواء قرارداد محترمہ عنیزہ فاطمہ کی ہے۔ محترمہ ! اپنی قرارداد پیش کریں۔ محترمہ عنیزہ فاطمہ ! تشریف فرما ہیں ؟ تشریف نہیں رکھتیں یہ قرارداد dispose of ہوئی ۔پانچویں زیر التواء قرارداد چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے وہ اسے پیش کریں۔جی، چودھری صاحب!

سونے کی خرید و فروخت کے بارے میں قانون سازی کا مطالبہ

چودھری افتخار حسین چھچھر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! شکریہ۔میری قرارداد ہے کہ:

> "ایک تولہ سونا میں 12 ماشہ ہوتے ہیں جب کوئی شخص سونے کے زیورات خرید کرتا ہے تو 12 ماشہ کی پوری قیمت ادا کرتا ہے اور جب ضرورت پڑنے پر اسی سنار کو زیور فروخت کرتا ہے تو وہ ایک تولہ میں سے 3 ماشہ کٹوتی کرتا ہے۔پاکستان میں سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے کوئی قانون موجود نہیں ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے قانون سازی کی جائے تا کہ عوام سنار کی لوٹ مار سے محفوظ رہ سکیں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: جی یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"ایک تولہ سونا میں 12 ماشہ ہوتے ہیں جب کوئی شخص سونے کے زیورات خرید کرتا ہے تو 12 ماشہ کی پوری قیمت ادا کرتا ہے اور جب ضرورت پڑنے پر اسی سنار کو زیور فروخت کرتا ہے تو وہ ایک تولہ میں سے 3 ماشہ کٹوتی کرتا ہے۔ پاکستان میں سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے کوئی قانون موجود نہیں ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے قانون سازی کی جائے تاکہ عوام سنار کی لوٹ مار سے محفوظ رہ سکیں۔"

جی یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اس کو کسی نے oppose نہیں کیا ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"ایک تولہ سونا میں 12 ماشہ ہوتے ہیں جب کوئی شخص سونے کے زیورات خرید کرتا ہے تو 12 ماشہ کی پوری قیمت ادا کرتا ہے اور جب ضرورت پڑنے پر اسی سنار کو زیور فروخت کرتا ہے تو وہ ایک تولہ میں سے 3 ماشہ کٹوتی کرتا ہے۔ پاکستان میں سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے کوئی قانون موجود نہیں ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے قانون سازی کی جائے تاکہ عوام سنار کی لوٹ مار سے محفوظ رہ سکیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم آج کے ایجنڈے کی موجودہ قرار دادیں لیتے ہیں پہلی قرار داد چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

صحافی کالونی کی طرز پر صوبائی اسمبلی پنجاب کے ملازمین کی رہائشی کالونی بنانے کا مطالبہ

چودھری افتخار حسین چھچھر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ میری یہ قرارداد ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صحافی کالونی کی طرز پر صوبائی اسمبلی پنجاب کے ملازمین کی رہائشی کالونی بنانے کے لئے بھی اقدامات کئے جائیں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: جی یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صحافی کالونی کی طرز پر صوبائی اسمبلی پنجاب کے ملازمین کی رہائشی کالونی بنانے کے لئے بھی اقدامات کئے جائیں۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ صحافی کالونی کی طرز پر صوبائی اسمبلی پنجاب کے ملازمین کی رہائشی کالونی بنانے کے لئے بھی اقدامات کئے جائیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: دوسری قرارداد جناب محمد مرزا جاوید کی ہے وہ اسے پیش کریں۔ جناب محمد مرزا جاوید تشریف فرما ہیں؟ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا یہ قرارداد dispose of ہوئی۔ تیسری قرارداد محترمہ خدیجہ عمر کی ہے وہ اسے پیش کریں۔ محترمہ خدیجہ عمر تشریف فرما ہیں؟ تشریف نہیں رکھتیں لہٰذا یہ قرارداد dispose of ہوئی۔ چوتھی قرارداد شیخ علاؤالدین کی ہے وہ اسے پیش کریں۔ شیخ علاؤالدین صاحب تشریف فرما ہیں؟ تشریف نہیں رکھتے لہٰذا یہ قرارداد dispose of ہوئی۔ پانچویں قرارداد محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کی ہے وہ اسے پیش کریں۔ محترمہ رابعہ نسیم فاروقی تشریف فرما ہیں؟ تشریف نہیں رکھتیں لہٰذا یہ قرارداد dispose of ہوئی۔

The House is adjourned to meet on Wednesday 21st December 2021 at 1 pm.

INDEX

PAGE NO.

A

AADIL BAKHSH CHATTHA, CH.
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of road from Hazrat Kelanwala to head Qadirabad *(Question No. 3826*)* 44
-Construction and repair of road from Jalalpur Chattha to Head Qadirabad, Gujranwala *(Question No. 3825*)* 44
ABDUL RAUF, MIAN
QUESTION regarding-
-Details about employees terminated from service in Population Welfare Sargodha and Gujranwala division *(Question No. 7792*)* 239
ABDUL REHMAN KHAN, MR.
QUESTION regarding-
-Details about not channelize Nala Burch and Nala Raka in Mianwali *(Question No. 7560*)* 414
ABU HAFAS MUHAMMAD GHAYAS-UD-DIN, MR.
-Leave of absence 248
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Anxiety in people due to high increase in head of traffic Challans 337
-Delay in rehabilitation of graveyards programme in 274 Union Councils of Lahore 252
-Embezzlement of million rupees in tax duty in Lahore division 334
-Increase in dacoity incidents day by day in city Haroonabad 339
-Increase in dacoity incidents day by day in city Sahiwal 338
-Miserable condition of farmer due to non availability of fertilizer in the province 253
-Problems faced by farmers due to merge of Market Committee Baseerpur into Market Committee Hujra Shah Muqeem 335
-Problems faced by people due to non completion of sewerage line in PP-116 Nishatabad, Faisalabad 250
AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-15th December, 2021 3
-16th December, 2021 69
-17th December, 2021 185
-20th December, 2021 257
-21th December, 2021 343
AKHTAR ALI, CHAUDRY
QUESTIONS regarding-
-Construction and completion of sports complexes in area of Lahore *(Question No. 2949*)* 74
-Estimated cost, allocated funds and construction of Sports Complex Tajpura, Lahore *(Question No. 2972*)* 79

PAGE NO.

-Number of vacant posts in colleges of PP-154 and 155, Lahore *(Question No. 6843*)* 268

ALI HAIDAR, AGHA

-Leave of absence 246

ALI HAIDER GILANI, SYED

QUESTION regarding-

-Details about employees and area of Shah Shams Park Multan *(Question No. 5146*)* 129

ANEEZA FATIMA, MS.

QUESTIONS regarding-

-Allocated budget for water supply and sewerage schemes in PP-77 Sargodha *(Question No. 3782*)* 108

-Details about posting of Secretary BISE Lahore against the rules and regulations *(Question No. 7673*)* 289

ASAD ALI, MALIK (*Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Allocated budget for changing sewerage pipes in PP-156, Lahore *(Question No. 4454*)* 113

-Allocated budget for water supply and sewerage schemes in PP-77 Sargodha *(Question No. 3782*)* 108

-Allocated funds for sewerage and water filtration plants in PP-150, Lahore *(Question No. 5102*)* 129

-Budget of Public Health Engineering Department and estimated cost of water supply schemes in Bahawalnagar *(Question No. 4745*)* 119

-Cost incurred upon new installed water filtration plants in PP-150 Lahore *(Question No. 5101*)* 128

-Cost incurred upon new installed water filtration plants in PP-172 Lahore *(Question No. 4838*)* 121

-Desilting and repair of bridges and sidewall of Shalamar disposal drain in Lahore *(Question No. 4210*)* 111

-Details about construction of underpass Gulberg Road Firdous Market Lahore *(Question No. 5054*)* 125

-Details about employees and area of Shah Shams Park Multan *(Question No. 5146*)* 130

-Details about employees, offices and completed projects in Gujranwala Development Authority *(Question No. 5259*)* 134

-Details about government housing schemes in PP-189, Okara *(Question No. 5093*)* 127

-Details about installation of water filtration scheme by World Bank *(Question No. 2180*)* 106

-Details about launching Housing Society for lawyers in Okara *(Question No. 5092*)* 126

-Details about posting period of LDA Officers at same seat *(Question No. 4415*)* 112

PAGE NO.

-Details about projects of Public Health Engineering in tehsils Bhera and Bhalwal in 2019-20 *(Question No. 4886*)* 122
-Details about sewerage and water supply schemes in Rajanpur *(Question No. 5152*)* 131
-Details about water supply schemes in city Faisalabad *(Question No. 2932*)* 107
-Expenses upon purchase of flowerpots fixed on the pillars of Metro Bus Track in Multan *(Question No. 4625*)* 115
-Laying of new pipe line of water supply in Toba and Lillah district Jhelum *(Question No. 4559*)* 114
-Number and functional condition of water filtration plants in Union Councils of Shahdara Division Lahore *(Question No. 4759*)* 120
-Number and types of fruit trees besides of canal Lahore *(Question No. 4995*)* 124
-Number of members of board of Directors of PHA and MDA Multan *(Question No. 4626*)* 116
-Provision of toilet facility for women in rural areas of province *(Question No. 3923*)* 110
-Repair and completion of G-3 roads in Jouhar Town Lahore *(Question No. 4907*)* 123
-Running projects and budget of Gujranwala Development Authority in the year 2019-20 *(Question No. 5255*)* 132

ASIA AMJAD, MS.
REPORTS *(Laid in the House)* regarding-
-The Ghazi National Institute of Engineering and Sciences Dera Ghazi Khan Bill 2021 (Bill No. 53 of 2021) 14
-The Grand Asian University Sialkot Bill 2021 (Bill No. 74 of 2021) 14
-The Lahore Institute of Science and Technology Lahore Bill 2021 (Bill No. 62 of 2021) 14
-The National College of Business Administration and Economics Lahore Amendment Bill 2021 (Bill No. 76 of 2021) 14
-The Thal University Bhakkar 2021 (Bill No. 23 of 2021) 15

AUTHORITIES-
-Of the House 5

AYSHA IQBAL, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about budget of Family Planning *(Question No. 3913*)* 198
-Details about controlling over population *(Question No. 6218*)* 216
-Installation of heavy machinary on roof top of Auriga Centre Gulbarg Lahore *(Question No. 3664*)* 87

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.
QUESTION regarding-
-Steps taken for controlling over population *(Question No. 1237*)* 222

PAGE NO.

B

BILLS-

-The Ghazi National Institute of Engineering and Sciences, Dera Ghazi Khan Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 261-263

-The Grand Asian University, Sialkot Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 265-267

-The Lahore Institute of Science and Technology, Lahore Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 263-265

-The National College of Business Administration and Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 351-353

-The Nur International University Lahore (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 360

-The Punjab Irrigation, Drainage and Rivers Bill 2021 *(Introduced in the House)* 56

-The Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 58-59

-The Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 355-357

-The Salar International University Bill 2021 *(Introduced in the House)* 361

-The South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 59-61

-The Thal University Bhakkar Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 62-63

-The University of Arts and Science Bill 2021 *(Introduced in the House)* 359

-The University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 357

-The University of Rawalpindi Bill 2021 *(Introduced in the House)* 358

C

CABINET-

-Of the Punjab 5

CALL ATTENTION NOTICES regarding-

-Details about firing by retired police officers in marriage ceremony in Faisalabad 137

-Details about murder of Arif named person by firing of unknown persons in Mughalpura Lahore 324

-Details about murder of Malik Arab named person in village Sadhandi tehsil Choa Saidan Shah 135

-Details about murder of mother and three daughters in Kot Samaba Rahim Yar Khan 325

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Allocated funds for widening of Kharwala Chowk, Mubarikpur to Noushehra Jadeed Road, Bahawalpur *(Question No. 4721*)* 49

PAGE NO.

-Construction and repair of road from Abdullah Pur to Sher Pur, Jhelum *(Question No. 4733*)* 50
-Construction and repair of road from Bhera to Malikwal in Sargodha *(Question No. 3727*)* 43
-Construction and repair of road from Hatiji to Kotla Musa Khan in Bahawalpur *(Question No. 4720*)* 48
-Construction and repair of road from Hiran Minar Interchange to Garmula Virkan Sheikhupura *(Question No. 4882*)* 52
-Construction and repair of road from Hazrat Kelanwala to head Qadirabad *(Question No. 3826*)* 44
-Construction and repair of road from Jalalpur Chattha to Head Qadirabad, Gujranwala *(Question No. 3825*)* 44
-Construction and repair of road from Ratokala Station to Dhoori in Sargodha *(Question No. 3726*)* 42
-Construction and widening of roads in Bhera and Bhalwal *(Question No. 3725*)* 41
-Construction of inter district roads in Bahawalnagar and bridge on Satluj river *(Question No. 5339*)* 35
-Cost incurred upon construction and upgradation of road from Karyal Kalaan to Garmula Virkaan, Gujranwala *(Question No. 4883*)* 53
-Cost incurred upon construction of road from Chak Umer Sukha Ladhoka to Atari in Okara *(Question No. 1418*)* 39
-Details about withdrawal of funds after completion of schemes in district Chiniot *(Question No. 4875*)* 30
-Expenses and allocated funds for construction and repair of roads and buildings in PP-186, Okara *(Question No. 4774*)* 51
-Issuance of funds and cost incurred upon construction of road from Haweli to Pir Ghani, Okara *(Question No. 4717*)* 47
-Issuance of funds for construction and repair of roads in district Sargodha in year 2019-20 *(Question No. 3724*)* 40
-Making dual road from Tandlanwala to Comprehensive Chowk Sahiwal via bridge Qutab Shahana *(Question No. 4986*)* 32
-Reconstruction of road from Pindi Rawan to Chak 50, Mandi Bahauddin *(Question No. 4576*)* 45
-Reconstruction of road from Pindi Rawan to Miana Gondal, Mandi Bahauddin *(Question No. 4577*)* 46
-Reconstruction of roads linked with motorway Interchange in PP-264, Rahim Yar Khan *(Question No. 4657*)* 23
-Repair and construction of Faisalabad Chiniot road and Chiniot Pindi Bhattian Road *(Question No. 4874*)* 26
-Repair of bridge from 119 Morr to 58 South in PP-79 Sargodha *(Question No. 4694*)* 18

PAGE NO.

CONDOLENCE-
-One Minute silence for death of a Srilankan citizen in Sialkot 13

D

DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 148

E

EHSAN-UL-HAQUE, MR.
BILL *(Discussed upon)-*
-The National College of Business Administration and Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021 351

F

FATEHA KHWANI *(Condolence)-*
-On sad demice of Famous Dr. Abu ul Hassan, Martyrs of APS and fall of Dhaka 73

H

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds and facilities provided to colleges and universities in Gujranwala *(Question No. 7743*)* 291
-Details about adopting dual standard in downgrading of similar type of cases in GC University for Women faisalabad *(Question No. 6872*)* 294
-Details about colleges in PP-247 Bahawalpur *(Question No. 7665*)* 284
-Details about courses related with agriculture and issuance of degree in Punjab University Lahore *(Question No. 5917*)* 312
-Details about handing over the building of Government Girls College Roda to Higher Education Department and start of classes therein Khushab *(Question No. 7828*)* 305
-Details about Ph.D criteria for head of institutes for monitoring the research work *(Question No. 7870*)* 308
-Details about posting of Dean and Head of Department in Government College for Women University Faisalabad *(Question No. 6565*)* 298
-Details about posting of Secretary BISE Lahore against the rules and regulations *(Question No. 7673*)* 289
-Details about problems faced by students about verification of degree *(Question No. 7879*)* 319
-Details about sendig students abroad under scholarship *(Question No. 7896*)* 320
-Details about teaching staff and vacant posts in Government Girls Degree College Kot Momin Sargodha *(Question No. 7306*)* 278

PAGE NO.

-Details about technical universities for women in the province *(Question No. 7555*)* 280
-Establishment of training academy for teachers by Punjab Higher Education Department *(Question No. 7811*)* 318
-Non availability of college in PP-84 Mitha Tiwana, Khushab *(Question No. 7283*)* 274
-Number of government colleges, allocated funds and vacant posts in Lahore *(Question No. 7872*)* 310
-Number of colleges, allocated funds,vacant posts and available facilities in PP-55 Gujranwala *(Question No. 7744*)* 301
-Number of colleges, vacant posts and available facilities in PP-141 Sheikhupura *(Question No. 7666*)* 315
-Number of girls colleges in PP- 264,265 and 266 Rahim Yar Khan *(Question No. 6307*)* 313
-Number of vacant posts in colleges of PP-154 and 155, Lahore *(Question No. 6843*)* 268
-Posting period and number of officers and officials in Higher Education Department Civil Secretariat Lahore *(Question No. 7643*)* 282
-Sanctioned posts of teaching cadre in Punjab University Law College Lahore *(Question No. 7345*)* 314

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

CALL ATTENTION NOTICE regarding-

-Details about murder of Arif named person by firing of unknown persons in Mughalpura Lahore 324

QUESTIONS regarding-

-Allocated budget for changing sewerage pipes in PP-156, Lahore *(Question No. 4454*)* 113
-Details about Ph.D criteria for head of institutes for monitoring the research work *(Question No. 7870*)* 308
-Immoral advertisement on pillars of Metro Bus and Orange Trains Service in Lahore *(Question No. 4446*)* 103
-Number of government colleges, allocated funds and vacant posts in Lahore *(Question No. 7872*)* 310
-Reconstruction of road from Pindi Rawan to Chak 50, Mandi Bahauddin *(Question No. 4576*)* 45
-Reconstruction of road from Pindi Rawan to Miana Gondal, Mandi Bahauddin *(Question No. 4577*)* 46

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Allocated budget for changing sewerage pipes in PP-156, Lahore *(Question No. 4454*)* 113
-Allocated budget for water supply and sewerage schemes in PP-77 Sargodha *(Question No. 3782*)* 108

	PAGE NO.
-Allocated funds for sewerage and water filtration plants in PP-150, Lahore *(Question No. 5102*)*	129
-Budget of Public Health Engineering Department and estimated cost of water supply schemes in Bahawalnagar *(Question No. 4745*)*	118
-Construction and completion of sports complexes in area of Lahore *(Question No. 2949*)*	74
-Cost incurred upon new installed water filtration plants in PP-150 Lahore *(Question No. 5101*)*	128
-Cost incurred upon new installed water filtration plants in PP-172 Lahore *(Question No. 4838*)*	120
-Desilting and repair of bridges and sidewall of Shalamar disposal drain in Lahore *(Question No. 4210*)*	111
-Details about construction of homes project for homeless poeples *(Question No. 4332*)*	98
-Details about construction of underpass Gulberg Road Firdous Market Lahore *(Question No. 5054*)*	124
-Details about employees and area of Shah Shams Park Multan *(Question No. 5146*)*	129
-Details about employees, offices and completed projects in Gujranwala Development Authority *(Question No. 5259*)*	134
-Details about government housing schemes in PP-189, Okara *(Question No. 5093*)*	126
-Details about installation of water filtration scheme by World Bank *(Question No. 2180*)*	106
-Details about launching Housing Society for lawyers in Okara *(Question No. 5092*)*	125
-Details about posting period of LDA Officers at same seat *(Question No. 4415*)*	112
-Details about projects of Public Health Engineering in tehsils Bhera and Bhalwal in 2019-20 *(Question No. 4886*)*	121
-Details about sewerage and water supply schemes in Rajanpur *(Question No. 5152*)*	130
-Details about water supply schemes in city Faisalabad *(Question No. 2932*)*	106
-Estimated cost, allocated funds and construction of Sports Complex Tajpura, Lahore *(Question No. 2972*)*	79
-Expenses upon purchase of flowerpots fixed on the pillars of Metro Bus Track in Multan *(Question No. 4625*)*	115
-Immoral advertisement on pillars of Metro Bus and Orange Trains Service in Lahore *(Question No. 4446*)*	103
-Installation of heavy machinary on roof top of Auriga Centre Gulbarg Lahore *(Question No. 3664*)*	87
-Installation of sewerage pipeline in street No. 6 Ghulam Muhammad Bhatti Colony Lahore *(Question No. 4148*)*	91
-Laying of new pipe line of water supply in Toba and Lillah district Jhelum *(Question No. 4559*)*	114

PAGE NO.

-Mixing of used water of factories in sewerage system of WASA in Faisalabad *(Question No. 4298*)* 94
-Number and functional condition of water filtration plants in Union Councils of Shahdara Division Lahore *(Question No. 4759*)* 119
-Number and types of fruit trees besides of canal Lahore *(Question No. 4995*)* 124
-Number of members of board of Directors of PHA and MDA Multan *(Question No. 4626*)* 116
-Poor condition of sewerage system in PP-264, RahimYar Khan *(Question No. 3415*)* 81
-Provision of toilet facility for women in rural areas of province *(Question No. 3923*)* 110
-Repair and completion of G-3 roads in Jouhar Town Lahore *(Question No. 4907*)* 123
-Running projects and budget of Gujranwala Development Authority in the year 2019-20 *(Question No. 5255*)* 132
-Widening of Ek Moriya and Do Moriya Bridge Lahore *(Question No. 3800*)* 88
-Working condition of water filtration plants in district RahimYar Khan *(Question No. 3422*)* 84

HUSSAIN JAHANIA GARDEZI, SYED *(Minister for Agriculture)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Problems faced by farmers due to merge of Market Committee Baseerpur into Market Committee Hujra Shah Muqeem 335
POINT OF ORDER regarding-
-Demand to provide fertilizer at control price 326

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Miserable condition of farmer due to non availability of fertilizer in the province 253
QUESTION regarding-
-Details about sendig students abroad under scholarship *(Question No. 7896*)* 320
RESOLUTIONS regarding-
-Demand for launching residential colony for employees of Punjab Assembly as per Sahafi Colony 426
-Demand for legislation about sale and purchase of gold 425

IRRIGATION DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Action against water theft in the province *(Question No. 7644*)* 417
-Completion of Band constructed on Nala Daik Sialkot *(Question No. 5451*)* 368
-Completion of Layyah greater thal canal project Choubara *(Question No. 6473*)* 389

PAGE NO.

-Cost incurred upon construction of Qila Mian Singh minor *(Question No.7467*)* 407
-Details about cancellation of shifting orders of outlet in Chak Peer, Okara *(Question No. 6145*)* 371
-Details about measurement of water in rivers *(Question No. 7646*)* 418
-Details about not channelize Nala Burch and Nala Raka in Mianwali *(Question No. 7560*)* 414
-Details about offices, useless machinary and land of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 6278*)* 379
-Details about safety of population from erosion of river in mouza Kadhi, Khushab *(Question No. 7360*)* 406
-Expenditures incurred upon desilting of canals in Sahiwal *(Question No. 6168*)* 374
-Expenditures incurred upon desilting of Saim Nala in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7621*)* 415
-Expenditures incurred upon repair of banks of Ravi river *(Question No.7233*)* 404
-Incidents of breakage of watercourse and details about not launching FIR against responsible persons *(Question No. 7491*)* 411
-Issuance of funds for Converted Hocky Stud to protect Population from erosion of river in Khushab *(Question No. 7596*)* 414
-Number of dams and capacity of water therein Potohar Region *(Question No. 6480*)* 395
-Number of rest houses of Irrigation Department and details about income of them *(Question No. 6527*)* 399
-Reduction in flow of water in canal Khair minor due to removal of duff at link of Sultan Wah Bahawalpur *(Question No. 7471*)* 410
-Sanctioned water of Bahawal Canal and details about repair of bank of this canal *(Question No. 6541*)* 400

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.
QUESTION regarding-
-Desilting and repair of bridges and sidewall of Shalamar disposal drain in Lahore *(Question No. 4210*)* 111
KHADIJA UMER, MS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The University of Rawalpindi Bill 2021 358
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 362
RESOLUTION regarding-
-Admiration of Tableeghi Jamaat 362
KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds and awareness campaign for controlling over Population Welfare department in Bahawalpur *(Question No. 3521*)* 225

PAGE NO.

-Allocated funds for widening of Kharwala Chowk, Mubarikpur to Noushehra Jadeed Road, Bahawalpur *(Question No. 4721*)* 49
-Construction and repair of road from Hatiji to Kotla Musa Khan in Bahawalpur *(Question No. 4720*)* 48
-Details about delivering awareness lectures for employees of Population Welfare Department *(Question No. 3522*)* 227
-Reduction in flow of water in canal Khair minor due to removal of duff at link of Sultan Wah Bahawalpur *(Question No. 7471*)* 410
-Sanctioned water of Bahawal Canal and details about repair of bank of this canal *(Question No. 6541*)* 400

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Details about firing by retired police officers in marriage ceremony in Faisalabad 137
DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 153
POINT OF ORDER regarding-
-Demand to pay salaries to Christian employees before the Christmas 321

KHAWAR ALI SHAH, SYED
QUESTION regarding-
-Expenditures incurred upon repair of banks of Ravi river *(Question No.7233*)* 404

L

LEAVE OF ABSENCE OF-
-Abu Hafas Muhammad Ghayas-ud-Din, Mr. 248
-Ali Haidar, Agha 246
-Nisar Ali Khan, Ch. 248
-Muhammad Ilyas, Mr. 248
-Muhammad Latif Nazar, Mr. 246
-Sadiqa Sahibdad Khan, Ms. 247
-Shamim Aftab, Ms. 247
-Zaib-un-Nisa, Ms. 247

M

MAHMOOD UL HAQ, MR.
QUESTIONS regarding-
-Expenditures incurred upon desilting of Saim Nala in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7621*)* 415
-Number of colleges, vacant posts and available facilities in PP-141 Sheikhupura *(Question No. 7666*)* 315

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY
QUESTIONS regarding-
-Budget of Public Health Engineering Department and estimated cost of water supply schemes in Bahawalnagar *(Question No. 4745*)* 118

PAGE NO.

-Construction of inter district roads in Bahawalnagar and bridge on Satluj river *(Question No. 5339*)* 35

MEHWISH SULTANA, MS.

CALL ATTENTION NOTICE regarding-

-Details about murder of Malik Arab named person in village Sadhandi tehsil Choa Saidan Shah 135

QUESTION regarding-

-Number of rest houses of Irrigation Department and details about income of them *(Question No. 6527*)* 399

ZERO HOUR NOTICE regarding-

-Demand for giving back the property to Higher Education Department 241

MINISTER FOR AGRICULTURE

-See under Hussain Jahania Gardezi, Syed

MINISTER FOR COMMUNICATION & WORKS

-See under Muhammad Asif Nakai, Sardar

MINISTER FOR CONSOLIDATION OF HOLDINGS AND WILDLIFE & FISHERIES

-See under Sumsam Ali Shah Bukhari, Syed

MINISTER FOR HIGHER EDUCATION

-See under Yasir Humayun, Mr.

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING

-See under Asad Ali, Malik

MINISTER FOR IRRIGATION

-See under Muhammad Mohsin Leghari, Mr.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, COOPERATIVES

-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

MINISTER FOR POPULATION WELFARE

-See under Muhammad Hashim Dogar, Mr.

MINISTER FOR PUBLIC PROSECUTION

-See under Zaheer ud Din, Ch.

MINISTER FOR REVENUE

-See under Muhammad Anwar, Malik

MOMINA WAHEED, MS.

BILL *(Discussed upon)-*

-The Nur International University Lahore (Amendment) Bill 2021 360

QUESTION regarding-

-Repair and completion of G-3 roads in Jouhar Town Lahore *(Question No. 4907*)* 123

MOTIONS regarding-

-Leave of granted to introduce the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021 353

-Suspension of rules for presentation of a resolution 56,144, 329,354,362

PAGE NO.

MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH, MR.
BILL *(Discussed upon)-*
-The University of Arts and Science Bill 2021 359
MUHAMMAD AFZAL, MR.
QUESTION regarding-
-Details about installation of water filtration scheme by World Bank *(Question No. 2180*)* 106
MUHAMMAD AFZAL, RANA
QUESTION regarding-
-Completion of Band constructed on Nala Daik Sialkot *(Question No. 5451*)* 368
MUHAMMAD ANWAR, MALIK *(Minister for Revenue)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Embezzlement of million rupees in tax duty in Lahore division 334
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.
QUESTIONS regarding-
-Aims and objects and steps taken for welfare of people by Population Welfare Department in district Sahiwal *(Question No. 2062*)* 202
-Cost incurred upon construction of road from Chak Umer Sukha Ladhoka to Atari in Okara *(Question No. 1418*)* 39
-Expenditures incurred upon desilting of canals in Sahiwal *(Question No. 6168*)* 374
-Making dual road from Tandlanwala to Comprehensive Chowk Sahiwal via bridge Qutab Shahana *(Question No. 4986*)* 32
-Number of Population Welfare centres in Sahiwal and details about expenses and funds provided in 2019-20 *(Question No. 5113*)* 207
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Problems faced by women in Ahsas Program Camp Sahiwal 242
MUHAMMAD ASHRAF KHAN RIND, MR. *(Parliamentary Secretary for Irrigation)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Completion of Band constructed on Nala Daik Sialkot *(Question No. 5451*)* 368
-Completion of Layyah greater thal canal project Choubara *(Question No. 6473*)* 390
-Details about cancellation of shifting orders of outlet in Chak Peer, Okara *(Question No. 6145*)* 372
-Details about offices, useless machinary and land of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 6278*)* 380
-Details about safety of population from erosion of river in mouza Kadhi, Khushab *(Question No. 7360*)* 406
-Expenditures incurred upon desilting of canals in Sahiwal *(Question No. 6168*)* 374
-Expenditures incurred upon repair of banks of Ravi river *(Question No.7233*)* 404

PAGE NO.

-Number of rest houses of Irrigation Department and details about income of them *(Question No. 6527*)* 399
-Sanctioned water of Bahawal Canal and details about repair of bank of this canal *(Question No. 6541*)* 401

MUHAMMAD ASIF NAKAI, SARDAR *(Minister for Communication & Works)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Allocated funds for widening of Kharwala Chowk, Mubarikpur to Noushehra Jadeed Road, Bahawalpur *(Question No. 4721*)* 49
-Construction and repair of road from Abdullah Pur to Sher Pur, Jhelum *(Question No. 4733*)* 50
-Construction and repair of road from Hiran Minar Interchange to Garmula Virkan Sheikhupura *(Question No. 4882*)* 52
-Construction of inter district roads in Bahawalnagar and bridge on Satluj river *(Question No. 5339*)* 36
-Cost incurred upon construction and upgradation of road from Karyal Kalaan to Garmula Virkaan, Gujranwala *(Question No. 4883*)* 53
-Cost incurred upon construction of road from Chak Umer Sukha Ladhoka to Atari in Okara *(Question No. 1418*)* 40
-Construction and repair of road from Bhera to Malikwal in Sargodha *(Question No. 3727*)* 43
-Construction and repair of road from Hatiji to Kotla Musa Khan in Bahawalpur *(Question No. 4720*)* 48
-Construction and repair of road from Hazrat Kelanwala to head Qadirabad *(Question No. 3826*)* 45
-Construction and repair of road from Jalalpur Chattha to Head Qadirabad, Gujranwala *(Question No. 3825*)* 44
-Construction and repair of road from Ratokala Station to Dhoori in Sargodha *(Question No. 3726*)* 43
-Construction and widening of roads in Bhera and Bhalwal *(Question No. 3725*)* 41
-Details about withdrawal of funds after completion of schemes in district Chiniot *(Question No. 4875*)* 31
-Expenses and allocated funds for construction and repair of roads and buildings in PP-186, Okara *(Question No. 4774*)* 51
-Issuance of funds and cost incurred upon construction of road from Haweli to Pir Ghani, Okara *(Question No. 4717*)* 47
-Issuance of funds for construction and repair of roads in district Sargodha in year 2019-20 *(Question No. 3724*)* 41
-Making dual road from Tandlanwala to Comprehensive Chowk Sahiwal via bridge Qutab Shahana *(Question No. 4986*)* 33
-Reconstruction of road from Pindi Rawan to Chak 50, Mandi Bahauddin *(Question No. 4576*)* 45
-Reconstruction of road from Pindi Rawan to Miana Gondal, Mandi Bahauddin *(Question No. 4577*)* 46
-Reconstruction of roads linked with motorway Interchange in PP-264, Rahim Yar Khan *(Question No. 4657*)* 23

	PAGE NO.
-Repair and construction of Faisalabad Chiniot road and Chiniot Pindi Bhattian Road *(Question No. 4874*)*	27
-Repair of bridge from 119 Morr to 58 South in PP-79 Sargodha *(Question No. 4694*)*	19
MUHAMMAD AWAIS DRISHAK, SARDAR	
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for presentation of a resolution	329
RESOLUTION regarding-	
-Demand for granting wave of agricultural income tax as per previous law	330
MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs,Cooperatives)*	
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	
-Anxiety in people due to high increase in head of trafic Challans	337
-Increase in dacoity incidents day by day in city Haroodabad	339
-Increase in dacoity incidents day by day in city Sahiwal	338
BILLS *(Discussed upon)-*	
-The Ghazi National Institute of Engineering and Sciences, Dera Ghazi Khan Bill 2021	261
-The Grand Asian University, Sialkot Bill 2021	265
-The Lahore Institute of Science and Technology, Lahore Bill 2021	263
-The Punjab Irrigation, Drainage and Rivers Bill 2021	56
-The Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021	58
-The South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020	59
-The Thal University Bhakkar Bill 2021	62
CALL ATTENTION NOTICES regarding-	
-Details about firing by retired police officers in marriage ceremony in Faisalabad	137
-Details about murder of Arif named person by firing of unknown persons in Mughalpura Lahore	324
-Details about murder of Malik Arab named person in village Sadhandi tehsil Choa Saidan Shah	136
-Details about murder of mother and three daughters in Kot Samaba Rahim Yar Khan	325
DISCUSSION On-	
-General discussion on Sialkot incident	148
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for presentation of a resolution	56, 144
ORDINANCE *(Laid on the table of the House)*	
-The Punjab Local Government Ordinance 2021	55
POINT OF ORDER regarding-	
-Demand for granting relief package to Nadeem Masih died during duty in Sargodha	332

PAGE NO.

PRIVILEGE MOTION regarding-
-Propegenda and attempt to damage the reputation of honorable MPA by staff and doctors of DHQ Khushab 140
REPORTS *(Laid in the House)* regarding-
-The Audit Report on the Accounts of Waste Management Company Gujranwala, Rawalpindi and Sialkot and Cattle Market Management Company Lahore, Gujranwala, Rawalpindi and Sargodha for the Audit Year 2018-19 249
-The Forensic Audit Report on the Accounts of Lahore Waste Management Company Lahore for the Audit Year 2018-19 250
-The Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021 (Bill No.32 of 2021) 14
RESOLUTION regarding-
-Expression of grief about incident of Sialkot 146
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Problems faced by women in Ahsas Program Camp Sahiwal 243
MUHAMMAD HASHIM DOGAR, MR. *(Minister for Population Welfare)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Aims and objects and steps taken for welfare of people by Population Welfare Department in district Sahiwal *(Question No. 2062*)* 202
-Allocated budget and number of employees in Population Welfare Department Rajanpur *(Question No. 3987*)* 233
-Allocated funds and awareness campaign for controlling over Population Welfare department in Bahawalpur *(Question No. 3521*)* 226
-Completion of geofencing of service delivery outlets of Population Welfare Department *(Question No. 3036*)* 226
-Details about achieving target set about size of family planning under Population Communication and Education Programme *(Question No. 6438*)* 219
-Details about available facilities in Mobile units and hospitals working under Social Welfare Department in Khushab *(Question No. 5269*)* 213
-Details about budget of Family Planning *(Question No. 3913*)* 198
-Details about controlling over population *(Question No. 6218*)* 216
-Details about delivering awareness lectures for employees of Population Welfare Department *(Question No. 3522*)* 228
-Details about employees terminated from service in Population Welfare Sargodha and Gujranwala division *(Question No. 7792*)* 239
-Details about mobile service units of Social Welfare Department in Faisalabad *(Question No.2183*)* 192
-Details about Mobile Units, Health Clinics and Population Welfare Centres in Rahim Yar Khan *(Question No. 3558*)* 230
-Details about offices of family planning in PP-209 Khanewal *(Question No. 7315*)* 238
-Details about progress of Population Welfare Department *(Question No. 1264*)* 224

PAGE NO.

-Number of employees and vacant posts in Population Welfare Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 4145*)* 235
-Number of employees, hospitals and population welfare centre in PP-294 Rajanpur *(Question No. 3988*)* 234
-Number of Population Welfare centres in Sahiwal and details about expenses and funds provided in 2019-20 *(Question No. 5113*)* 207
-Number of Social Welfare centres in the province *(Question No. 2164*)* 189
-Offices, employees and allocated budget of Population Welfare Department district Okara *(Question No. 5086*)* 236
-Offices of family planning working in buildings on rent *(Question No. 3578*)* 232
-Steps taken for controlling over population *(Question No. 1237*)* 222
-Usage and allocation of Punjab Population Innovation Fund in 2020-21 *(Question No. 5120*)* 210

DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 174

MUHAMMAD ILLYAS, MR.
-Leave of absence 248

QUESTIONS regarding-
-Details about withdrawal of funds after completion of schemes in district Chiniot *(Question No. 4875*)* 30
-Repair and construction of Faisalabad Chiniot road and Chiniot Pindi Bhattian Road *(Question No. 4874*)* 26

MUHAMMAD KAZIM PEERZADA, MR.

QUESTION regarding-
-Details about colleges in PP-247 Bahawalpur *(Question No. 7665*)* 284

MUHAMMAD LATIF NAZAR, MR.
-Leave of absence 246

MUHAMMAD MIRZA JAVED, MR.

QUESTIONS regarding-
-Cost incurred upon new installed water filtration plants in PP-172 Lahore *(Question No. 4838*)* 120
-Details about posting period of LDA Officers at same seat *(Question No. 4415*)* 112

MUHAMMAD MOAZZAM SHER, MR.

QUESTIONS regarding-
-Details about handing over the building of Government Girls College Roda to Higher Education Department and start of classes therein Khushab *(Question No. 7828*)* 305
-Details about safety of population from erosion of river in mouza Kadhi, Khushab *(Question No. 7360*)* 406
-Issuance of funds for Converted Hocky Stud to protect Population from erosion of river in Khushab *(Question No. 7596*)* 414
-Non availability of college in PP-84 Mitha Tiwana, Khushab *(Question No. 7283*)* 274

PAGE NO.

MUHAMMAD MOHSIN LEGHARI, MR. *(Minister for Irrigation)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Action against water theft in the province *(Question No. 7644*)* 418
-Cost incurred upon construction of Qila Mian Singh minor *(Question No. 7467*)* 408
-Details about measurement of water in rivers *(Question No. 7646*)* 419
-Details about not channelize Nala Burch and Nala Raka in Mianwali *(Question No. 7560*)* 414
-Expenditures incurred upon desilting of Saim Nala in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7621*)* 416
-Incidents of breakage of watercourse and details about not launching FIR against responsible persons *(Question No. 7491*)* 412
-Issuance of funds for Converted Hocky Stud to protect Population from erosion of river in Khushab *(Question No. 7596*)* 415
-Number of dams and capacity of water therein Potohar Region *(Question No. 6480*)* 395
-Reduction in flow of water in canal Khair minor due to removal of duff at link of Sultan Wah Bahawalpur *(Question No. 7471*)* 410

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR.
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds and facilities provided to colleges and universities in Gujranwala *(Question No. 7743*)* 291
-Details about employees, offices and completed projects in Gujranwala Development Authority *(Question No. 5259*)* 134
-Number of colleges, allocated funds,vacant posts and available facilities in PP-55 Gujranwala *(Question No. 7744*)* 301
-Running projects and budget of Gujranwala Development Authority in the year 2019-20 *(Question No. 5255*)* 132

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Demand for upgradation of Government Girls Middle School Tariq Colony PP-104 Mamu Kanjan 241

MUHAMMAD SHAFIQ, MR. *(Parliamentary Secretary for Zakat & Ushr)*
POINT OF ORDER regrding-
-Demand to provide fertilizer at control price 326

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Problems faced by people due to non completion of sewerage line in PP-116 Nishatabad, Faisalabad 250
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of road from Hiran Minar Interchange to Garmula Virkan Sheikhupura *(Question No. 4882*)* 52
-Cost incurred upon construction and upgradation of road from Karyal Kalaan to Garmula Virkaan, Gujranwala *(Question No. 4883*)* 53
-Details about adopting dual standard in downgrading of similar type of cases in GC University for Women faisalabad *(Question No. 6872*)* 294

PAGE NO.

-Details about mobile service units of Social Welfare Department in Faisalabad *(Question No.2183*)* 192
-Details about offices, useless machinary and land of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 6278*)* 379
-Details about water supply schemes in city Faisalabad *(Question No. 2932*)* 106
-Details about posting of Dean and Head of Department in Government College for Women University Faisalabad *(Question No. 6565*)* 298
-Mixing of used water of factories in sewerage system of WASA in Faisalabad *(Question No. 4298*)* 94

ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Posting of male officers on post of female AEOs in School Education Department Lahore 245

MUHAMMAD TOUFEEQ BUTT, MR.
QUESTION regarding-
-Cost incurred upon construction of Qila Mian Singh minor *(Question No. 7467*)* 407

MUMTAZ ALI, MR.
QUESTION regarding-
-Number of girls colleges in PP- 264,265 and 266 Rahim Yar Khan *(Question No. 6307*)* 313

MUNAWAR HUSSAIN, RANA
QUESTION regarding-
-Repair of bridge from 119 Morr to 58 South in PP-79 Sargodha *(Question No. 4694*)* 18

MUNEEB-UL-HAQ, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about cancellation of shifting orders of outlet in Chak Peer, Okara *(Question No. 6145*)* 371
-Details about government housing schemes in PP-189, Okara *(Question No. 5093*)* 126
-Details about launching Housing Society for lawyers in Okara *(Question No. 5092*)* 125
-Details about progress of Population Welfare Department *(Question No. 1264*)* 223
-Offices, employees and allocated budget of Population Welfare Department district Okara *(Question No. 5086*)* 236

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-15th December, 2021 12
-16th December, 2021 72
-17th December, 2021 188
-20th December, 2021 260
-21th December, 2021 350

PAGE NO.

NASEER AHMAD, MR.
DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 176
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for holding discussion in the House on Dangerous Smog in Central Punjab 64
QUESTIONS regarding-
-Details about construction of homes project for homeless poeples *(Question No. 4332*)* 98
-Details about construction of underpass Gulberg Road Firdous Market Lahore *(Question No. 5054*)* 124
NASIR MAHMOOD, MR.
QUESTION regarding-
-Laying of new pipe line of water supply in Toba and Lillah district Jhelum *(Question No. 4559*)* 114
NASRIN TARIQ, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about achieving target set about size of family planning under Population Communication and Education Programme *(Question No. 6438*)* 218
-Details about technical universities for women in the province *(Question No. 7555*)* 280
NEELUM HAYAT MALIK, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Delay in rehabilitation of graveyards programme in 274 Union Councils of Lahore 252
DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 179
QUESTIONS regarding-
-Action against water theft in the province *(Question No. 7644*)* 417
-Details about measurement of water in rivers *(Question No. 7646*)* 418
-Posting period and number of officers and officials in Higher Education Department Civil Secretariat Lahore *(Question No. 7643*)* 282
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Delay in cases in NADRA due to non provision of cheque books to Chairmen of 274 Union Councils of Lahore 244
NISAR ALI KHAN, CH.
-Leave of absence 248
NOOR UL AMIN WATTO, MR.
QUESTIONS regarding-
-Expenses and allocated funds for construction and repair of roads and buildings in PP-186, Okara *(Question No. 4774*)* 51
-Issuance of funds and cost incurred upon construction of road from Haweli to Pir Ghani, Okara *(Question No. 4717*)* 47

PAGE NO.

NOTIFICATION of-
-Summoning of 38th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th December, 2021 1

O

OFFICERS-
-Of the House 10

ORDINANCE *(Laid on the table of the House)*
-The Punjab Local Government Ordinance 2021 55

P

PANEL OF CHAIRMEN-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 38th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th December, 2021 13

PARLIAMENTARY SECRETARIES-
-Of the Punjab 8

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR IRRIGATION
-See under Muhammad Ashraf Khan Rind, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING
-See under Taimoor Masood, Malik

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR ZAKAT & USHR
-See under Muhammad Shafiq, Mr.

POINTS OF ORDER regarding-
-Demand for granting relief package to Nadeem Masih died during duty in Sargodha 332
-Demand for dislocation of people sitting in front of Government Degree College for Women Farooqabad 323
-Demand for holding discussion in the House on Dangerous Smog in Central Punjab 64
-Demand for holding discussion in the House on Sialkot incident 16
-Demand for repairing the building of shrine attached with Assembly 15
-Demand to pay salaries to Christian employees before the Christmas 321
-Demand to provide fertilizer at control price 326

POPULATION WELFARE DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Aims and objects and steps taken for welfare of people by Population Welfare Department in district Sahiwal *(Question No. 2062*)* 202
-Allocated budget and number of employees in Population Welfare Department Rajanpur *(Question No. 3987*)* 232
-Allocated funds and awareness campaign for controlling over Population Welfare department in Bahawalpur *(Question No. 3521*)* 226
-Completion of geofencing of service delivery outlets of Population Welfare Department *(Question No. 3036*)* 225

	PAGE NO.
-Details about achieving target set about size of family planning under Population Communication and Education Programme *(Question No. 6438*)*	218
-Details about available facilities in Mobile units and hospitals working under Social Welfare department in Khushab *(Question No. 5269*)*	213
-Details about budget of Family Planning *(Question No. 3913*)*	198
-Details about controlling over population *(Question No. 6218*)*	216
-Details about delivering awareness lectures for employees of Population Welfare Department *(Question No. 3522*)*	227
-Details about employees terminated from service in Population Welfare Sargodha and Gujranwala division *(Question No. 7792*)*	239
-Details about mobile service units of Social Welfare Department in Faisalabad *(Question No.2183*)*	192
-Details about Mobile Units, Health Clinics and Population Welfare Centres in Rahim Yar Khan *(Question No. 3558*)*	229
-Details about offices of family planning in PP-209 Khanewal *(Question No. 7315*)*	237
-Details about progress of Population Welfare Department *(Question No. 1264*)*	223
-Number of employees and vacant posts in Population Welfare Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 4145*)*	235
-Number of employees, hospitals and population welfare centre in PP-294 Rajanpur *(Question No. 3988*)*	233
-Number of Population Welfare centres in Sahiwal and details about expenses and funds provided in 2019-20 *(Question No. 5113*)*	207
-Number of Social Welfare centres in the province *(Question No. 2164*)*	189
-Offices, employees and allocated budget of Population Welfare Department district Okara *(Question No. 5086*)*	236
-Offices of family planning working in buildings on rent *(Question No. 3578*)*	231
-Steps taken for controlling over population *(Question No. 1237*)*	222
-Usage and allocation of Punjab Population Innovation Fund in 2020-21 *(Question No. 5120*)*	209

PAGE NO.

PRIVILEGE MOTION regarding-

-Propegenda and attempt to damage the reputation of honorable MPA by staff and doctors of DHQ Khushab 138

Q

QUESTIONS regarding-

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

-Allocated funds for widening of Kharwala Chowk, Mubarikpur to Noushehra Jadeed Road, Bahawalpur *(Question No. 4721*)* 49

-Construction and repair of road from Abdullah Pur to Sher Pur, Jhelum *(Question No. 4733*)* 50

-Construction and repair of road from Bhera to Malikwal in Sargodha *(Question No. 3727*)* 43

-Construction and repair of road from Hatiji to Kotla Musa Khan in Bahawalpur *(Question No. 4720*)* 48

-Construction and repair of road from Hiran Minar Interchange to Garmula Virkan Sheikhupura *(Question No. 4882*)* 52

-Construction and repair of road from Hazrat Kelanwala to head Qadirabad *(Question No. 3826*)* 44

-Construction and repair of road from Jalalpur Chattha to Head Qadirabad, Gujranwala *(Question No. 3825*)* 44

-Construction and repair of road from Ratokala Station to Dhoori in Sargodha *(Question No. 3726*)* 42

-Construction and widening of roads in Bhera and Bhalwal *(Question No. 3725*)* 41

-Construction of inter district roads in Bahawalnagar and bridge on Satluj river *(Question No. 5339*)* 35

-Cost incurred upon construction and upgradation of road from Karyal Kalaan to Garmula Virkaan, Gujranwala *(Question No. 4883*)* 53

-Cost incurred upon construction of road from Chak Umer Sukha Ladhoka to Atari in Okara *(Question No. 1418*)* 39

-Details about withdrawal of funds after completion of schemes in district Chiniot *(Question No. 4875*)* 30

-Expenses and allocated funds for construction and repair of roads and buildings in PP-186, Okara *(Question No. 4774*)* 51

-Issuance of funds and cost incurred upon construction of road from Haweli to Pir Ghani, Okara *(Question No. 4717*)* 47

-Issuance of funds for construction and repair of roads in district Sargodha in year 2019-20 *(Question No. 3724*)* 40

-Making dual road from Tandlanwala to Comprehensive Chowk Sahiwal via bridge Qutab Shahana *(Question No. 4986*)* 32

-Reconstruction of road from Pindi Rawan to Chak 50, Mandi Bahauddin *(Question No. 4576*)* 45

-Reconstruction of road from Pindi Rawan to Miana Gondal, Mandi Bahauddin *(Question No. 4577*)* 46

	PAGE NO.
-Reconstruction of roads linked with motorway Interchange in PP-264, Rahim Yar Khan *(Question No. 4657*)*	23
-Repair and construction of Faisalabad Chiniot road and Chiniot Pindi Bhattian Road *(Question No. 4874*)*	26
-Repair of bridge from 119 Morr to 58 South in PP-79 Sargodha *(Question No. 4694*)*	18
HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-	
-Allocated funds and facilities provided to colleges and universities in Gujranwala *(Question No. 7743*)*	291
-Details about adopting dual standard in downgrading of similar type of cases in GC University for Women faisalabad *(Question No. 6872*)*	294
-Details about colleges in PP-247 Bahawalpur *(Question No. 7665*)*	284
-Details about courses related with agriculture and issuance of degree in Punjab University Lahore *(Question No. 5917*)*	312
-Details about handing over the building of Government Girls College Roda to Higher Education Department and start of classes therein Khushab *(Question No. 7828*)*	305
-Details about Ph.D criteria for head of institutes for monitoring the research work *(Question No. 7870*)*	308
-Details about posting of Dean and Head of Department in Government College for Women University Faisalabad *(Question No. 6565*)*	298
-Details about posting of Secretary BISE Lahore against the rules and regulations *(Question No. 7673*)*	289
-Details about problems faced by students about verification of degree *(Question No. 7879*)*	319
-Details about sendig students abroad under scholarship *(Question No. 7896*)*	320
-Details about teaching staff and vacant posts in Government Girls Degree College Kot Momin Sargodha *(Question No. 7306*)*	278
-Details about technical universities for women in the province *(Question No. 7555*)*	280
-Establishment of training academy for teachers by Punjab Higher Education Department *(Question No. 7811*)*	318
-Non availability of college in PP-84 Mitha Tiwana, Khushab *(Question No. 7283*)*	274
-Number of government colleges, allocated funds and vacant posts in Lahore *(Question No. 7872*)*	310
-Number of colleges, allocated funds,vacant posts and available facilities in PP-55 Gujranwala *(Question No. 7744*)*	301
-Number of colleges, vacant posts and available facilities in PP-141 Sheikhupura *(Question No. 7666*)*	315
-Number of girls colleges in PP- 264,265 and 266 Rahim Yar Khan *(Question No. 6307*)*	313
-Number of vacant posts in colleges of PP-154 and 155, Lahore *(Question No. 6843*)*	268

PAGE NO.

-Posting period and number of officers and officials in Higher Education Department Civil Secretariat Lahore *(Question No. 7643*)* 282
-Sanctioned posts of teaching cadre in Punjab University Law College Lahore *(Question No. 7345*)* 314
HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-
-Allocated budget for changing sewerage pipes in PP-156, Lahore *(Question No. 4454*)* 113
-Allocated budget for water supply and sewerage schemes in PP-77 Sargodha *(Question No. 3782*)* 108
-Allocated funds for sewerage and water filtration plants in PP-150, Lahore *(Question No. 5102*)* 129
-Budget of Public Health Engineering Department and estimated cost of water supply schemes in Bahawalnagar *(Question No. 4745*)* 118
-Construction and completion of sports complexes in area of Lahore *(Question No. 2949*)* 74
-Cost incurred upon new installed water filtration plants in PP-150 Lahore *(Question No. 5101*)* 128
-Cost incurred upon new installed water filtration plants in PP-172 Lahore *(Question No. 4838*)* 120
-Desilting and repair of bridges and sidewall of Shalamar disposal drain in Lahore *(Question No. 4210*)* 111
-Details about construction of homes project for homeless poeples *(Question No. 4332*)* 98
-Details about construction of underpass Gulberg Road Firdous Market Lahore *(Question No. 5054*)* 124
-Details about employees and area of Shah Shams Park Multan *(Question No. 5146*)* 129
-Details about employees, offices and completed projects in Gujranwala Development Authority *(Question No. 5259*)* 134
-Details about government housing schemes in PP-189, Okara *(Question No. 5093*)* 126
-Details about installation of water filtration scheme by World Bank *(Question No. 2180*)* 106
-Details about launching Housing Society for lawyers in Okara *(Question No. 5092*)* 125
-Details about posting period of LDA Officers at same seat *(Question No. 4415*)* 112
-Details about projects of Public Health Engineering in tehsils Bhera and Bhalwal in 2019-20 *(Question No. 4886*)* 121
-Details about sewerage and water supply schemes in Rajanpur *(Question No. 5152*)* 130
-Details about water supply schemes in city Faisalabad *(Question No. 2932*)* 106
-Estimated cost, allocated funds and construction of Sports Complex Tajpura, Lahore *(Question No. 2972*)* 79

PAGE NO.

-Expenses upon purchase of flowerpots fixed on the pillars of Metro Bus Track in Multan *(Question No. 4625*)* 115
-Immoral advertisement on pillars of Metro Bus and Orange Trains Service in Lahore *(Question No. 4446*)* 103
-Installation of heavy machinary on roof top of Auriga Centre Gulbarg Lahore *(Question No. 3664*)* 87
-Installation of sewerage pipeline in street No. 6 Ghulam Muhammad Bhatti Colony Lahore *(Question No. 4148*)* 91
-Laying of new pipe line of water supply in Toba and Lillah district Jhelum *(Question No. 4559*)* 114
-Mixing of used water of factories in sewerage system of WASA in Faisalabad *(Question No. 4298*)* 94
-Number and functional condition of water filtration plants in Union Councils of Shahdara Division Lahore *(Question No. 4759*)* 119
-Number and types of fruit trees besides of canal Lahore *(Question No. 4995*)* 124
-Number of members of board of Directors of PHA and MDA Multan *(Question No. 4626*)* 116
-Poor condition of sewerage system in PP-264, RahimYar Khan *(Question No. 3415*)* 81
-Provision of toilet facility for women in rural areas of province *(Question No. 3923*)* 110
-Repair and completion of G-3 roads in Jouhar Town Lahore *(Question No. 4907*)* 123
-Running projects and budget of Gujranwala Development Authority in the year 2019-20 *(Question No. 5255*)* 132
-Widening of Ek Moriya and Do Moriya Bridge Lahore *(Question No. 3800*)* 88
-Working condition of water filtration plants in district RahimYar Khan *(Question No. 3422*)* 84

IRRIGATION DEPARTMENT-

-Action against water theft in the province *(Question No. 7644*)* 417
-Completion of Band constructed on Nala Daik Sialkot *(Question No. 5451*)* 368
-Completion of Layyah greater thal canal project Choubara *(Question No. 6473*)* 389
-Cost incurred upon construction of Qila Mian Singh minor *(Question No. 7467*)* 407
-Details about cancellation of shifting orders of outlet in Chak Peer, Okara *(Question No. 6145*)* 371
-Details about measurement of water in rivers *(Question No. 7646*)* 418
-Details about not channelize Nala Burch and Nala Raka in Mianwali *(Question No. 7560*)* 414
-Details about offices, useless machinary and land of Irrigation Department in Faisalabad *(Question No. 6278*)* 379
-Details about safety of population from erosion of river in mouza Kadhi, Khushab *(Question No. 7360*)* 406

PAGE NO.

-Expenditures incurred upon desilting of canals in Sahiwal *(Question No. 6168*)* 374
-Expenditures incurred upon desilting of Saim Nala in PP-141, Sheikhupura *(Question No. 7621*)* 415
-Expenditures incurred upon repair of banks of Ravi river *(Question No.7233*)* 404
-Incidents of breakage of watercourse and details about not launching FIR against responsible persons *(Question No. 7491*)* 411
-Issuance of funds for Converted Hocky Stud to protect Population from erosion of river in Khushab *(Question No. 7596*)* 414
-Number of dams and capacity of water therein Potohar Region *(Question No. 6480*)* 395
-Number of rest houses of Irrigation Department and details about income of them *(Question No. 6527*)* 399
-Reduction in flow of water in canal Khair minor due to removal of duff at link of Sultan Wah Bahawalpur *(Question No. 7471*)* 410
-Sanctioned water of Bahawal Canal and details about repair of bank of this canal *(Question No. 6541*)* 400

POPULATION WELFARE DEPARTMENT-

-Aims and objects and steps taken for welfare of people by Population Welfare Department in district Sahiwal *(Question No. 2062*)* 202
-Allocated budget and number of employees in Population Welfare Department Rajanpur *(Question No. 3987*)* 232
-Allocated funds and awareness campaign for controlling over Population Welfare department in Bahawalpur *(Question No. 3521*)* 226
-Completion of geofencing of service delivery outlets of Population Welfare Department *(Question No. 3036*)* 225
-Details about achieving target set about size of family planning under Population Communication and Education Programme *(Question No. 6438*)* 218
-Details about available facilities in Mobile units and hospitals working under Social Welfare department in Khushab *(Question No. 5269*)* 213
-Details about budget of Family Planning *(Question No. 3913*)* 198
-Details about controlling over population *(Question No. 6218*)* 216
-Details about delivering awareness lectures for employees of Population Welfare Department *(Question No. 3522*)* 227
-Details about employees terminated from service in Population Welfare Sargodha and Gujranwala division *(Question No. 7792*)* 239
-Details about mobile service units of Social Welfare Department in Faisalabad *(Question No.2183*)* 192
-Details about Mobile Units, Health Clinics and Population Welfare Centres in Rahim Yar Khan *(Question No. 3558*)* 229
-Details about offices of family planning in PP-209 Khanewal *(Question No. 7315*)* 237
-Details about progress of Population Welfare Department *(Question No. 1264*)* 223
-Number of employees and vacant posts in Population Welfare Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 4145*)* 235

PAGE NO.

-Number of employees, hospitals and population welfare centre in PP-294 Rajanpur *(Question No. 3988*)* 233
-Number of Population Welfare centres in Sahiwal and details about expenses and funds provided in 2019-20 *(Question No. 5113*)* 207
-Number of Social Welfare centres in the province *(Question No. 2164*)* 189
-Offices, employees and allocated budget of Population Welfare Department district Okara *(Question No. 5086*)* 236
-Offices of family planning working in buildings on rent *(Question No. 3578*)* 231
-Steps taken for controlling over population *(Question No. 1237*)* 222
-Usage and allocation of Punjab Population Innovation Fund in 2020-21 *(Question No. 5120*)* 209

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.
QUESTIONS regarding-
-Completion of Layyah greater thal canal project Choubara *(Question No. 6473*)* 389
-Details about courses related with agriculture and issuance of degree in Punjab University Lahore *(Question No. 5917*)* 312
-Number of dams and capacity of water therein Potohar Region *(Question No. 6480*)* 395

RABIA NUSRAT, MS.
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds for sewerage and water filtration plants in PP-150, Lahore *(Question No. 5102*)* 129
-Cost incurred upon new installed water filtration plants in PP-150 Lahore *(Question No. 5101*)* 128
-Establishment of training academy for teachers by Punjab Higher Education Department *(Question No. 7811*)* 318

	PAGE NO.
RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -	
-15th December, 2021	11
-16th December, 2021	71
-17th December, 2021	187
-20th December, 2021	259
-21th December, 2021	349
REPORTS *(Laid in the House)* **regarding-**	
-The Audit Report on the Accounts of Waste Management Company Gujranwala, Rawalpindi & Sialkot and Cattle Market Management Company Lahore, Gujranwala, Rawalpindi and Sargodha for the Audit Year 2018-19	249
-The Forensic Audit Report on the Accounts of Lahore Waste Management Company Lahore for the Audit Year 2018-19	250
-The Ghazi National Institute of Engineering and Sciences Dera Ghazi Khan Bill 2021 (Bill No. 53 of 2021)	14
-The Grand Asian University Sialkot Bill 2021 (Bill No. 74 of 2021)	14
-The Lahore Institute of Science and Technology Lahore Bill 2021 (Bill No. 62 of 2021)	14
-The National College of Business Administration and Economics Lahore Amendment Bill 2021 (Bill No. 76 of 2021)	14
-The Punjab Prevention of Speculation in Essential Commodities Bill 2021 (Bill No.32 of 2021)	14
-The Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021	420
-The Thal University Bhakkar 2021 (Bill No. 23 of 2021)	15
RESOLUTIONS regarding-	
-Admiration of Tableeghi Jamaat	362
-Demand for granting wave of agricultural income tax as per previous law	330
-Demand for launching residential colony for employees of Punjab Assembly as per Sahafi Colony	426
-Demand for legislation about sale and purchase of gold	425
-Expression of grief about incident of Sialkot	146

PAGE NO.

S

SADIA SOHAIL RANA, MS.
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for repairing the building of shrine attached with Assembly 15
QUESTIONS regarding-
-Expenses upon purchase of flowerpots fixed on the pillars of Metro Bus Track in Multan *(Question No. 4625*)* 115
-Number of members of board of Directors of PHA and MDA Multan *(Question No. 4626*)* 116
-Number of Social Welfare centres in the province *(Question No. 2164*)* 189
-Usage and allocation of Punjab Population Innovation Fund in 2020-21 *(Question No. 5120*)* 209
SADIQA SAHIBDAD KHAN, MS.
-Leave of absence 247
QUESTION regarding-
-Provision of toilet facility for women in rural areas of province *(Question No. 3923*)* 110
SAJIDA BEGUM, MS.
PRIVILEGE MOTION regarding-
-Propegenda and attempt to damage the reputation of honorable MPA by staff and doctors of DHQ Khushab 138
QUESTION regarding-
-Details about available facilities in Mobile units and hospitals working under Social Welfare Department in Khushab *(Question No. 5269*)* 213
SAJID AHMED KHAN, MR.
BILL *(Discussed upon)-*
-The University of Central Punjab (Amendment) Bill 2021 357
SAJJAD HAIDER NADEEM, MR.
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for dislocation of people sitting in front of Government Degree College for Women Farooqabad 323
SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.
QUESTION regarding-
-Completion of geofencing of service delivery outlets of Population Welfare Department *(Question No. 3036*)* 225
SAMI ULLAH KHAN, MR.
DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 166
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for holding discussion in the House on Sialkot incident 16
QUESTION regarding-
-Number and functional condition of water filtration plants in Union Councils of Shahdara Division Lahore *(Question No. 4759*)* 119

PAGE NO.

SEEMABIA TAHIR, MS.
DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 180
SHAHIDA AHMED, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about offices of family planning in PP-209 Khanewal *(Question No. 7315*)* 237
-Number and types of fruit trees besides of canal Lahore *(Question No. 4995*)* 124
-Offices of family planning working in buildings on rent *(Question No. 3578*)* 232
SHAMIM AFTAB, MS.
-Leave of absence 247
QUESTION regarding-
-Details about teaching staff and vacant posts in Government Girls Degree College Kot Momin Sargodha *(Question No. 7306*)* 278
SHAZIA ABID, MS.
QUESTIONS regarding-
-Allocated budget and number of employees in Population Welfare Department Rajanpur *(Question No. 3987*)* 232
-Construction and repair of road from Abdullah Pur to Sher Pur, Jhelum *(Question No. 4733*)* 50
-Details about problems faced by students about verification of degree *(Question No. 7879*)* 319
-Details about sewerage and water supply schemes in Rajanpur *(Question No. 5152*)* 130
-Number of employees, hospitals and population welfare centre in PP-294 Rajanpur *(Question No. 3988*)* 233
-Sanctioned posts of teaching cadre in Punjab University Law College Lahore *(Question No. 7345*)* 314
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Demand for making functional water filtration plants in villages of Rajanpur due to shortage of clean drinking water 424
SOHAIB AHMAD MALIK, MR.
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of road from Bhera to Malikwal in Sargodha *(Question No. 3727*)* 43
-Construction and repair of road from Ratokala Station to Dhoori in Sargodha *(Question No. 3726*)* 42
-Construction and widening of roads in Bhera and Bhalwal *(Question No. 3725*)* 41
-Details about projects of Public Health Engineering in tehsils Bhera and Bhalwal in 2019-20 *(Question No. 4886*)* 121
-Issuance of funds for construction and repair of roads in district Sargodha in year 2019-20 *(Question No. 3724*)* 40

PAGE NO.

SUMSAM ALI SHAH BUKHARI, SYED *(Minister for Consolidation of Holdings and Wildlife & Fisheries)*
DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 160
SUMMONING-
-Notification of summoning of 38th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th December, 2021 1
SUNBAL MALIK HUSSAIN, MS.
QUESTIONS regarding-
-Installation of sewerage pipeline in street No. 6 Ghulam Muhammad Bhatti Colony Lahore *(Question No. 4148*)* 91
-Widening of Ek Moriya and Do Moriya Bridge Lahore *(Question No. 3800*)* 88

T

TARIQ MASIH GILL, MR.
DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 181
TAIMOOR MASOOD, MALIK *(Parliamentary Secretary for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Construction and completion of sports complexes in area of Lahore *(Question No. 2949*)* 74
-Details about construction of homes project for homeless poeples *(Question No. 4332*)* 98
-Estimated cost, allocated funds and construction of Sports Complex Tajpura, Lahore *(Question No. 2972*)* 79
-Immoral advertisement on pillars of Metro Bus and Orange Trains Service in Lahore *(Question No. 4446*)* 103
-Installation of heavy machinary on roof top of Auriga Centre Gulbarg Lahore *(Question No. 3664*)* 87
-Installation of sewerage pipeline in street No. 6 Ghulam Muhammad Bhatti Colony Lahore *(Question No. 4148*)* 91
-Mixing of used water of factories in sewerage system of WASA in Faisalabad *(Question No. 4298*)* 95
-Poor condition of sewerage system in PP-264, RahimYar Khan *(Question No. 3415*)* 81
-Widening of Ek Moriya and Do Moriya Bridge Lahore *(Question No. 3800*)* 89
-Working condition of water filtration plants in district RahimYar Khan *(Question No. 3422*)* 84

PAGE NO.

U

USMAN MEHMOOD, SYED
QUESTIONS regarding-
-Details about Mobile Units, Health Clinics and Population Welfare Centres in Rahim Yar Khan *(Question No. 3558*)* 229
-Number of employees and vacant posts in Population Welfare Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 4145*)* 235
-Poor condition of sewerage system in PP-264, RahimYar Khan *(Question No. 3415*)* 81
-Reconstruction of roads linked with motorway Interchange in PP-264, Rahim Yar Khan *(Question No. 4657*)*
-Working condition of water filtration plants in district RahimYar Khan *(Question No. 3422*)* 84

UZMA KARDAR, MS.
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021 355
-The Salar International University Bill 2021 361
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Details about murder of mother and three daughters in Kot Samaba Rahim Yar Khan 325
DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 172
MOTIONS regarding-
-Leave of granted to introduce the Punjab Public Representatives Laws (Amendment) Bill 2021 353
-Suspension of rules for presentation of a resolution 354
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for granting relief package to Nadeem Masih died during duty in Sargodha 332
QUESTION regarding-
-Incidents of breakage of watercourse and details about not launching FIR against responsible persons *(Question No. 7491*)* 411

W

WASEEM KHAN BADOZAI, NAWABZADA
REPORT *(Laid in the House)* **regarding-**
-The Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021 420

PAGE NO.

Y

YASIR HUMAYUN, MR. *(Minister for Higher Education)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Allocated funds and facilities provided to colleges and universities in Gujranwala *(Question No. 7743*)* 292
-Details about adopting dual standard in downgrading of similar type of cases in GC University for Women faisalabad *(Question No. 6872*)* 295
-Details about colleges in PP-247 Bahawalpur *(Question No. 7665*)* 284
-Details about courses related with agriculture and issuance of degree in Punjab University Lahore *(Question No. 5917*)* 313
-Details about handing over the building of Government Girls College Roda to Higher Education Department and start of classes therein Khushab *(Question No. 7828*)* 306
-Details about Ph.D criteria for head of institutes for monitoring the research work *(Question No. 7870*)* 309
-Details about posting of Dean and Head of Department in Government College for Women University Faisalabad *(Question No. 6565*)* 298
-Details about posting of Secretary BISE Lahore against the rules and regulations *(Question No. 7673*)* 289
-Details about problems faced by students about verification of degree *(Question No. 7879*)* 319
-Details about sendig students abroad under scholarship *(Question No. 7896*)* 320
-Details about teaching staff and vacant posts in Government Girls Degree College Kot Momin Sargodha *(Question No. 7306*)* 278
-Details about technical universities for women in the province *(Question No. 7555*)* 281
-Establishment of training academy for teachers by Punjab Higher Education Department *(Question No. 7811*)* 318
-Non availability of college in PP-84 Mitha Tiwana, Khushab *(Question No. 7283*)* 275
-Number of colleges, allocated funds,vacant posts and available facilities in PP-55 Gujranwala *(Question No. 7744*)* 302
-Number of colleges, vacant posts and available facilities in PP-141 Sheikhupura *(Question No. 7666*)* 315
-Number of girls colleges in PP- 264,265 and 266 Rahim Yar Khan *(Question No. 6307*)* 313
-Number of government colleges, allocated funds and vacant posts in Lahore *(Question No. 7872*)* 310
-Number of vacant posts in colleges of PP-154 and 155, Lahore *(Question No. 6843*)* 268
-Posting period and number of officers and officials in Higher Education Department Civil Secretariat Lahore *(Question No. 7643*)* 284

PAGE NO.

-Sanctioned posts of teaching cadre in Punjab University Law College Lahore *(Question No. 7345*)* 314

Z

ZAHEER UD DIN, CH. *(Minister for Public Prosecution)*
DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 164
ZAIB-UN-NISA, MS.
-Leave of absence 247
ZAKIA KHAN, MS.
DISCUSSION On-
-General discussion on Sialkot incident 178
ZERO HOUR NOTICES regarding-
-Delay in cases in NADRA due to non provision of cheque books to Chairmen of 274 Union Councils of Lahore 244
-Demand for giving back the property to Higher Education Department 241
-Demand for making functional water filtration plants in villages of Rajanpur due to shortage of clean drinking water 424
-Demand for upgradation of Government Girls Middle School Tariq Colony PP-104 Mamu Kanjan 241
-Posting of male officers on post of female AEOs in School Education Department Lahore 245
-Problems faced by women in Ahsas Program Camp Sahiwal 242